وَقَالَ الرَّسُولُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا

رسوم بدیا بدعات کے استیصال کیلئے

آسمانی کڑک

یا

وَاعِظُ الْاِسْلَام

حصۂ دوئم

مصنفہ

جناب مولانا مولوی غلام قادر صاحب ساکن پنڈوریاں تحصیل ظفروال

حسب فرمائش ملک غلام محمد تاجر کتب بازار کشمیری

لاہور

سنہ ۱۹۲۵ء

... پریس ہسپتال روڈ لاہور میں [illegible]

واعظ الاسلام

حصۂ دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۵

ترجمہ وہی ہے جس نے اٹھایا ان پڑھوں میں ایک رسول اُن میں سے جو پڑھتا ہے اُن کے پاس اُس کی آیتیں اور پاک کرتا ہے انکو اور سکھاتا ہے انکو کتاب اور عقلمندی اور پہلے اس سے وہ تھے صریح گمراہی میں

اوہ اللہ جس نبی محمد کبھیجیا یار پیارا
لوک عرب دے جاہل اُمّی[1] کفر شرک وچ ڈُبّے
اوہنا لوچوں نبی اوہناندا کیتا پاک الٰہی
پاک کردے اوہناں کفروں شرکوں رسم رسوم ہزاراں
وچ عرباندے کئی ہزاراں رسماں جاری ہریاں
کعبہ سی بُت خانہ بنیا عربی بُت پوجیندے
عربی لوگ جہالت اندر ہوئے ہلاک نمانے
بُت پوجیندے سنے موحّد ہویا فضل الٰہی
کتاب قرآن پڑھا کے عرباں عقل مند بنائے
رحمت ربدی ہوئی عرب تے سرور عالم آئے

وچ ان پڑھیاں آیتاں اوسدیاں پڑھن پڑھاون آیا
لات منات تے عزّے والی خاک اوڈاون آیا
وعدہ موسےٰ والا سچا کرن کراون آیا
جہالت والیاں رسماں سبھے مار مٹاون آیا
کتاب قرآن سنا کے اوہناں رسم گواون آیا
خلیل الٰہی وانگوں احمد بُت توڑاون آیا
گمراہاں نوں راہ ہدایت ہادی پاون آیا
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه دا سبق سکھاون آیا
اُمّی تے اعرابیاں تائیں شاہ بناون آیا
کفر شرک تثلیث گراندی بیخ گواون آیا

[1] یہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صفت ہے آپ کے اُمّی ہونے سے آپ کی کمال عزت اور بزرگی

کیونکہ عرب والے اصل اور منشار کو اُمّ کہتے ہیں ؞
جیسے مکہ معظمہ کو اُمّ القُریٰ کہتے ہیں ۔ بسبب مبدا و اصل ہونے کے سب شہروں کا
اور لوح محفوظ کو اُمّ الکتاب سب کتابوں کی اصل ہونے کے سبب کہتے ہیں ؞
جناب رسالتمآب کو بھی اُمّی اسی وجہ سے کہا گیا ہے ۔ کہ سب موجودات کا اصل نور محمدی
ہی ہے ؞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ
النُّوْرَ ط سب تعریف اللہ کو ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیرا اور اجالا بنایا۔

سب تعریف اُس خالق نوں جس زمین آسمان بنائے
بن مادے اُس خالق مالک ہر شے جان بنائی
دن تے رات اُس کاریگر نے قدرت نال بنائے

بنا ستون آسمان تے زمیاں بنا سہارے چلائے
جو محتاج مادے دا پیارے خالق کیونکر بھائی
اگے پچھے ٹھیک اندازے حکمت نال چلائے

ف یاد رہے ۔ کہ اس آیت میں مجوس کا رد ہے جو کہ نیکی کا خالق خدا اور بدی کا خالق شیطان کو
سمجھتے ہیں ۔ حق تعالےٰ نے فرمایا کہ نور اور تاریکی دونوں میری ہی مخلوق ہیں ۔ فقط
اس جگہ نور اور ظلمت سے رات دن مراد ہیں ۔ یا جہالت اور ہدایت و علم یا گناہ و اطاعت
یا دوزخ اور بہشت یا کفر اور اسلام ۔
ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ؁ ترجمہ ۔ پھر کافر لوگ باوجود نشانیوں کے
(آسمان و زمین بنانے کی) اپنے رب کے ساتھ برابر کرتے ہیں (یعنی معبودوں کو) یا
اوسکی عبادت سے عدول کرتے ہیں

ایڈا زمین آسمان بنایا جس مالک نے پیارے
جنہاں کولوں حاجت منگن ورج رہا کجھ ناہیں ۔
اجکل لوگ کفاراں وانگوں پیراں کولوں منگن
پر من مالک اللہ صاحب وس نہ کسے کجھ ناہیں

کافر شرک نال ایسے شرک کرن تھیں بارے
خالق مالک دلوں بھُلا کے پیراں کولوں راہیں
قبراں جا فریاداں کردے شرکوں کردی ناں سنگن
پڑھو قرآن تے سمجھو کیہ کجھ کہندا سائیں

۱؎ حدیث وضعی اِذَا تَحَیَّرْتُمْ فِی الْاُمُوْرِ فَاسْتَعِیْنُوْا مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ ؞

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

تَمْتَرُوْنَ ۝ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو (مراد آدم علیہ السلام) مٹی سے۔ پھر ایک وعدہ ٹھیرایا (یعنی موت) اور اجل نام رکھی گئی۔ اوسی کے نزدیک ہے یعنے اوس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر تم (حشر کو) شک لاتے ہو۔ یعنی باوجود ایسے نشانوں کے

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ ترجمہ ایسا ہی خدا آسمانوں اور زمینوں میں ہے تمہارا چھپا او کھلا جو کچھ کرتے ہو جانتا ہے

۳ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یعنی لائق عبادت (زندہ ہمیشہ قائم رہنے والا اوسکو اونگھہ اور نیند نہیں آتی۔ آسمان اور زمین میں سب اسی کی ملک ہے ۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وہ کون ہے (ملائکہ یا انبیاء سے) جو اوس کے آگے قیامت کو سوا اُس کے حکم کے درخواست یا سفارش شفاعت کی کرے جانتا ہے جو کچھ آگے اون کے ہے۔ اور جو کچھ پیچھے اون کے ہے۔ اور نہیں گھیرتی (مخلوقات) ساتھ کسی چیز کے اوس کی معلومات سے مگر ساتھ اُس چیز کے کہ وہی چاہے (یعنی مخلوقات اُس پر محیط ہو) وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ سمالیا ہے اُس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمینوں کو (یعنے معہ انکے باشندوں کے) اور گراں نہیں گذرتی حفاظت آسمان اور زمین کی اسکو (یعنے خدا کو) اور سب سے برتر اور بزرگتر ہے ۳ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ترجمہ وہی اللہ ہے جو رحموں میں صورت جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے (یعنے کوئی کالا۔ کوئی گورا۔ لنگڑا۔ لنجا۔ گنجا۔ کانا۔ وغیرہ) کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں سوائے اللہ کے ف یہ تکرار وحدانیت کا تحقیق کے واسطے ہے۔ نصاریٰ کے مقابلہ پر کہ تین خداؤں کے قائل ہیں) وہی غالب حکمت والا ہے ۔

۳ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (یعنی خدا ہی) داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور دن کو بیچ رات کے۔ زندے سے مردہ اور مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ف میت سے مراد نطفہ یا بیضہ پرند یا بیج درخت یا نیک بدوں سے اور بدنیکوں سے کرنا تیرا ہی کام ہے یا کافر مومنوں سے اور مومن کافروں سے۔ جیسے کنعان اور حضرت ابراہیم وغیرہ ۔

تَمْتَرُوْنَ ۝ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو (مراد آدم علیہ السلام) مٹی سے ۔ پھر ایک وعدہ
ٹھیرایا (یعنی موت) اور اجل نام رکھی گئی ۔ اوسی کے نزدیک ہے یعنے اوس کے سوا کوئی نہیں
جانتا ۔ پھر تم (حشر کو) شک لاتے ہو ۔ یعنی باوجود ایسے نشانوں کے

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۝ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝
ترجمہ ایک ہی خدا آسمانوں اور زمینوں میں ہے تمہارا چھپا او کھلا جو کچھ کرتے ہو جانتا ہے

۳/۲ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (یعنی لائق عبادت) زندہ
ہمیشہ قائم رہنے والا اوسکو اونگھ اور نیند نہیں آتی ۔ آسمان اور زمین میں سب اسی کی ملک ہے ۔
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۝ وہ کون ہے (ملائکہ یا انبیا سے)
جو اوس کے آگے قیامت کو سوا اُس کے حکم کے درخواست یا سفارش شفاعت کی کرے
جانتا ہے جو کچھ آگے اون کے ہے ۔ اور جو کچھ پیچھے اون کے ہے ۔ اور نہیں گھیرتی (مخلوقات)
ساتھ کسی چیز کے اوس کی معلومات سے مگر ساتھ اُس چیز کے کہ وہی چاہے (یعنی مخلوقات اُس پر
محیط ہو) وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ۝ سما لیا ہے اُس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمینوں کو (یعنے معہ انکے باشندوں
کے) اور گراں نہیں گذرتی حفاظت آسمان اور زمین کی اسکو (یعنے خدا کو) اور سب سے برتر اور
بزرگتر ہے ۳/۵ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ ترجمہ وہی اللہ ہے جو رحموں میں صورت جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے (یعنے
کوئی کالا ۔ کوئی گورا ۔ لنگڑا ۔ لنجا ۔ گنجا ۔ کانا ۔ وغیرہ) کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں سوائے اللہ
کے ف یہ تکرار وحدانیت کا تحقیق کے واسطے ہے ۔ نصاریٰ کے مقابلہ پر کہ تین خداؤں
کے قائل ہیں) وہی غالب حکمت والا ہے ۔

۳/۱۱ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (یعنی خدا
ہی) داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور دن کو بیچ رات کے ۔ زندہ سے مردہ اور
مردہ سے زندہ نکالتا ہے ۔ اور جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے ف میت سے مراد
نطفہ یا بیضہ پرند یا بیج درخت یا نیک بدوں سے اور بد نیکوں سے کرنا تیرا ہی کام ہے
یا کافر مومنوں سے اور مومن کافروں سے ۔ جیسے کنعان اور حضرت ابراہیم وغیرہ ۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ؕ اوسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی اُن کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا (یعنے عذاب ثواب اور انجام کار کسی کو معلوم نہیں۔ حدیث میں آیا کہ حمل۔ مینہ۔ کہاں مریگا۔ کیا کریگا۔ قیامت کب ہوگی۔ کوئی نہیں جانتا وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ اور جانتا ہے جو کچھ جنگلوں میں ہے (یعنی نباتات و حیوانات) اور دریاؤں میں ہے (یعنی جواہر موتی اور دریائی جانور وغیرہ) یا جانتا ہے جو کچھ عالم شہادت کے بیابان میں اور جو کچھ عالم غیب کے دریا میں ہے۔ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا۔ کوئی پتہ بھی درختوں سے اوسکے جاننے کے سوا نہیں گرتا (یعنی کتنے پتے درخت سے گرے اور کتنے نہیں۔ اور گرے ہوئے کتنی بار الٹتے پلٹتے زمین پر آتے ہیں سب جانتا ہے۔ وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور نہیں گرتا کوئی دانہ بیچ تاریکی زمین کے (مراد بیج) اور نہ کوئی تر اور نہ خشک مگر بیچ کتاب روشن کے لکھا گیا ہے (کتاب روشن سے مراد لوح محفوظ ہے۔ یا مراد خدا کا علم ہے) ؕ

جو کنجیاں غیب پیارے بلی اللہ باہجہ نہ جانے	حمل حقیقت مینہ کدوں مرسی کنت کانے
لے کل کیہہ ہوسی کدوں قیامت جانے مالک سچا	ہور جو دعوے غیب کرے اوہ کافر کوڑا کچا
ابن مسعود کہیا رب ہر شے علم نبی نوں دتا	مگر ان علم جو غیبی کنجیاں و بکھ معالم مبینا

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ بیشک اللہ پھاڑنے والا بیج کا ہے۔ کہ اوس سے سبز پودے اوگتے ہیں۔ جیسے انگوری گناک جو مکی وغیرہ۔ وَالنَّوٰى اور پھاڑنے والا گٹھلی کا ہے تاکہ اوس سے درخت اُگے۔ جیسے کھجور۔ کیکر وغیرہ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ نکالتا ہے زندہ مُردہ سے (یعنی انگوری کو دانہ مُردہ سے اور گٹھلی سے درخت کو پیدا کرتا ہے) یا آدمی کو نطفہ سے۔ اور چڑیا کو انڈے سے۔ یا مومن کافروں سے۔ یا عاقل کو جاہل سے پیدا کرتا ہے۔ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ نکالنے والا مُردہ کا زندہ سے جیسے بیج یا نطفہ۔ اور انڈے سے انگوری آدمی مرغ پیدا کرتا ہے۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ؕ یہ ایسے کام کرنیوالا تمہارا اللہ ہے۔ پھر کہاں سے پھیرے جاتے ہو۔ یعنے ایسی خوبیوں والے مالک سے پھر کر کن سے حاجت مانگتے اور کن کو پوجتے ہو۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ؕ پھاڑنے والا صبح کا رات کی تاریکی سے یعنے رات کو دور کر کے دن روشن چمکا دیتا ہے۔ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ اور کیا رات کو آرام (یعنی تاکہ خلق

دن کی تھکان سے آرام کرے) اور سورج اور چاند کو گرد پھرنے والے (تاکہ انکی گردش سے وقت مہینے سال معلوم ہو جائیں) ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ یہ اندازہ غالب علم والے کا ہے (یعنے یہ سیر اور دورہ سورج چاند کا حساب کے واسطے اندازہ ہے خدائے غالب اور اپنی مملکت کی تدبیرات جاننے والے سے - وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط اور وہی خدا ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے ستارے تمہارے لئے پیدا کئے - تاکہ تم اُن کے سبب راہ پاؤ بیچ تاریکیوں شب کے بیابان میں - اور دریاؤں میں رات کیوقت اپنے جہاز ستاروں کی سیدھ پر چلاؤ - علاوہ اس کے ہمارے لئے خداوند تعالےٰ نے آسمان کو تاروں سے سجایا ہے - قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ ط تحقیق ہم نے جاننے والی قوم کیلئے کھول کر قدرت کے نشانات بیان کئے ہیں - (کہ دیکھ سُنکر دلیل پکڑیں)

نظم جناب حافظ صاحب

تحقیق اللہ ہی پھوڑن والا دانیاں گٹکاں تائیں — مُردیوں زندہ زندیوں مُردہ کڈن والا سائیں
ایہہ اللہ پیشیں کنول لٹے پھیرے جاؤ — پاڑن والا صبح دے کیتس رات آرام جو پاؤ
سورج چن حساب کارن جو گرد ہمیشہ پھیرے — ہے اندازہ اللہ غالب صاحب علم بھرے دے
جو ہفتے سال مہینے جاپن گردش نال انہاندے — اوہ اللہ غالب اوڑک جانے سب تدبیر تہاڈے
تے اوہ ہے جس تساں دی خاطر بہت بنائے تارے — تاں جو انہاں نال وہاں راہ پاؤ جنگل بحر اندھارے
ٹھیک اساں بہتیر نشانیاں وقت واضح کر سمجھایاں — پھر سمجھن نیک اللہ دے بندے جنہاں علم دتا یا
سنو بھراؤ مالک خالق جس سورج تے تارے — زمین آسمان ملک جس کیتے خدمتگار ہمارے
ہاتھی گھوڑے مجھی گائیں کارن اساں بنائے — کسے کھائے کسی اونٹ چڑھے کوئی پیادہ وہ پایا
پھر ایسے منعم نوں چھڈ پوجن پتھر کیڈ خالقاں ہاں — قدر نہ جاتا دانا والا عقل جنہاں گنوایاں

۱۸ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ اور تحقیق ہم نے آدمی کو چنی ہوئی چھٹی ہوئی مٹی سے پیدا کیا (مراد آدم) ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ پھر پیدا کیا ہم نے اسکو ایک قطرہ منی کا بیچ جگہ مضبوط کے (اشیہ مراد اولاد آدم ہے) بعد چالیس (۴۰) دن کے) ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً پھر بنایا ہم نے منی کو خون جما ہوا - (پھر بعد ۴۰ روز کے) فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً - پھر ہم نے خون جمے ہوئے کو بوٹی گوشت کی بنایا (پھر بعد

چالیس روز کے ۔ فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا ۔ پھر ہم نے گوشت کی بوٹی کو ہڈی بنا دیا فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت پہنا دیا ۔ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط پھر ہم نے اوسے دوسری پیدائش بنایا ۔

ہو مراد پیدائش کولوں جو جان جنے وچ پائی — ہک آکھن باحق وال نبی پاک آکھن سرد لوکائی
ہک کہن مراد ولادت پچھی آون جا اچوالا — شیر خوارگی نو رہن کھاون پیر جوان مثالاں
موہنہ نک دند زبان بنائی کامل قدرت والے — بینائی شنوائی دیکے کیتا رزق حوالے
بالغ عاقل مرد بنا کے حکم احکام سنائے — کھل پیچ واضح کیتا شیر تدبیر جو آئے
بھایو کیہڑا خالق ایسا بوندوں شکل بنا دے — داسے خشکوں سبز انگوری اتے نکل لیاوے
سیپیاں کارن تھناں نو جو ندی خونوں دودھ لیاوے — اسنوں سچا موتی خالق کر کے ویکھ وکھاوے
مرغیوں آنڈا آنڈیوں مرغی قدرت نال بناندا — سبزاں رکھاں پھل سرخ بلبل خوب لگاندا

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ط پس بہت برکت والا ہے اللہ بہتر پیدا کرنیوالوں کا سبحان اللہ ۔ اللہ تعالے نے عرش کرسی زمین آسمان تارے فرشتے جن سورج پیدا کئے ۔ اور اپنی ذات مقدس کی ایسی تعریف نہ کی ۔ جیسے انسان کے پیدا کرنے کے بعد یہ بات تعریف صرف انسان کی تعظیم و تکریم پر دال ہے وہ آیات جن سے انسان کی بزرگی ثابت ہوتی ہے ۔ جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے پ۳۰ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ تحقیق ہم نے انسان کو بہت اچھی ترکیب سے پیدا کیا ۔ پ۱۵ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ط تحقیق ہم نے اولاد آدم کو بزرگ بنایا ۔ اور انکو جنگلوں میں (چار پاؤں پر) اور دریاؤں میں (کشتی جہاز اگن بوٹ پر) سوار کیا ۔ اور روزی دی ہم نے پاکیزہ کھانوں سے اور بہت سی مخلوقات پر ہم نے بزرگ کیا ۔ ف اور نیز اپنی خلافت سے سرفراز کر کے فرشتوں سے تعظیم و تکریم کرائی ۔ جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے ۔ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً برائے تعظیم وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

پ۳۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۔ تحقیق جن لوگوں نے خدا پر ایمان لا کر عمل نیک کئے ۔ وہ لوگ سب مخلوقات سے بہتر ہیں ۔

نظم حافظ صاحب

جابر کہے جو نبی کہیا جد آدم رب او پایا
کر اوہناں کارن دنیا خالص حشر ساڈے سائیں
بیں ہو کیا جسم وچ روح اپنا خود تھیں آپ بنایا
پر ایہ برکت شرف آدم نوں کر ہے تابعداری
مومن نیک تے صالح بندے نیک اعمال کماندے
هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ اوہناں کارن رب سچا فرماوے

ملکاں کہیا ایہ کھاون پیون کرن نکاح خدایا
کیوں اُنہاں بناویں مثل تساڈی آکھیا اللہ سائیں
نہ تُسیں برابر اوسدے کُن فیکون تُساں اوپایا
بیفرمانی خدا نبی دی ویکھسیں حشر خواری
حشر دہاڑے ملکاں نالوں درجے وچ وده جاندے
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ مجرماں کارن آوے

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۵ اور وہ وہی ہے جس نے آسمان زمین حق ظاہر کرنے کو پیدا کئے (یعنے اوس کے مصنوعات اور مخلوقات اوسی کی قدرت کاملہ دیکھ کر خاص اوسی کی عبادت کریں) اور یاد کر وہ دن کہ کہیگا۔ (کُن فیکون) بس ہو جاویگی ہر شے یعنے قیامت کو قَوْلُهُ الْحَقُّ بات اوسی کی سچی ہے وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ اور جسدن نرسنگا پھوکا جاوے گا اوسدن کی بادشاہت اسیکی ہے۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ط وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۵ غیب اور ظاہر کا جاننے والا حکیم اور خبیر وہی ہے هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ط وہی خداوند ہے جس نے اپنی قدرت کاملہ سے سورجکو روشنی والا اور چاندکو اُجالے والا کیا اور مقرر کیں اوسی کے واسطے منزلیں آسمان پر تاکہ جانو گنتی برسوں کی اور حساب (یعنے یوم ہفتے مہینے اپنے امور خانگی کے) مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ اللہ نے جو ند کور ہوا حق کے سوا نہیں پیدا کیا۔ (یعنے کھیل کے طور پر نہیں) يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ہم بیان کرتے ہیں اپنی قدرت کی دلیلیں واسطے اوس قوم کے جو جانتے ہیں۔

ف سورجکو ضیاء سے ذکر کیا۔ چاند کو نُور سے بھرپور۔ کیونکہ روشنی اگر بالذات ہو۔ تو ضیا ہے۔ اگر بالعرض ہو تو نور ہے۔ تو اس سے ثابت ہوا۔ کہ آفتاب اپنی ذات سے روشن ہے اور ماہتاب بالعرض روشن ہوتا ہے۔ اور چاند کی روشنی اوسی قدر ہے۔ کہ وہ جتنا آفتاب کے مقابل رہے۔ فقط

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى خدا تعالے وہ ہے جس نے اپنے رسول کو

یعنے محمد صاحب، ہدایت دیکر بھیجا (قرآن) وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ
اور دین سچا دیکر تاکہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کردے - وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ ۝
اور جب مشرک لوگ کراہت کرتے ہیں (یعنے تو سب کے پھیلانے اور بتوں کی
نیت سے) تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝
بہت برکت والا ہے وہ اللہ جس نے اتارا قرآن (حق وباطل میں فرق کرنیوالا اور حلال وحرام
بین بھی) اپنے بندے پر تاکہ کل جہان کے لئے وہ بندہ نذیر ہو - (ڈرانیوالا) اَلَّذِیْ لَهٗ
مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ
وہ ہے اللہ جس کی آسمان اور زمین میں سلطنت ہے - اور اس کا کوئی بیٹا نہیں (مسیح
وغیرہ) اور نہ کوئی اسکا بادشاہی میں شریک ہے (یعنے تین یا چار خدا نہیں - جیسے
عیسائی کہتے ہیں - وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝ اور ہر شے کو پیدا کرکے
اوس کا ٹھیک انداز کر رکھا ہے - موت وحیات قول فعل انسان کے اندازے سے مراد ہے
(یعنی ایسی صفتوں والا خدا ہے) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّ
هُمْ یُخْلَقُوْنَ ۝ اور پکڑتے ہیں (کافر مشرک) سوائے اوس کے معبود جو کچھ پیدا نہیں
کرسکتے - حالانکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں (یعنے خدا سے) ف ہر مخلوق ہستی میں اپنے خالق کا
محتاج ہے - اور محتاج خدا تعالےٰ کے لائق نہیں تثلیث باطل - وَلَا یَمْلِکُوْنَ
لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِکُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝
اور اپنی جان کے نفع ونقصان کے مختار نہیں اور مرنا جینا پھر اوٹھنا ان کے اختیار میں نہیں ہے۔

سنو بھراؤ حاجت منگو پاسوں پیر فقیراں	اوہ نال نفع نقصان اپنیدی ناہیں دسان بیراں
جینا مرنا وس کسے دے ہرگز نہیں بھراؤ	آپ مرے خود زن فرزنداں دنیاں نے لاؤ
جان اپنی دے بھلے بُرے دے جو نہیں مالک بھائی	اُس کولوں کیہ حاجت منگو ویکھو اپنے آئی
پیر فقیراں پوجن والے قبراں ہور پوجارے	غرض قرآن نہ ویکھیں اوہناں آپنی عمر گوائی

۱۹/۷ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ زمین آسمان کو پیدا کرنے والا ف بدیع کہتے ہیں
جو از سر نو چیز کو پیدا کرتا ہے - کہ آگے اوس چیز کا نمونہ نہ ہو - تو ایسے قادر کو فرزند
کی کیا ضرورت ہے - فرزند واسطے مددگار وبار اور بقا کے نام کے ہوتا ہے - سو خدا
تعالےٰ کو ان دونوں کی ضرورت نہیں - نہ مددگار کی نہ بقا کے نام کی کیونکہ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ہے

نہیں کوئی معبود مگر وہ جس کا نام رحمٰن اور رحیم ہے سے الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ ۵ الٓمّٓ یعنے سورت کی کنجی یا سورت کا نام یا الف مراد الله سے یعنے حق تعالےٰ
اور لام سے اوسکا لقائے کریم۔ اور میم سے محبت خدا تعالےٰ کی۔ یعنے اوس کی نعمتیں
دنیا میں علی العموم سب کو شامل ہیں۔ اور اُس کے لقا کی نعمت عقبیٰ میں خاص لوگوں
کو ملیگی۔ اور اس کی محبت بے انتہاء کا فیض دونوں جہان میں خاص خاص لوگوں
کو حاصل ہے۔ معنے آیت کے اللہ کے سوائے کوئی مستحق عبادت نہیں ہے۔
زندہ ہے۔ ہر زندہ کی زندگی اوسی سے ہے۔ قائم رہنے والا کہ ہر قائم رہنے والے کا
قیام اوسی سے ہے ف قیوم کے معنے ۱ بے زوال ۲ ہر چیز پر قائم ۳
تدبیر میں قائم ۴ خلق کا نگہبان بحالت قائم ۵ دائم الوجود ۶ قائم بذاتہ +

نظم

شان نزول اس آیت وچ معالم اندر ی لیایا
چوداں وچ اشراف اونہاں دے ترے سا سردار چنگیرے
وقت نماز اونہاں نا ہو لگے پڑھن نمازاں
نبی کہیا اسلام لیاؤ دو سردار الاسے
نبی کہیا تسیں رب نوں بیٹی سونہو سور بھی کھاؤ
فربیے جھگڑن کہن جے عیسیٰ بیٹا رب دا ناہیں
بھی پیو دے نال مشابہ ہوندا بیٹا شک نہ کوئی
اونہاں آکھیا آہے عیسیٰ مرسی حضرت فرمایا
عیسےٰ وچ ایہ صفتاں ہیسن اونہاں کہیا جیا ہیں
وچ اسمان زمین جو چیزاں علم اللہ نوں آیاں
رحم اندر انی دے اللہ صورت ایں بنائی
فرشیاں وانگر خلق تماہی کھانا پینا کھائی
سنہ اللہ پاک کھانے پیوے اونہاں منا کیتا
تاں اس آیت وچ قادر مطلق وصف بیان سنائے

جو سٹھ سوارین نجرانوں پاس نبی دے آیا
وقت عصر دے مسجد آئے زینت زیب وبھیرے
مسجد وچ رسول اللہ دی مشرق طرف نمازاں
جو تھکیں اگے اسیں تماہی ٹھیک اسلام لیائے
سجدے پوجا کرو صلیب نے کوڑی مسلم کولوں سدا تو
تاپیو او سدا فر کہڑا ہویا آکھیا نبی تدا ہیں
بھی زندہ رب کیتیں نہ مرسی موت عیسےٰ لئی جی
جو ہر شے دا رب رازق حافظ قائم دائم آیا
نبی کہیا رب سب کجھ جانے پردہ نہیں کدا ہیں
کجھ نہ جانے عیسیٰ مگر جو اللہ اوس سکھایا
مخلوق کویں ہے خالق ہوندا کر سوچ دانائی
اول مراد جواب تیسی سب عیسیٰ نوں لائی
اوہ بیٹا رب دا کویں ہویا فیر اونہاں جواب نہ دتا
حی قیوم تعریف اساڈی ہے جد اللہ نہ آئے

میرے بناں معبود نہ کوئی سب مخلوق اساڈے
ہور خدا بناون والے ساتھوں گئے دوراڈے

۳/۹ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
وہ خدا (یعنے جسکا علم سب موجودات کو محیط ہے) جو کہ تمہاری صورتیں ماؤں کے رحموں
میں بناتا ہے جس طرح چاہتا ہے (یہ نصاریٰ کے مقابلہ پر فرمایا ہے۔ عیسیٰ کو جو تم
خدا کہتے ہو۔ اس میں ایسی قدرت کہاں ہے؟ اوس کی صورت مائی مریم کے شکم میں بنائی
گئی ہے۔ اسلئے وہ مخلوق ہے۔ اور مخلوق خالق کا محتاج ہے۔ اور محتاج غیر کا خدا نہیں)
کوئی معبود مستحق عبادت یا الوہیت کے نہیں۔ مگر اللہ جو کہ ہمیشہ اور بے مانند داتا
مضبوط اور محکم کام والا ہے فقط

۶/۴ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ اور
نہ کہو ہمارے خدا تین ہیں (اے عیسائیو) باز آؤ۔ یہ باز آنا تمہارے حق میں بہتر ہے تحقیق خدا
واحد ہے۔ اپنی ذات میں کہ تعدد کسی وجہ سے اوس میں ممکن نہیں ہے فقط تین اقنوم
یعنے باپ خدا بیٹا خدا یعنے مسیح اور روح القدس مجموعہ تینوں کا ایک کہتے ہیں۔ سُبْحَانَهُ
أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ پاک ہے وہ اس بات سے کہ ہم اوسکو بیٹے کی نسبت دیویں۔
لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا۔ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے
سب اوسی کی ملکیت یا مخلوق ہے۔ اور مخلوق کبھی خالق نہیں ہوتا۔ مسیح مخلوق ہے۔ پھر
کیونکر خالق ہوا۔ صرف عیسائیوں کے خانہ ساز عقیدے ہیں۔ اور نہ مسیح انجیل
و توریت سے خدا ثابت ہوتا ہے ❖

باب ۳ آنحضرتؐ کا ثبوت از قرآن و صف و ذکر پیدائش شریف

۲۸/۱۱ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ۔ وہ اللہ جس نے مبعوث
کیا ان پڑھوں (یعنی عربوں) میں کہ دین کے کام سے ناواقف تھے۔ رسول اون میں سے
یہ رسول امی مبعوث کیا تاکہ اس کی رسالت تہمت سے دور رہے مکتوبہ شعیب
کی کتاب میں آپ کی بابت اسطرح بشارت ہے۔ کہ اِنِّی اَبْعَثُ اُمِّیًّا فِی الْاُمِّیِّیْنَ
وَاٰخْتِمُ بِہِ النَّبِیِّیْنَ ۖ یعنے ایک نبی ان پڑھ ان پڑھوں میں پیدا کروں گا۔
یعنے عربوں میں اونہی سے قبیلہ قریش سے پیدا کیا۔ تاکہ بشارت موسیٰ کی پوری ہو جیسا کہ
جیسے لکھا ہے ۱۸ باب ۱۵ استثنا میں اوس کے لئے اون کے بھائیوں میں سے ایک

بنی تجھ سا پیدا کرونگا۔ اور اپنا کلام اوس کے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ میں اوسے فرماؤں گا۔ وہ سب اون سے کہیگا۔ آخر تک اور ایسا ہی ۱۸ ۱۵ استثنا میں درج ہے پھر اوس آدمی نبی کا یہ وصف بیان کیا۔ کہ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ پڑہتا ہے اون پر ہماری آئتیں کلام الٰہی سے اور انکو پاک کرتا ہے (بد خلق اور بُت پرستی سے) وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ اور تعلیم کرتا ہے اون کو قرآن اور احکام شریعت وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۔ اگرچہ تھے یہ لوگ جو اب قرآن مجید پڑہنے والے اور پاک ہیں یعنے شرک نہیں کرتے اور نہ بُت پرستی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبعوث ہونے سے اول بالکل گمراہی میں یعنی شرک ۹ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَہٗ مَکْتُوْبًا عِنْدَھُمْ فِی التَّوْرٰىۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وہ لوگ ہیں کہ صدق دل کی رو سے پیروی رسول کی کرتے ہیں۔ جو کہ نبی اُمّی ہے۔ جسے وہ (یہود نصاریٰ) اپنے پاس انجیل توریت میں لکھا ہوا پاتے ہیں ۱۵ توریت اَحْمَدُ الضَّحُوْکُ الْقَتَّالُ یَرْکَبُ الْبَعِیْرَ وَیَلْبَسُ الشَّمْلَۃَ احمد صاحب صلعم بہت ہنسنے والا اور بہت قتل کرنے والا سوار ہوگا اونٹ پر اور پہنے گا شملہ۔ اور انجیل میں مسیح صاحب کا قول اِنِّیْ ذَاھِبٌ اِلٰی رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ وَالْفَارْقَلِیْطَا جَآءَ آخر تک تحقیق میں اپنے رب تمہارے کے پاس جاتا ہوں اور فارقلیطا آویگا یَاْمُرُھُمْ بِالْمَعْرُوْفِ حکم کرتا ہے ساتھ بھلائی کے (توحید) وَیَنْھٰھُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ یعنے نبی اُمّی اپنے پیروؤں کو نیکی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور بُرے کاموں سے روکتا ہے یعنے شرک۔ بد خلقی۔ قطع رحم۔ ظلم۔ جھوٹ۔ غیبت۔ بے پردگی وَیُحِلُّ لَھُمُ الطَّیِّبٰتِ۔ اور تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے۔ جو کہ بسبب جاہلیت اپنے اوپر حرام کی تھیں۔ جیسے بحیرا سائبہ اور چربی یہود نکھاتے تھے۔ وَیُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الْخَبٰٓئِثَ اور اُنپر پلید چیزیں حرام کرتا ہے۔ جیسے مُردار سور رشوت سود سے وصال کھانا۔ وَیَضَعُ عَنْھُمْ اِصْرَھُمْ اور اُتارتا ہے اُن سے بوجھ اون کے وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ کَانَتْ عَلَیْھِمْ اور طوق و قید اونکی جو کہ اونپر تھے یعنے یہود پر مشکل کام تھے۔ توبہ اون کی جان مارنے سے منظور تھی۔ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَعَزَّرُوْہُ وَنَصَرُوْہُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَہٗ پھر جو لوگ ایمان لائے۔ اور مدد دی اُس کی اور عزت کی اوس کی۔ اور پیروی کی اوس نور کی (یعنے قرآن مجید) جو نازل کیا گیا ساتھ اوس کی نبوت کے (ف) قرآن مجید کو

نور کہتے ہیں۔ کہ نہایت روشن اور ظاہر ہے۔ کوئی تثلیث کی طرح ان میں پیچیدہ بات نہیں۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ جو لوگ ایمان لائے۔ اور نبی امی کی تعظیم مدد اور متابعت کی وہ نجات پانے والے ہیں۔ عذاب سے اور حاصل کرنے والے رحمت اور ثواب کے ہیں قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا کہہ اے نبی اللہ کے سب لوگوں کو کہ میں اللہ کی طرف سے رسول ہوں۔ تم سب کی طرف الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وہی خدا ہے۔ جس کے واسطے یقیناً آسمان اور زمین کی بادشاہت ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کوئی معبود مستحق عبادت نہیں۔ مگر وہ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ پس ایمان لاؤ ساتھ اس خدا کے جس کی صفت سن چکے ہو۔ اور ایمان لاؤ ساتھ اس نبی کے جس کی صفت امی ہے۔ وہ نبی ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے توحید کے وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ اور اس کی کلام کو مانتا ہے۔ اے لوگو پیروی کرو اس نبی کی تاکہ تم ہدایت والے ہو جاؤ۔

ف آنحضرت کا امی ہونا بے سیکھے اور بغیر پڑھے کے عالم ہونا ایک بڑا بھاری معجزہ ہے۔ عرب اصل اور منشاء کو ام کہتے ہیں۔ جیسے کہ مکہ کو ام القریٰ کہ سب شہروں اور بستیوں کا مبدا اور منشاء ہے۔ اور لوح محفوظ کو ام الکتاب اس لئے کہتے ہیں۔ کہ سب کتابوں کی اصل ہے ایسی جہت سے ہمارے رسول اکرم کو خدا نے بلفظ امی یاد فرمایا تاکہ سب جان لیں کہ سب موجودات کی اصل ہے۔ امی نبی ہے۔ اگر یہ امی نبی نہ ہوتا۔ تو کچھ نہ ہوتا۔ جیسے کہا گیا ہے۔ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ کہ آیا تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور روشن کتاب لے کر اے اہل کتاب کے۔

ف نور آنحضرت کی ذات یا برکات سے مراد ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ نور نام ہمارا آنحضرت کا اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ پہلے سب سے حق تعالے نے نور محمدی کو پیدا کیا۔ جیسے فرمایا آپ نے حدیث اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِيْ فقط۔ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ راہ دکھاتا ہے اللہ تعالے ساتھ اس کتاب کے اس شخص کو جو پیروی کرتا ہے۔ اس کی رضامندی کی سُبُلَ السَّلٰمِ سلامتی کے راہ کی طرف یا بہشت کی طرف وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ اور اندھیروں سے نکال کر لایا

جہالت کے اندھیرے سے ایمان کی روشنی کی طرف توفیق الٰہی سے نکالتا ہے۔
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور انہیں بہشت سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے ۔
ف واضح ہو۔ کہ جب اس آیت شریف کے کوئی اور راہ گمراہی سے نکال
کر ایمان روشنی کی طرف نہیں لے جاتا۔ صرف یہی نور رسول اکرمؐ اور کتاب روشن
قرآن ہے۔ سو جو کوئی خواہ کسی مذہب میں ہو۔ اس نور کتاب روشن کو اپنا ہادی نہ
بنائیگا۔ کبھی صراط مستقیم پر نہ آویگا۔ وہ بشارت جو عیسےٰ علیہ السلام نے اپنی امت
کو دی تھی آنحضرت کی بابت جیسے اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ اسے محمد یاد کر
$\frac{۲۸}{۹}$ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اور جب عیسےٰ ابن مریم نے اپنی قوم کو کہا يٰبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ اے فرزندان یعقوب تحقیق میں تمہاری طرف اللہ کا رسول
ہو کر آیا ہوں۔ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ توریت جو مجھ سے پہلے نازل
ہوئی۔ اس کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ کہ وہ خدا کی طرف سے ہے۔ وَمُبَشِّرًۢا
بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ اور میں عیسےٰ ایک رسول کی جو میرے پیچھے آنے والا
اور اس کا نام مبارک احمدؐ ہے بشارت دیتا ہوں اور وہ شرح کامل کے ساتھ آئیگے۔ وہ
کلام یہ ہے جو انجیل میں درج ہے۔ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ وَالْفَارْقَلِيْطَا جَاءَ
معنے فارقلیط کے احمدؐ ہیں اور معنے احمد بہت تعریف کردہ شد۔ اور انجیل مروجہ میں اب
یوں ہے یوحنا کی انجیل $\frac{۱۶}{۱۴}$ مسیحؑ صاحب کہتے ہیں۔ کہ میں اپنے باپ سے درخواست
کرونگا۔ اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینے والا بخشیگا۔ مخفی نہ رہے۔ کہ اب بجائے فار
قلیط کے تسلی دہندہ کر دیا گیا۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ
پھر جب وہ رسول (محمدؐ یا مسیحؑ) دلیل روشن لے کر آیا۔ انہوں نے اسے کہا کہ یہ
صریح جادو ہے۔ لکھا ہے۔ کہ چند روز رسول مقبول پر وحی نہ اتری۔ تو کعب بن اشرف
نے کہا کہ اے یہودیو اور عیسائیو محمدؐ صاحب کے خدا نے اس کا نور بجھا دیا۔ اور
اس کا کام پورا نہ ہوگا۔ تو ان کی تسلی کے واسطے خدا نے یہ آیت وحی کی کہ اے محمدؐ
صلی اللہ علیہ وسلم يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ چاہتے ہیں اے محمد صلعم
یہود اور نصاریٰ تاکہ اللہ کا نور اپنی مونہوں کی باتوں سے بجھا دیویں۔ (یعنی نور سے
مراد نبوت احمدؐ صاحب صلعم یا قرآن شریف یا دین اسلام وغیرہ) وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ
لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۔ اللہ اپنے نور کو جو کہ دین اسلام یا قرآن یا خود ذات بابرکات آنسرور
کائنات سے مراد ہے قیامت تک پورا کر کے قائم رکھنے والا ہے اگرچہ کراہت کریں کافر لوگ اسکی

پورے اور کامل ہوتے ہیں۔ واضح ہو کہ اب بھی عیسائی اور آریہ نور محمدی کے بجھانے
میں بہت زور شور سے ہمت کرتے ہیں مگر کچھ پیش نہیں جاتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے
خود اس نور کو پورا کرنے کا وعدہ کیا اور خود اس کا محافظ ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے
وَنَحْنُ لَهُ لَحَافِظُونَ کہا اور وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ یہ آیت شریف ایک معجزہ ہو رہی
ہیں۔ کیونکہ اب تک خدا کی حفاظت میں کچھ فرق نہیں پڑا گو عیسائی آریہ چمگادڑ کی
طرح نور سے آنکھ کو چھپاتے ہیں۔

سعدیا گر نہ بیند بروز شپرہ چشم۔ چشمۂ آفتاب را چہ گناہ۔ راست خواہی ہزار چشم چنان
کور بہتر کہ آفتاب سیاہ۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ وہ خدا
جس نے اپنے رسول کو ہدایت قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا۔ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ تاکہ تمام مذاہب پر اس دین کو غالب کر دے (اگرچہ کہ ہر چند مشرک
کراہت کرتے ہیں۔ (سبحان اللہ کیسے ٹھیک طور پر یہ معجزہ ظاہر ہوا اور قیامت تک
قائم رہے) مشرک اب تک زور لگاتے ہیں تکذیب کیلئے۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو (اے محمد صلعم) مگر رحمت واسطے جہانوں
کے یعنی مومن بہ سبب ایمان لانے کے توحید پر خدا کے عذاب سے محفوظ ہو گئے اور
یہ رحمت یعنی توحید آنحضرت کی ذات بابرکات سے حاصل ہوئی۔ اور کافروں کو
ان کے کفر کے سبب [illegible] آنحضرت کے دنیا پر عذاب نہ ہوا +

یعنی آپ امت پر ہمیشہ رحمت رکھتے تھے۔ شب معراج آنحضرت کی جبرائیل [illegible] مگر سدرۃ
المنتہیٰ [illegible] اور آنحضرت عالم بالا کی عرش پر پہنچے جہاں
یہ خطاب جناب باری تعالیٰ سے ہوا [illegible] فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ۔
تو پھر آنحضرت نے فرمایا۔ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ سبحان اللہ
اور قیامت کو بھی اُمت کو رحمت سے یاد فرمائیں گے۔ رَبِّ أُمَّتِي رَبِّ أُمَّتِي بوقت الہام
یہ ہوا۔ نکاح زینب [illegible] مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ محمد صاحب بطور [illegible]
ہیں کسی کے باپ نہیں ہیں۔ اگرچہ ان کے ہاں چار صاحبزادے طیب طاہر
قاسم ابراہیم ہوئے ہیں مگر یہ چاروں صاحبزادے [illegible] بلوغ تک نہ پہنچے
تھے تو حقیقت میں آپ کے صلب سے کوئی بیٹا نہیں کہ اس کی زوجہ آپ پر
حرام ہوتی۔ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ و لیکن وہ رسول اللہ کے ہیں۔ اور مہر کل
پیغمبروں کی یعنی آپ کے سبب نبوت ختم ہوگئی اور پیغمبری آپ پر

ختم کی گئی ف خاتم کے معنے آخر کرنیوالا اوپچھلا کے ہیں۔

نظم

نبی محمدؐ وچہ دنیاندے دین پھیلاون آیا
عرباندیوچہ رسماں واہی لکھ کرھدنا بُریاں
رسم جہالت وچہ عرباندے نکاح نہ ہووکردے
مونہہ بولے بیٹے چھڈی عورت عقد نہ جائز کہندے
زینب چھڈی زید صحابی سرور آپ ویاہی
طعن یہودی دین محمدؐ عقد بہونال کیتا
وچہ توریت انجیل کتاباں منع نہیں ایہہ کیتے
پھر حاسد حسدوں مڑن نہ جھیڑے لاون زور ہتھیرا
آریہ تے عیسائیاں رل مل زور بتیرے لائے
نور محمدؐ روشن جیوں آریہ تے عیسائیاں
تثلیث گراں دا نور بجھایا ایس عقیدے گندے
گُتے بنے گندھی جو بندے غرض نہ رکھن نوردی
پھر جو کوئی پاکاں تہمت لاوے دین ایمانوں خالی
غلاماں آکھ سناویں قصہ زینب بی بی والا
بسم اللہ پڑھ لکھاں قصہ زید تے زینب والا
زید حارث دا اصل عرب سی بکے آن وکایا
کدے کدائیں مہر محبت کرکے بیٹا کہندے
مونہوں آکھے کدے نہ ہوندے بیٹے جیلی بھائی
زید تے زینب اندر آخر رہیاں نہ صفائیاں
زینب تیز طبع کجھ آہی زید طبیعت سادہ
بعد طلاق عدت جدگذری نبی کیتا ارادہ
مسلم راہیوں باسناد جو کردا انس روایت
جو زینب نوں پیغام مبارک زید پیغام سنایا
تاں اللہ پاک سے پہلے نہ کرشترہ ہو گئی

رسلسلہ خاص رسالت دا ختم کرلون آیا
جہالت تے گمراہی تائیں ماردشاون آیا
ختم نبوت والا مرسل رسم گواون آیا
سرور عالم ایس رسم دی بیخ مٹاون آیا
خاتم نور سے ماحی حاشر جائز بناون آیا
ماکان محمدٌ ابا احد من رجالکم آکھ سناون آیا
مونہوں آکھیا بیٹا بندا شک مٹاون آیا
جنہاں تے تثلیث گراں نوں نور چھپاون آیا
پر چن بدر نہ چھپے چھپایاں چانن لاون آیا
چمگادڑ جیوں سورج نسبت نور بجھاون آیا
تن خدا بجائے احمدؐ اک بناون آیا
توحید صفائی دل نوں بخشے نور سکھاون آیا
چن سورج نوں تھک وگلو مُنہ بھراون آیا
مونہہ حاسداں کوں بھر کہاں سچ سناون آیا
جس پہ آریہ تے عیسائیاں کوڑ طوفان ودھایا
وچہ بازار وکیندا سرور زید خرید لیایا
حضرت زید ہمیشہ اندر خدمت سرور رہندے
دھی پھوپھی دی زینب سرور زید دے نال ویاہی
ٹھاکدیاں نوں زید صحابی دیکھ طوفان پایاں
آپس وچ کجھ آن بن رہندی ہویا فیصلہ کلو
ہیں خود زینب گھر لیاواں سچ پیار ہیتا
جان عدت زینب گذری آکھیا نور ہدایت
زینب کہندی ہیں استخارہ بن دیں جواب نہ بھیلا
زوجنٰکھا حکم الٰہی آیت نازل ہوئی

کیتا نبی ولیمہ بکری سد کھوایا یاراں ‏ | گوشت نہ روٹی نال رجے سب صحیح اخباراں
نہیں محمدؐ باپ کسے دا آیت وحی لیایا | نہ کوئی اُس دا بیٹا زندہ طعن یہود چھٹایا
رسول الٰہی ختم نبیاں ہے سردار جہاناں | نہ کوئی ایسا ہویا نہ ہوسی غلاماں دار ابانان

پ ۲۲ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۔ اور نہیں محمد (یعنی بہت تعریف کیا گیا) مگر رسول
یہ بات اس واسطے کہی کہ کوئی اُمت محمدی سے نصاریٰ کی طرح آنحضرت (صلی اللہ
علیہ وسلم) کو خدا یا بیٹا خدا کا نہ تصور کرے۔ فقط
جب یہود و عیسائی آنحضرت کو کہنے لگے۔ کہ تو نبی نہیں تب فرمایا اللہ تعالیٰ نے
پ ۲۲ ع ۱۸ یٰسٓ اس کے معنے بہت ہیں۔ بعض کے نزدیک قرآن شریف کا نام
ہے۔ یا سورت کا نام بعض کے نزدیک آنحضرت سرور کائنات کا نام ہے ساتھ
ناموں میں سے جو قرآن میں مذکور ہیں اور یا اے انسان حدیث میں آیا کہ اِنَّ
اللّٰہَ قَرَءَ طٰہٰ وَیٰسٓ قَبْلَ اَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَیْ عَامٍ یا اس کے
معنے سید کے ہیں۔ یعنی اے سید البشر جو خطاب ہے آنحضرت کا جیسے حدیث میں
وارد ہے۔ اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ جب کفار نے کہا کہ اے محمد صاحب تو پیغمبر نہیں
ہے۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے کی تسکین کو کہا کہ یٰسٓ اے سردار جہاں
کے وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ قسم ہے قرآن محکم یا حق حکم کرنے
والے کی تحقیق تو رسولوں میں سے ہے جو کہ مخلوق کے لئے آئے تھے۔ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ اوپر سیدھی راہ کے جو کہ توحید ہے اور خدا کی طرف سے جاتی ہے تَنْزِیْلَ
الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ اور اُتارا قرآن کو خدا نے جو غالب مہربان ہے آنحضرت پر مخلوقات
کے لئے لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ تاکہ اس قوم کو جن کے باپ نہیں
ڈرائے گئے۔ اور وہ بھی عذاب الٰہی سے غافل ہیں ڈراوے یا یہ کہ تو ان کو ڈرا جن
کے باپ دادا اگلے نبیوں کے وقت ڈرائے گئے۔ اور وہ اب غفلت میں ہیں۔ کہ
بت پرستی اور قبر پرستی اور پیر پرستی کر رہے ہیں۔ [illegible] وہ اس کے رسومات
جہالت میں غرق ہو گئے ہیں۔ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ تحقیق حق
ہوا۔ وعدہ عذاب کا اکثر کافروں پر یعنی قریش سے [illegible] مشرف باسلام نہ ہونے
سے وہ قول جو کہ کہا اللہ تعالیٰ نے لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ پھر وہ نہ ایمان لاویں گے جیسے ابوجہل۔ اکثر

ابن ابی وغیرہ سے ۳ الضحیٰ شان نزول درمعالم علا یہودیوں نے آکر آنحضرت
سے سوال کیا۔ اگر آپ نبی ہیں۔ توہم کو تین چیزوں کی بابت خبر دیجئیے قصہ ذوالقرنین
اصحاب کہف اور روح تو آنحضرت نے جواب میں کہا کہ کل بتاؤنگا۔ انشاءاللہ
کہنا بھول گئے۔ اتنے پر چند روز وحی نہ آیا۔ یہود نصاریٰ مشرک مکہ کہنے
لگے۔ کہ محمدؐ کے خدا نے چھوڑ دیا۔ اور دشمن ہوگیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُن
کے قول رد کرنے کو یہ سورت نازل فرمائی ۲ آنحضرت صلعم چند روز بیمار ہو
گئے۔ تہجد کی نماز ترک ہوگئی۔ ام جمیل آنحضرت کی چاچی ابولہب کی بیوی نے
طعناً وطنزاً کہا کہ اب محمدؐ صاحب کو اس کے خدا نے چھوڑ دیا ہے۔ اور دشمن
ہوگیا۔ اس کا قول رد کرنے کو اللہ تعالیٰ نے یہ آئتیں نازل کیں۔ انشاءاللہ کے ترک
پر پندرہ یا بارہ بعض کے نزدیک چالیس روز تک وحی نہ آیا۔ پھر اپنے حبیب کی
تسکین کے لئے یہ کہا کہ وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى قسم ہے چاشت کے وقت اور
جس وقت وہ تاریک ہو اور تاریکی چیزوں کو چھپائے۔

ف الضحیٰ بعض کے نزدیک وہ وقت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
مقابلہ سے عاجز ہو کر ساحروں نے خدا کو سجدہ کیا۔ بعض کے نزدیک ربّ الضحیٰ
سے مراد ہے۔ یعنی ضحیٰ کے وقت کا رب یا نماز چاشت سے مراد لیتے ہیں اور
اور لیل سے مراد شب معراج ہے۔ یا والضحیٰ سے مراد چہرہ مبارک آنحضرت
کا اور رات سے مراد آپ کے موئے مبارک کی سیاہی سے کنایہ ہے۔

بیت

والضحیٰ رمزے ز روئے چو ماہ مصطفےٰ است
معنیٔ واللیل گیسوئے سیاہ مصطفےٰ است

یا وقت الضحیٰ سے خاص وقت الضحیٰ سے مراد کیونکہ ہر موسم میں معتدل ہوتا
ہے اور کاروبار مخلوقات آسانی سے کرتے ہیں۔ ان چیزوں کی قسم کھا کر باری تعالیٰ
نے کہا کہ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى نہ چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے اور
نہ دشمن کر لیا۔ اور جتایا کہ صرف اصلاح طبع منظور تھی۔ کہ آں ذات با
برکات نے انشاءاللہ نہ کہا۔ اور چند روز وحی نہ آیا۔ پھر آنحضرت
کو وحی نے آکر جتایا۔ کہ صرف ماشاءاللہ آپ نے روبرو سے یہود وغیرہ
نہ کہا۔ تو وحی آنی بند ہوگئی۔ اور بڑی تکلیف کے بعد یہ سورت نازل
ہوئی۔ اور آگے کیلئے یوں ارشاد ہے ۱۴ پ ۱۵ ع وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ

ذٰلِكَ غَدًا ۔ اور نہ کہ کسی کام کے لئے کہ میں کل کروں گا ۔ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ مگر جو چاہے اللہ تعالیٰ ۔ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۔ (اے محمد صلعم) اور واسطے تیرے پچھلی حالت اچھی ہے پہلی سے ۔ (یعنی جو بزرگی آخرت میں اللہ تعالیٰ تم کو عنایت کریگا ۔ اے حبیب ہمارے اور وہ بزرگی اونچے محل جنت میں موتی کے اور خاک مشک کی طرح یا خادم حوریں وغیرہ یا شفاعت امت یا مقام محمود جیسے کہا اللہ تعالیٰ نے :-

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۔ یعنی یہ کہ بھیجے گا تم کو تیرا رب مقام محمود میں ۔ مقام محمود سے مراد پسندیدہ مقام ہے ۔ یا جہاں آنحضرت کھڑے ہو کر شفاعت کرینگے ۔ یا عرش سے مراد ہے کہ آنحضرت کو عرش پر اپنے پاس بٹھائیں گے ۔ جیسے حدیث شریف میں آیا کہ يُدْنِيْنِيْ اللّٰهُ فَيُقْعِدُنِيْ مَعَهٗ عَلَى الْعَرْشِ یعنی نزدیک بلایا مجھے اللہ نے پھر مجھ کو عرش پر اپنے پاس بٹھایا ۔ یا مقام محمود وہ مقام ہے جس جگہ آنحضرت صلعم ہاتھ میں جھنڈا لے کر شفاعت کے لئے کھڑے ہوں گے ۔ یا پچھلی اور پہلی حالت سے بڑھتی ہو سکتی ہے ۔ اوّل اوّل اسلام میں بڑی بڑی تکلیف آنحضرت کو اٹھانی پڑتی تھیں ۔ اور بعد میں آرام ہوا ۔ یا یہ کہ دن بدن ذات بابرکات درجہ میں بڑھتی جاتی ہے ۔ یا اس حدیث کی طرف اشارہ ہے اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ اِخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا یعنی ہم وہ خاندان ہیں کہ پسند کیا اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے عقبیٰ کو دنیا پر ۔ وَ

لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۔ (اے محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رب تجھے عنایت کریگا ۔ (یعنی قیامت کو) اور تو راضی ہو جاویگا ۔ یعنی شفاعت امت کے حق میں حکم ہوگا ۔ اور تو اسے بخوشی ہو جاوے گا سب سے بڑی رحمت اور امید کی یہی آیت ہے نزدیک اہل بیت کے اور اہل عراق کے نزدیک یہ بڑی رحمت کی آیت ہے :-

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔

کہہ یا محمد ! اے وہ بندے میرے جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کیں ۔ (یعنی گناہ) میری رحمت سے نا امید نہ ہو ۔ تحقیق اللہ سب گناہ بخشتا ہے ۔ کیونکہ وہی غفور اور رحیم ہے ۔

ف لکھا ہے کہ جب تک آنسرورِ کائنات کی امت میں سے ایک بندہ بھی دوزخ میں رہے گا آپ راضی نہ ہوں گے۔

ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں نے اپنے خدا سے پوچھی ایک بات جس کے نہ پوچھنے کو میں دوست رکھتا ہوں۔ کہ الٰہی تو نے سلیمان کو بڑی سلطنت دی اور فلاں فلاں کو یہ یہ نعمت عطا کی تو حق تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ اے محمدؐ اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ہ کیا تجھ کو یتیم پاکر جگہ نہ دی۔ یعنی جب تو یتیم ہو گیا۔ تو تیرے دادا اور چچا کی گود میں تجھ کو دیا اونھوں نے تیری پرورش میں کچھ کمی نہ کی۔

یتیم ہونیکا اور پرورش کا مختصر ذکر

بموجب عقائد اہل اسلام سب سے اوّل نور محمدیؐ پیدا کیا گیا۔ اور سب موجودا اسی نور مبارک سے ظہور میں آئے۔ اوّل نور مبارک آدمؑ کی پیشانی میں رکھا گیا پھر شیثؑ کی پیشانی میں چمکایا۔ پھر نوحؑ کو ملا۔ ان سے سام کو پھر حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو پھر حضرت اسماعیل کو پھر نسل بعد نسل عبد المناف کو حاصل ہوا۔ ان کے چار بیٹے تھے۔ عبدالشمس ہاشم مطلب اور نوفل مگر وہ نور مبارک ہاشم کے ہی نصیب ہوا۔ اور ہاشم سے عبد المطلب کو عنایت ہوا۔ اور عبد المطلب سے عبد اللہ صاحب کو مرحمت ہوا۔ جب حضرت عبد اللہ صاحب جوان ہوئے۔ تو ان کی شادی آمنہ بنت وہب سے کی گئی۔ لکھا ہے عبد اللہ صاحب کی پیشانی میں نورِ محمدیؐ اس قدر جلوہ گر تھا۔ کہ جب عبد اللہ صاحب بت خانہ میں جایا کرتے تھے۔ تو بت کہتے کہ اے عبد اللہ جو نور تیری پیشانی سے چمک رہا ہے۔ ہماری خرابی اسی سے ہوگی۔ تو ہمارے نزدیک مت ہو +

آخر الامر جب بی بی صاحبہ اس نور مبارک سے حاملہ ہوئیں تو عبد اللہ صاحب اپنے باپ کے حکم سے شام کو تجارت کے لئے گئے۔ اور وہاں سے آتے ہوئے مدینہ شریف فوت ہوئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تولّد ہونے کے وقت بڑے بڑے عجائب اور غرائب ظہور میں آئے۔ جب کہ فارس کی آگ کا بجھ جانا۔ تخت شیطان

سرنگوں ہونا نوشیرواں کے محل کے چودہ کنگروں کا گرنا اور بتوں کا زمین پر گر جانا۔ وغیرہ اور رات مبارک تولد آنحضرت کی دو شنبہ کی رات ہے عرب میں دستور تھا کہ برس میں دو بار عورتیں دودھ پلانے واسطے بچوں کو مکہ شریف میں لینے آتی تھیں۔ اور بعد ختم مدت شیرخوارگی انعام اکرام لے کر بچوں کو ماں باپ کے حوالے کر جاتی تھیں جس سال ہمارے رسول مقبول صلعم پیدا ہوئے۔ اس سال بنی سعد کے قبیلہ کی عورتیں آئیں اور سب نے مالداروں کے بچوں کو لیا اور آنحضرت صلعم کو کسی نے نہ لیا۔

نظم

آخر بنی سعد دی دائی نام حلیمہ سدائی
اور سب نوں بچے لبھے دیوچہ لڑکا لیون آئی

رزق تھوڑا لیا ندے کُل بچے دائیاں لے کے جائی
صرف محمد بن عبداللہ لڑکا رہندا ساہی

اوس ورتیم جو ختم نبیاں لیندی نہ کوئی دائی
ایہہ بچہ بہت غریباں سمجھن حرص الفاظ کائی

ہُن دائی حلیمہ کہے خاوندنوں خالی جانا ناہی
یتیم ابوطالب والے پال ہے مہر دل آئی

آمنہ کول حلیمہ جاکے عرض معروض سنائی
دیکھ محمد سانوں ربّ دی مہر دل آئی

لے احمد ابصاحب طرف نگراں کر دھائی
نال محبت تری حلیمہ کتنی گذری ساہی

گدھا ضعیف سواری والا نا ٹر سکدا ساہی
جاں لے کے سرور اوتے بیٹھی چلے وانگ ہوائی

سب خراں توں اگے جاندے ہوئی حیران لوکائی
بکریاں سب ڈھینگر ہویاں دودھ نہ دیون کائی

پھر بکریاں سب فربہ ہویاں دودوں دون سوائی
حلیمہ جانا برکت سرور ہویا فضل الٰہی

نال محبت شوق ولیدے خدمت کردی مائی
چوہنہ سالا ناہے سرور ہو یا پھر بکریاں نی

نال رضائی بھایاں رلکے جو سن بہتر دائی
جنگل طرف روانہ ہوئے ایہہ دی چروائی

دو مہینے گذرے احمد صلعم بکریاں چروائی
اک دن وچ جنگل دے پیاسے حالت عجب بنائی

سفید پوشاک نورانی چہرے ایہہ وچہ دو آئی
آکے چت گرایا سرور سینہ چیر بنائی

اس حالت نوں ویکھ کے بھراواں ڈنڈ جنگل وچ پائی
رونے تے کُرلاندے دوڑے دل بیاری مائی

انہاں سینہ چیر دلبر دا کیتا دھو تا نال صفائی
دوا سکینہ پاس اونہا ندے دل نے دھوڑی لائی

کپڑا چیٹ تے سینہ سیکر اونہا جبرئیل لائی
انس کہے وچہ بیٹھے سرور سیوں ملیں وسیائی

الم نشرح لک صدرک اللہ آیت وچہ سنائی
دائی حلیمہ سن خوشخاوند دوڑی دوڑی آئی

جیونکر جانوراں نے سایہ کیتا کل دہائی
قصہ کوتاہ بی بی صاحب دل اندر آئی
اسدے نال ویاہی جاداں دلوچہ خوشی سوائی
بی بی دے سنہرے اوسنوں سرور پاس پہنچائی
اودھر نوفل ایدھر حمزہ عقد گیا ہو بھائی
وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ آیا حکم الٰہی

ہور ہور عجائب جو جو ڈٹھے دائی کر سمجھائی
ایہ جوان ایمن زلیلا بات جے سنے کائی
دو مہینے انتہیں پچھے عورت اکسبلائی
لیا منا چلا نبی نوں دانش مند جو آئی
مال تمام خدیجہ اپنا دتا سرور سائی
ایہ رب دی طرفوں ہوئی عنایت ہو گئی بے پرواہی

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۔ اور پایا تجھ کو تیرے خدا نے راہ بھولا ہوا۔ مکے کے دروازے پر جس وقت تیری دائی حلیمہ تیرے دادا ۔ اور تیری مائی کے پاس سپرد کرنے کو آئی تھی پھر راہ دکھا دی تجھ کو یعنے تیرے دادا اور ماں کے پاس پہنچا دیا۔
ف یا شام کی تجارت میں میسرہ کے ساتھ بھول گئے ۔ جبرائیل بحکم رب الجلیل اونٹ کی مہار پکڑ کر تجھے راہ ڈال گیا۔
یا یہ کہ تیرے رب نے تجھ کو دوست پایا معرفت اور محبت کے دریا میں ڈوبا ہوا اور تجھ کو مقام قرب میں پہنچا دیا
ف اس جگہ ضال کے معنے عاشق کے ہیں۔
وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۔ اور پایا تجھ کو درویش عیال دار پس غنی کر دیا مال خدیجہ سے یا مال غنیمت سے یا مائی حلیمہ کے مال سے اور یا عبد المطلب کے مال سے یا ابو طالب کے مال سے غنی کیا۔

غنی ہوئے پھر دسدے رہندے جالی سال نہ آئے
خواباں نیک ویکھو سرور سچی کبھی ہو جاوے
کدی کدی وچ غار حرا دے پیارا سرور جاوے
رمضاناں ستائیاں روزے سوالاں جبرائیل جو آوے
لیٹ گئے کوئی انذار آیا وحی نے پیغمبر بولائے
اک تند آدر صورت دہنی مرزجو نظری آئے

وقت نبوت نیڑے آیا اللہ نے رنگ لائے
سلام علیک رسول اللہ او پتھر شجے آکھ بولائے
تنہا کرے عبادت او تھے چھ ماہ انہوں لنگائے
قُمْ يَا مُدَّثِّرُ کہیا وحی نے سرور خیال ودھائے
قُمْ يَا مُزَّمِّلُ سرور سینا سینے پکڑ لائے
زمانیوں لیکر آسمان تونڑی دی جو نبی بتا دے

جیسے کیا وچہ سورت النجم دے ۔ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ

اور بات نہیں کرتا اپنے نفس کی خواہش سے نہیں وہ بولتا کسی سے مگر جو کچھ وحی کی جاتی ہے۔ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى سکھایا اس کو سخت قوت والے نے۔ یعنے جبرائیل فرشتہ نے۔ ذُوْمِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى صاحب حُسن پھر برابر کھلوتا یعنے جبرائیل علیہ السلام اپنی اصلی صورت پر آنحضرت کے پاس آکر کھڑے ہوئے۔ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى اور وہ یعنے جبرائیل علیہ السلام آسمان کے اونچے کنارے پر تھا۔ یعنے مطلع آفتاب کے قریب یہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر پہنچتی تھی دیکھتے ہی بے ہوش ہو گئے۔ اور کانپنے لگے۔

مَنْ اَنْتَ رحم نہ تیرے تے سر دے سخن الائے
اقرأ کہیا فرشتے اگوں نبی جواب بنائے
لیکر بغل دبایا میتوں وحی پھیر آکھ سنائے
کیہ کجھ پڑھاں نہ پڑھنا جاناں احمدؐ آکھ سنائے

میں ہوں جبرائیل فرشتہ طرف تساڈی آئے
میں امی کجھ پڑھیا ناہیں پھیر اقرأ دوہرائے
اقرأ پھیر فرشتہ بولے سرور آکھ پچھائے
اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ وحی نے سبق پڑھائے

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ پڑھ قرآن ساتھ نام رب کے جس نے پیدا کیا۔ یعنے سب اشیاء پیدا کیا انسان کو لہو جمے ہوئے سے

پھیر مار فرشتے چشمہ کڈھیا وضو کرادے
غائب ہویا فرشتہ اوہنوں سرور گھر نوں آئے
میں تیرے نوں دار ہیا گھولی دیکھ کتوں کیہ آئے
کمبن جسم تھر تھر کمبے لرزہ بہت ستائے
ورقہ بن نوفل کول بی بی نبی نوں نال لیجائے
ختم نبیاں کو نوں نوفل بات سینے دل لائے
ہو وسہارنی دیاں صفتاں اندر تیرے پائے
نوفل کہیا جوان جے ہوندا تیری کردا یاری
ہوئی تسلی گھر نوں آئے بی بی نال پیاری
سُتے دلوں چہ ذرا آرام نہ آوے بنی مصیبت بھاری
ڈٹھا فیر آدر نظری آیا کرسی ہیٹھ سنہری

ہو امام وحی نے اوٹھتے نفل دو رکعت پڑھائے
خدیجہ بی بی دیکھ نبی نوں غمیوں رنگ وٹائے
چادر دیکھے بی بی صاحبہ سرور ویکھ لٹائے
قدرے ہوئی تسلی بی بی جد سرور حال بتائے
نوفل واقفکار کتاباں حال احوال پچھائے
نوفل کہیا نبی توں ہوسیں اوس وحی جد آئے
سب توں پچھلا نبی خدیجہ بات مینے دل لائے
جد کلیوں کڈھدے ستی محمدؐ تینوں قوم کفاری
وحی نہ آیا دن کتنے تک نبی نوں بنی لاچاری
ڈٹھا پھر آ دن وحی نوں شکل جو وڈی ساری
کہیا محمدؐ نبی سچا توں خلقت امت ساری

تیرے کچھ مہیب قد اور جسم کیسے جان پیاری لیکر چادر لیٹ رہے پھر آئیت رب آتاری	گھر پہ چھ لپیٹ کمبل سے آئی آگی غم دل بھاری اٹھو ذرا اے چادر والے خوالاں گریاں میدانی

۲۹ سورۂ مدثر يَاأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنذِرْ اے کپڑے اوڑھنے والے اٹھ اپنی خواب گاہ سے اور ڈرا خلق کو عذاب الٰہی سے۔ یا اے لباس رسالت پہننے والے قائم ہو جا مراسم نبوت ادا کرنے پر۔

۲۹ سورۂ مزمل يَاأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ اے کملی اوڑھنے والے اٹھ نماز کے واسطے مگر تھوڑی رات کو یا بعضوں نے بجھنے حمل لکھتے ہیں۔ یعنی بار نبوت اٹھانے والے اٹھ کر نماز تہجد مگر آدھی سے تھوڑی ہیں

ف ابتدا اسلام میں ایک کمبل ۱۴ گز کا حضرت خدیجہ صاحبہ بیان کرتی ہیں۔ کہ نصف مجھ اور نصف رسول اکرم لے کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے حق تعالے نے آپ کو مخاطب کر کے کہا

چد حکم نبی نوں ہویا الٰہی ڈرا خلقت ساری ۔ بشیر نذیر سراج منیرا دیکھو آیت پیاری

۲۲ يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا اے نبی (برائے بزرگی) بے شک ہم نے تجھ کو امت کی تصدیق اور تکذیب پر گواہ بھیجا۔ اور خوشخبری دینے والا ہماری رحمت کی یا بہشت کی۔ اور ڈرانے والا ہمارے عذاب سے یا دوزخ سے وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ اور بلانے والا اللہ کی عبادت یا توحید کی طرف اس کی توفیق یا حکم سے اور روشن چراغ۔ ف چراغ آنحضرت کو اس سبب سے کہا کہ چراغ کی روشنی اندھیرے کو دور کرتی ہے۔ اور حضرت کے وجود مبارک کے نور نے کفر شرک اور رسومات جاہلیت کے اندھیرے دفع کر کے جہان میں روشنی پھیلا دی ہے :۔

ف دوسرا یہ کہ چراغ گھر والوں کو امن اور راحت کا سبب ہوتا ہے اور حضرت کور باطن کو نجات اور عقوبت کا باعث ہوتا ہے اور منیرا تاکید ہے۔ یعنی آپ چراغ ہیں۔ مگر اور چراغوں کی طرح نہیں۔ اس واسطے کہ اور چراغ ہوا سے بجھ جاتے ہیں۔ اور کوئی اس چراغ نوری کو معیوب نہیں کر سکتا۔ کیونکہ فرمایا اللہ تعالے نے يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ یہ بھی بطور معجزہ کے آیت آئی تھی۔ سو سچا نکلا۔ ف دوسرے چراغ رات کو

روشن اور دن کو تھیں۔ مگر آپ نے ظلمت دُنیا کی رات کو دعوتِ اسلام کے نور سے روشن کردیا۔ اور قیامت کے دن کو بھی مشعلِ شفاعت سے آپ روشن کرا دینگے۔

ف خدا تعالےٰ نے آپ کو چراغ فرمایا۔ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَاجًا۔ اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی چراغ کہا۔ آفتاب چراغ آسمان ہے۔ اور جناب رسالت مآب چراغِ زمین و زمان ہیں۔

نظم

نبی گواہ بشیر نذیرا ہوئے خلقت ساری
اُنتھیں پچھے علیؓ ہوراں نے من لیا سوری
تے ابوبکرؓ سن گئے تجارت دہن ولایت بارے
نبی آخر الزمان پیدا ہوسی نوں اوس یار پیارے
آئے حضرت کے دیول ابا بکر سُہارے
اوس کہیا محمد دعویٰ کیتا ختم نبیاں پیارے
گئے خدمت وچ ابا بکر سرور نبی پکارے

اسنا کہنا اول اول خدیجہ بی بی پیاری
اول لڑکے مسلم ہوئے جس نے فضل بہاری
ویکھ اک راہب ابا بکر نوں پنے بجھائے سارے
سب توں اول مردانو چوں نصیب ہوئیں بہارے
ابو جہل نوں ملے تے پچھیا تازہ خبر تیارے
اوسنوں جا سمجھاویں اٹھیا اُس لے سخن ہمارے
رسول آلٰہی ہیں ہاں بھائی منیا اللہ تارے

بینے تصدیق کرکے کہا۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

عثمان زبیر تے عبدالرحمٰن طلحہ تے سعد وچارے
جیدوں تردید تیاری کرکے سرور وعظ سنائے
اونہاں بُت خدا بنائے کدوں بُت چاہندے
ابولہب تے ابوجہل تکذیب رسول کراندے
پچھول کندی عرب قریشی ڈھیماں وٹ وگاندے
دس برساں تک بہت سزا اپنج تیاں فرق نہ پاندے
رنج تکلیفاں بہت اُٹھایاں اپیر غم نہ کھاندے
اجلاساں میلیاں وچ بازاراں لوکاں وعظ سناندے
راہ وچ کافر کنڈے سُٹن جنول سرور جاندے
پوز بجھانوں فرق نہ کردے مندے بخت جنہاندے
بنی دے قتلوں فرق نہ کردے راتیں داء لگاندے

ہور تنہبرے مسلم ہوگئے جیہڑے اللہ بھاندے
زور قریش رسول اللہ نوں تکلیفاں دلواندے
وعظ کرہندے سرور تائیں کافر دکھ پہونچاندے
وعظ کر ہندے سرور تائیں پتھر اٹ چلاندے
گئے پٹیاں سرور تائیں زخم تیر لگاندے
بہت بے ادبی حد نہ کوئی کردے دشنام دیندے
وعظ نصیحت کرنوں ہرگز ذرا نہ قدم ہٹاندے
کاذب ساحر مجنوں جھلا کافر لوک بلاندے
کوئی لُوں یا کوئی کھوہ کڈھاوے نبی نوں بہت اکھاندے
پر آپ جنہاں دا راکھا اللہ حاسد توں بچ جاندے
رسول اللہ علیہ وسلم بہر بیدار رکھاندے

رب فرمایا بھاویں کتنا کافر زور لگاون	اسیں بچاون واسطے تیرے تیں نال اپنے بانہاں

نظم

ایہو اجکل ویکھو تیرہ جہیڑے حق سناندے نی
وعظ سنن جداون لوکی خلاف اپنے دے بانے نی
ٹلکی ٹکر بند کرینایے مسجدوں باہر کراندے نی
حق سناون حق ہولاون اراں تکاں کھاندے نی
لوک عداوت بھاویں کوڑے اوہ حق نال ٹھہردے نی
یاران کٹھاں طعن ملامت ورنہ نبیاں پلھدے نی
وانگ درخت مثال علماواں اُٹی وی چڑدے نی
بعضے تھاں تے پچھے نہ کوئی خود کوٹھے تے چڑھدے نی
دکھاں تا میں بنجھ ہوئے لوکی ماران لگدے نی
ایہو طعن ملامت جہاں نامہ لوکاں کردے نی

سو سو طعن الزام اوہنانوں منافق بیچ لگاندے نے
ٹبر بر کردے مسجدوں کڈھن انہوں ہتھ پل جاندے نے
پر اللہ والے وعظ سچے تھیوں کدی نا ٹھر جاندے نے
بن تنخواہاں بجھیر بجھیر وسندے دوزخ کھوں بچاندے نے
ہر بانہاں بھلائی کرکے لے جنت وچہ وڑدے نے
قرآن حدیث سناون لوکاں ہرگز خوف نہ کھاندے نے
ماں پیو نالوں پیار کریندے ویکھ جو بدعتی سڑدے نے
کلام الٰہی ہور نبیدی وسدے فرق نہ کردے نے
تے بہتیرا نہیاں جہاڑن لوکی اوہ جھل دنیا نکلدے نے
پر اپنے خیرخواہاں سنگ بھائی ہرسو عیب رہندے نے

۲ یَآیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ اے رسول برحق پہونچا دے (مخلوق کو) سب وہ جو نازل ہوتا ہے طرف تیری رب تیرے سے یعنے سنگسار۔ قصاص کا حکم اور رجم والاسلام۔ وجہاد۔ نماز زکوۃ وغیرہ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ اور اگر نہ پہونچایا تو نے پس نہ پہونچایا تو نے کوئی احکام بھیجے ہوئے اوس کے۔ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اور اللہ نگہبانی کرے گا تیری لوگوں کی ایذا سے یعنے تجھے قتل کرنے کی قدرت کسی کو نہ ہوگی۔ سبحان اللہ کیوں قتل نہ جنکی بابت استثنا ۱۸/۱۸ و ۲۰ میں لکھا ہے جھوٹا نبی اور بلا سوا اسکے حکم خدا بیان کرنیوالا قتل ہوگا۔ آپ سچے نبی تھے کیونکر مقتول ہوتے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ تحقیق اللہ تعالیٰ واسطے قوم کفار کو راہ نہیں دیتا۔ بعض اس آیت کا مطلب یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ رات کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مسلمان لوگ پہرا دیا کرتے تھے جب یہ آیت نازل ہوئی۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خیمہ سے سر مبارک کو نکالکر فرمایا۔ کہ سب چوکیدار چلے جاؤ۔ اب میرا محافظ اللہ تعالیٰ ہے

ف ۔ بروایت حضرت عائشہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کے سفر میں
تھے ۔ جب مدینے تشریف لاتے ۔ فرمایا کہ کوئی شخص ہے کہ آج رات پہرہ دے
تو بہتر ہے ۔ سعد بن ابی وقاص پہرہ دار مقرر ہو کر پہرہ دینے لگے ۔ تو رات کے وقت
یہ آیت آئی ۔ اس آیت کی تصدیق اور پیشینگوئی کا سچا ہونا ۔ قصہ ہجرت آنسرور
سے کہ جب اہل شر نے مشورہ سے دار الندوہ میں خاتم النبیین کو بالہجوم قتل کرنے
کا کیا ۔ اور نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوا کیوں ہوتا ۔
خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ اللہ پورا
کرنے والا ہے اپنے نور کو اگرچہ گنہگار کراہت کریں (مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۔ اللہ تعالیٰ پورا کرنے والا ہے اپنے
نور (محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا قرآن مجید) کو اگرچہ کراہت کریں کافر ۔ وَاللّٰهُ مُتِمُّ
نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۔ اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے نور (محمد صاحب یا قرآن مجید) کو
اگرچہ کراہت کریں مشرک ۔ سبحان اللہ یہ معجزہ کیسی عمدہ طرح سے پورا ہوا ۔ یعنے دین ہی کامل
ہو گیا ۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ
نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۔ یعنے سب کچھ پورا ہوا قرآن دین ۔ اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم قتل سے بچے ۔ پورا کام اسلام کر کے دنیا سے رحلت فرمائی ۔

(فائدہ) کمالات علمی سب کمالات سے اعلیٰ اور اشرف ہوتا ہے ۔ اس سے معرفت الٰہی اور
صفائی قلب حاصل ہوتی ہے ۔ اور اسی سے اعتقادات درست رہتے ہیں ۔ اور اسی کی وساطت
سے اعمال صالح اور اخلاق فاضلہ حاصل ہو جاتے ہیں ۔ گناہوں سے پرہیز اور نیکیوں کا ہیر
ہوتا ہے ۔ غرض سب نیکیوں کا زینہ ہی دولت علم ہے جس سے جھوٹ کی مذمت اور صدق
کی صداقت ظاہر ہوتی ہے ۔ جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کتاب الٰہی کامل اکمل عطا ہوئی
جس میں اصول دین و دنیا وغیرہ پورے طور پر بیان ہیں ۔ اس کے ہزارہا حافظ ہیں جو اس
کے قیام اور صحت کی برہان قاطع اور دلائل ساطع ہیں ۔ شروع سے حفظ چلی آتی ہے
اس کا ذمہ خدا تعالیٰ نے لیا ہے اور خدا تعالیٰ نے جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی ذمہ
لیا ہے جو پورا کر کے دکھایا ۔ بڑے پہلوان اور بہادر جوانوں کو مارنے والوں نے مارا ۔ مگر
جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جن کے چہار دانگ عالم میں دشمن ہی دشمن تھے ایذاء تک نہ پہونچی
یہی وجہ تھی کہ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۔ اللہ تعالیٰ نے حفاظت کا ذمہ لیا ہوا تھا ۔
آخر یہی علم ماں باپ کی خدمت عزت حرمت کرنا فرض بتاتا ہے شرک منع اور بدعت

حبشے والے گئے مدینے نیک اوایاں
حضرت ابابکر بھی رخصت چاہی یثرب جاواں
حضرت عمر روانہ ہوگئے وینہ اصحاباں ہیکے
دارالندوہ وچہ قریشی لگے کرن صلاحاں
کوئی آکھا وے قتل محمد قید کرو کوئی کہندا
قصہ کوتاہ ابوجہل نے کیتیاں ہو صلاحیں
ایس ارادے اوتے سبھناں کینی ختم کمیٹی
نے کہیا نہ سوتن سویں جا اپنی چل مدینے راہیں
حضرت بولے علی بہادر سونت ہیری اج سوتوں
چادر میری پہن سویں توں ڈریں نہ ہرگز رائی
اِنَّا جَعَلْنَا پڑھ کر مٹی سر کفاراں پائی

پھر تجبیرے گئے مدینے رنگ جو اللہ لایا
حضرت کہیا ملکر چلساں رخصت پھیرا آیا
ہر کوئی طرف مدینہ ٹریا لکیاں دلوں چا آیا
شیطان اوتھا نو چہ وہیں مسلاحاں بناون آیا
کوئی کہندا اس وطنوں کڈھو ایہ رسم گواون آیا
اک اک شخص قبیلے دچوں قتل کرو فرمایا
جبرائیل نبی نوں کوچ کراون آیا
علی رضا سلاسکے پلنگ اپنے تے احمد کپڑوں چھایا
ہجرت دل مدینے مینوں حکم حضوروں آیا
نکل سرور غاکوں مٹھ کا فراں ول چلایا
اللہ نظر کفاراں ماری کسے نہ نظری آیا

آیت ۲۲ یٰس اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝

ثور جبل دی غار اندر صدیق سنے سن آئے
چادر پاڑ کھڈاں نوں چہ دتی سبھے بند کرایاں
چادر ُمک گئی اک کھڈے تے دھریا پیر پیارے
پیر خاطر یار پیارے کیتی واہ واہ صدق صفائی
جاں غار اندر اوتھاں رات گذری فجری کافر آئے
ابابکر کہیا مینوں نظری آون پیر ڈھوڈا لوانوالے
تا سرور بولے نا کر فکر نال اساڈے والی

خود صدیق اندھیرے وڑیا سرور باہر بہایا
سرور عالم پاچھے پھر اندر وار بولایا
تے سرور ابابکر نوں ناگ اک ڈنگ چلایا
اگے پیچھے کوئی نہ سُنیا جس نے اس کٹایا
کھوج کھوجی نے اوتھوں تیکر آکر ختم کرایا۔
کہیا رسولا جیکر ویکھن کرسن چا دل آیا
ایہ آیت موقعہ اپر آئی وحی آگاہ کرایا

ثانیہ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا جبکہ اوسے (یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو کافروں نے مکے سے نکالنے کا ارادہ کیا۔ اور خدا سے بھی جانے کی اجازت مل گئی۔ ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ اوس حال میں کہ رسول کا دوسرا تھا دو کا یعنے رسول اکرمؐ اور ابابکرؓ تھے۔ اور جب کہا رسول اکرمؐ نے اپنے دوست کو یعنے ابابکرؓ کو لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ غم نہ کھا بیشک ہمارے ساتھ اللہ تعالے ہے فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلَیْهِ پھر اللہ نے اوپر تسکین اتاری فقط وَ اَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

اور اللہ نے اپنے نبی کو لشکر ملائکہ سے امداد دی۔ یعنے غار میں وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ اور کافروں کی بات نیچے کردے۔ یعنی دعوت کفر کو خوار اور بے مقدار کردیا۔ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا اور بات اللہ یعنی کلمہ شہادت یا توحید یا قرآن باوجود آنسرور کائنات وہ بہت بالا اور قدر والا ہوگیا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اور اللہ غالب ہے۔ اور دانا۔ یعنے جس کو چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے خوار اور ذلیل کر دیتا ہے۔

حضرت دعا کہتی اے اللہ انہاں دکھائیں تائیں
ادھر اُدھر غاروں پھردے لبھوی عالم لیایا

غار اوتے اک بوٹا الٹ قدرت نال اگایا
مکڑی جالا تنیاں جفت کبوتر اوتھے آیا

کبوتر انڈے دتے دیکھو اللہ جنہاں بچ بچایا
دشمن دی کجھ پیش نہ جاندی اللہ آپ بچایا

ترے راتیں وچ رات اندھیری بیٹھے یار پیارے
صدیق دے بیٹے عبداللہ گئے کھانا وقت پہنچائے

فیر تیجی رات صبح نوں پیاری ڈاچیاں تے چڑھ چلے
اصلی راہ مدینہ چھڈ کے بحر کنارے سدھایا

قصہ کوتاہ خبراں گیاں شہر مدینے تائیں
بدر نورانی طرفوں مکے دل مدینے آیا

ویکھن راہ سب نکے وڈے سرور دو جہاناں
راہ سکنیاں ٹھنڈاں پیاں سو ہر سینے لایا

اک یہود کہیا اے لوکو شہر مدینے والو
بنی نسا دا آوے ڈٹھا جیں جیں بیٹ سوایا

لوکاں خوشی زیادہ ہوئی دلبر جانی آئے
حیات اللہ جیو آیا نوں جم جم آون آیا

سی غرقاب مدینہ کفروں شرکوں رسم رسوماں
چن بدر دا نکل ابروں چانن لادن آیا

کالی رات جو کفروں چھائی شرکاں گھیر لیایا
سراج منیر ہمارا پیارا چن چڑھا دن آیا

ہو قربان گئے سب مدنی سرور عالم آئے
یوحنا دا ہی پیشین گوئی نوں سچ کرادن آیا

شگن شگون سب رسم جہالت والی بیخ اٹھائی
سارا کنبہ سنگے وچوں طیبہ وچ منگوایا

وچ مدینے خوشیاں وافر گھر گھر ہوئی ہمائی
کافر بنجر خشک زمین پر ساون لادن آیا

وعظ نصیحت گھر گھر ہوندا دور ہوئی گمراہی
کفر شرک دی بنجر دھول بیخ پٹاون آیا

پر کافر فاسق ذرا نہ منن حکم احکام الٰہی
کی بگڑن ناسق پھڑنے اللہ جو فرمایا

لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ تحقیق ہم نے ہی تیری طرف آیت روشن بھیج دیں انسے سوا ئے فاسقوں کے کوئی انکار نہیں کرتا

پر منکر فاسق سرور تائیں دیندے بہت ستائیں
حدوں ودھیاں ظلم ایذائیں وحی پیغام پہچایا

حکم جہادی آئیتاں آیاں لڑو جو کرن لڑائی   آئت لکھ دکھا غازیاں حکم احکام جو پایا

۵
۹ فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْا وَیُلْقُوْا اِلَیْکُمُ السَّلَمَ وَیَکُفُّوْا اَیْدِیَهُمْ پھر اگر تم سے
ایک گوشے نہ ہو جاویں۔ اور صلح بھی نہ کریں۔ اور اپنے ہاتھ ظلم اور تعدی سے کبھی نہ
روک لیں فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ پھر جہاں تم ان کو پاؤ
یعنی ظلم اور تعدی کرتے۔ پکڑ کر قتل کرو ۲ وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْ
وَلَا تَعْتَدُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۰ اور لڑو بیچ راہ خدا کے جو تم سے
لڑتے ہیں۔ اور زیادتی نہ کرو۔ کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔
وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْکُمْ
ان کو جہاں پاؤ مار ڈالو اور نکال دو ان کو جہاں سے نکال دیا تم کو جب یہ طوفان
کافروں کے طرف سے بپا ہوا۔ یعنی دکھ اور ایذا رسانی کا بازار گرم ہوا۔ تو اول جنگ
بدر اور دوئم جنگ اُحد جس میں آنحضرت کو بہت تکلیف پہنچی۔ بلکہ حضرت کی
ساق اور کاندھا پیشانی نورانی خون آلودہ ہو گئی۔ اور ہونٹ نیچے کا زخمی ہو گیا۔ اور
اگلا دانت مبارک ابن قمیہ کے پتھر سے ٹوٹ گیا۔ یا عتبہ ابن ابی وقاص کے پتھر
سے ٹوٹا تھا۔ پھر ابن قمیہ نے تلوار کا وار آنحضرت پر کیا تھا۔ طلحہ نے اپنے ہاتھ پر
تلوار لے لی۔ ہاتھ اس عالی ہمت کا بیکار ہو گیا۔ آنحضرت ایک گڑھے میں گر پڑے
ابن قمیہ نے مشہور کیا۔ کہ میں نے آنحضرت کا کام تمام کیا۔ یہ آواز سب لشکر میں اتفاق
دغا لغت میں پڑ گیا۔ آخر الامر سرور عالم کی زندگانی کی خبر ملی۔ تو سب جمع ہو گئے
آنحضرت بہ سبب کمزوری زخم اور سخت درد کے اس گڑھے سے نہ نکل سکے
تھے۔ طلحہ نے باوجود ہاتھ کٹانے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مردانہ ہمت
کر کے باہر نکالا۔ اور سرور عالم کو زندہ پا کر بڑی خوشی ہوئی۔ اور جمع ہو کر لڑائی
شروع کی۔ مگر کچھ کارگر نہ ہوئے۔ اس کے بعد خیبر میں جنگ ہوا۔ پھر خدا نے
فتح نہ دی۔ جو کسی کو سوائے آنحضرت کے نصیب نہ ہوئی۔ اور نہ ہو گی۔ جب
آنحضرت نے کعبہ کے بتوں کو مسمار کیا تھا۔ تو آئت پڑھتے تھے وَقُلْ جَآءَ
الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۰ اور کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق
جھوٹ گم ہو جانے والا تھا۔ جب مکہ فتح ہوا۔ اور لوگ جوق در جوق اسلام
میں داخل ہونے لگے۔ جیسے اللہ تعالے نے یہ آئت شریف نازل فرمائی جسکا عدہ

وقت عشاء بلال صحابی آ دروازے کہیا
سرور صاحب آکھ سنایاسن ابابکرؓ پیارے
سنی بلال کلام تے چیکاں نکل گیاں دردوں
ابابکرؓ جاں ڈٹھی خالی جا گھہ سارے والی
زار وزار اصحابی رووندے پیاں تسور کھائیں
ہتھ عباسؓ علیؓ دے کاندھے رکھکر سجدے آئے
عمر مبارک الکدن رہندی پردہ حجرے لایا
بہت سی حاصل ہوئی ویکھ امام صدیقی
جبرائیل سلام گذاری تے پچھے عرض سنایا
جیکر چاہو دنیا رہنا مرضی ہے تمہاری
جبرائیل نے سرور صاحب رل بیٹھے دو جانی
پچھے اس تھیں ملک الموت اعرابی ہی بن آیا
اذن آون دا منگیا باہر دل فاطمہ اگوں بولی
اوہ حالت اپنی اندر رد ہامعاف کرواج ملنا
بولی بی بی سن اعرابی سانوں پیا اکاویں
تیجی واری سخت آواز دل بولیا او اعرابی
بیٹی پیاری دل وانگڑا ایہ اعرابی ناہیں
ایہ اوہ جو بڈیاں باباں کولوں کھڑوا بال آیا نے
باپ بیٹے نوں جدا کرکے پاوے بہت وچھوڑا
ایہ وسدے گھراں اجاڑن والا ہیوہ کرسٹوتاں
آباد کنندہ قبراں دا ایہ شہر گراں اجاڑے
اے بیٹی لیہ ملک الموت ہے ادبوں اذن منگیوے
لیکے اذن فرشتہ آیا بیٹھا پاس نبی دے
جو حکم نبیؐ دا ہووے بیں برسر اوہ کرنا
نبی کہیا اے ملک الموت جبرائیل کہ تائیں
جبرائیل شتابی آیا حضرت آکھ سنایا
کھلے دروازے آسماناں حوراں خدمتگاراں

الصلوۃ یا رسول اللہ آیا وقت اوہا
کرد امام تمامی اسنوں تے پچھے ہو دن سارے
ابابکر نوں بلال پیارے کیتا واقف عرضوں
آنسو چھم چھم برسن لگیاں ہوئے سب حجالی
سنکر رونا یاراں سندا آکھیا سرورؐ تائیں
سجی طرف ابابکر ہو کھڑا نماز پڑھاوے
جماعت کراندا ابابکر دی نظر نبی نوں آیا
جبرائیل آہیں بھی آیا پاس تحقیق رفیقی
بیں ہاں خادم نبیا تیرا حکم خداوند لیایا
جیکر طرف خداوند چاہے تجھ فرمایا
الحقنی بالرفیق الاعلٰی احمدؐ آکھ سنایا
السلام علیک یا اہل البیت دروجہ آکھ سنایا
اج وقت اخیری بہت ظہیری نمیرے باہل آیا
ادس اعرابی آدل وانگوں آجی بول سنایا
اج کوچ کرندا سرور والا ویلا نیڑے آیا
سامعین نوں خوف ہو باندھ آنحضرت فرمایا
ایہ یتیم جو کرد ابالال کرن تسانوں آیا
اج حسنؓ حسینؓ ایانے رہسن جدا کراون آیا
اج بیٹی پیاری تینوں بیٹی دکھ ہٹاون آیا
اج عائشہ حفصہ زینب ہورلیاں بیوہ بناون آیا
ہر اک نائیں موت پیالہ جبر پیاون آیا
اج قبیلہ وچوں ملنوں ہے لیجاون آیا
حضرت پچھیا کیکر آئیوں قدم مبارک پایا
آکھو تے لے چلاں نبیا متاں جیویں فرمایا
چاندی واری دلبر جانی سانوں آن بلائیں
خبر سنائیں جنگی جھٹائی سانوں غماں ستایا
فرشتے کھلے اڈیکن تینوں نبیا ند اسر دارا

ہور سنادیں خوشخبری کوئی حال دلیر المنا
قصہ کوتاہ وداع ہویا جبرائیل پیارا
السلام علیک یارسول اللہ کہ جبرائیل سدہایا
اس تھیں پچھے سرور تائیں بہت بیہوشی ہوئی
زاروزاری گریہ کردے سرور لدھے جاندے
الحقنی بالرفیق الاعلیٰ دم دم نال تاندے
چادر رحمی مونہہ تے پائی آنحضرت سبحانی
آفتاب نبوت والا ڈبیا یا اندھیر جہانی
حسنؓ حسینؓ یتیماں وانگوں آکھن جدی بانی
اناللہ آکھ سنایا نکلا اں اوڑک دنیا فانی
سکتے وانگوں حالت ہوئی اصحاباں پریشانی
بعضے کہن بیہوشی اندر نے سرور دل جانی
حضرت عمرؓ کہے جو کہسی سرور جاں دانی
حضرت ابابکر سن اُسدن گھروں ہوئے روانی
مسجد آمعلوم کیتا سچی بات پچھانی
برقع چانی مونہہ توں لاہی ڈٹھی موت نشانی

قیامت الندامت تیری کرسی حال ہوا لا
عزرائیل تائیں فرمایا کر توں اپنا چارا
ہن دنیا نے کدی نہ آواں یوسف لد سدہایا
خویش قبیلہ کل حجرے وچہ روندا سی ہر کوئی
گود عائشہ رے بیٹھے سرور مونہوں آکھ سنائے
روح مبارک ظاہر ہویا سرور دو جہاندے
کوئی نہ الساد نیا آیا جیہڑا نہ ہووے فانی
روروبیٹی کملی ہوئی بابل وی زندگانی
بابا پیارا کوچ جہانوں ساڈی جان ویرانی
مسجد گیاں خبراں سرور دوشنبہ دن جانی
کوئی منے کوئی مول نہ منے ہوئی سخت حیرانی
بعضے کہن مسافر ہوگئے چھڈی دنیا فانی
وار کہنڈا دوچہاڑ کرا لگا بن گئی بات حیرانی
عائشہ بی بی سدبلائے حادثہ ہے نگہبانی
حجرہ اندر جاکر ڈٹھا اوہ محبوب رحمانی
دست مبارک چھپیا سرور پڑھی آیات ربانی

ف سوموار کے روز جناب سرور کائنات فوت ہوئے۔ اسی روز ادریس علیہ السلام آسمان پر بجسدِ عنصری اٹھائے گئے۔ اور موسیٰ علیہ السلام جناب باری سے ہم کلام ہوئے۔ اسی روز نزول وحی جناب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوا۔

بروز منگل ہابیل جرجیس یحییٰ ذکریا اور جادوگران فرعون اور فرعون کی بی بی آسیہ اور گادیہ نبی اسرائیل اسی دن قتل ہوئے۔

بروز بدھ عوج بن عنق ہدہد سے اور قارون زمین سے اور فرعون مع لشکر دریائے نیل سے نمرود مچھر سے اور قوم لوط پتھروں سے اور شداد آواز سخت سے اور قوم عاد ہوا سے ہلاک ہوئیں۔

جمعرات میں بی بی ہاجرہ کو ابراہیم علیہ السلام نے اور یوسف کے سامنے ان کے بھائی آئے۔ اور بنیامین سے ملاقات ہوئی۔ اور یعقوب اسی دن مصر میں

تشریف لائے۔ اور اسی روز مکہ فتح ہوا۔

بروز جمعہ۔ آدم کا حوا سے اور یوسف کا زلیخا سے اور موسے کا صفورے سے اور سلیمان کا بلقیس سے اور خدیجۃ الکبریٰ کا و عائشہ کا جناب سے نکاح ہوا۔ اسی روز حوا اور آدم کی پیدائش ہوئی۔ اسی روز زمین پر آئے۔ اور اسی روز قیامت ہوگی

بروز ہفتہ۔ نوح کی قوم نے نوح سے اور یوسف کے بھائیوں نے یوسف سے اور موسے کی قوم نے موسے سے اور عیسے کی قوم نے عیسے سے اور جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم قریش نے جناب سے بے فرمانی اور دغا وغیرہ کیا۔ اسی وقت جناب یوسف کنوئیں میں ڈالے گئے

بروز اتوار کو زمین آسمان چن سورج تارے ستارے دوزخ جنت وجود انسان دن مہینے اور برس بنائے گئے۔

حضرت ابابکر سے یہ آیت ہے اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ

پڑھ کے خطبہ ممبر اوتے محمد کیتی سیر دانی … آیت سنائی ابابکر نے سندے کل صحابی
فوت ہوئے اج سرور عالم چھڈ گئے دنیا فانی … آیت لکھ سنا غلاماں نوں میں تمام کہانی

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اور نہیں محمد مگر رسول اللہ کا تحقیق اس کے پہلے بہت سے رسول گذر گئے۔ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ کیا اگر یہ رسول مر جاوے یا قتل ہو جاوے۔ پھر جاؤ گے تم اوپر ایڑیوں اپنی کے وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ اور جو کوئی اپنی دونو ایڑیوں پر پھر جاوے۔ پس وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑیگا۔ اور اللہ قدر والوں کو جزا دیگا۔

نہیں محمد نبی مگر نیں اگے نبی سدھارے … بچہ سو یا مارا گیا کیا مرسو دینوں ساڑے
نبی بہتیرے اگے گذرے زندہ رہیا نہ کوئی … تو بن محمد لد سدھایا موت تمامیاں ہوئی
جو کوئی اس دنیا تے آیا موت پیالہ پیوسے … جیکر شاہ رسولاں مر گئے ہور کیہڑا جیوسے
جو آکھن دلی نہ مرسے ہرگز آیت دتو سنائی … وچہ قرآن حدیثاں بھائی کوڑیاں سندنہ کائی

آیت وصی یہ ہے۔ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا يَمُوْتُوْنَ

تے جو کوئی فوت محمدؐ ہوسن کے پھر جاوے لگا دینوں
جدا یہ آیت سنی اصحاباں کیتا صبر نماعوں
حسب وصیت گھر دیاں لوکاں غسل کفن سی کیتا
حسب الحکم جنازہ پڑھیا حجرے عائشہ والے
بس غلاماں آ گئے توریں . انا للہ پڑھ کے

کجھ لگاڑے نہیں خدا دا - پیارے سمجھ یقینوں
ان للہ آکھ غلاماں سرور دانی جاہیوں
علی عباسؓ فضلؓ فرزنداں ہور بہتیرے بیٹا
دفن کیتے اوہ جسم نورانی سمجھ بھائی منوالے
نقل حدیثاں لکھ وکھاواں قلم دوات اپڑھ کے

ع يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ - اے لوگو تحقیق تمہارے پاس دلیل آئی - تمہارے اللہ کی طرف سے (محمدؐ صاحب یا قرآن) وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور بھیجا - (قرآن یا رسولؐ) فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ پھر جو لوگ خدا کو مانتے اور مضبوط پکڑتے ہیں اس کی کتاب کو فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ پھر داخل کریگا اللہ انہیں رحمت میں اُسے یعنی اس کے ثواب سے -

آنحضرت کی تابعداری کی تاکید از قرآن شریف

ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ اے گروہ ایمان والو کے اطاعت کرو اللہ اور رسول کی یعنے قران اور حدیث - وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ اور اطاعت کرو صاحبان حکم کی - جن سے حکام نیک مراد ہیں - یا مراد ابابکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ سے ہے - جو کہ بمنزلہ وزیر کے تھے آنحضرت کے - جیسے کہا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِقْتَدُوا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي یعنی اقتدا کرو ساتھ ان دونوں کے جو میرے بعد ہیں مراد ابوبکرؓ اور عمرؓ - بروایت ابابکر - و را ق مراد اولی الامر سے خلفاء الراشدین ہیں اور بعض نے سب اصحابہ کو مراد رکھا ہے جیسے حدیث میں آیا - أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ بِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ میرے اصحابہ مانند تاروں کے ہیں - جس کی ان میں سے اقتدا کی - تم نے ہدایت پائی - تم نے یا مراد علما اور فقہا ہیں - فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ پھر اگر جھگڑا کرو تم کسی چیز میں یعنی صاحبان امرا اور تم میں کوئی جھگڑا برپا ہو جاوے - تو اس کو اللہ اور رسول کی طرف پھیرو اگر

تمہارا اللہ اور رسول پر ایمان ہے۔ یہ بات بہتر ہے واسطے تمہارے اور نیک تر ہے ازروئے انجام کے۔ کیونکہ گناہ کی بات میں کسی کے تابعداری نہیں کرنی چاہیے جیسے حدیث میں آیا ہے۔ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ اور بعض کے نزدیک سب اس حکم میں داخل ہیں۔ یعنی خاوند نمبردار۔ بادشاہ۔ مالک۔ ماں اور باپ جیسے حدیث اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ

تفسیر محمدی

بادشاہ سب لوکاں حاکم بھیا جاسی بھائی
عورت حاکم گھر خاوندی بھی اسدیاں فرزندان
اہل علم ہیں اسوچہ داخل بھی ہور استاد ربانے
پر جے تابعداری دتسن شرع مطابق بھائی
تے جے الٹ قران حدیثوں اپنا حکم چلاون
جد تئی محمد سرور نائیں حاکم نہیں بنا دے

پھر مرد جو حاکم گھر اپنے داسو الٹ بچے نہ کائی
نسیں ہر ہر حاکم تجھے جا سومت دیؤا خود ان
وارث نبیاں حکم علماواں سمجھیں یار سیانے
سنیاں حکم قبول نہ آیا فرق نہ کرنا رائی
تے مومن اپنا جھگڑا پیارے رب نبی ولیاں ان
اوہ مومن ہر گز نہیں پھر اللہ خود فرمائے

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ترجمہ نہیں حقیقت ایمان کی جیسا کہ مسلمان یا مومن سمجھتے ہیں۔ قسم ہے رب تیرے کی کہ وہ حقیقی ایمان دار ہونگے۔ جب تک کہ تجھے حاکم نہ بناویں۔ اپنے مقدمات میں اور جو حکم کرے۔ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں تنگی مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔ جو کچھ حکم کرے تو گو مخالف طبیعت یا برادری یا اہل عیال ہو خواہ شادیوں میں ماتم میں مان لیں جو ماننے کی شرط ہے۔ یعنی جو کچھ ارشاد جناب رسالت مآب سے معاملات و عبادات میں صادر ہو۔ خواہ برادری یا رشتہ داروں کے مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ جب تک اس کو بسر چشم منظور نہ کریں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ذات بابرکات کی قسم ہے۔ کہ کبھی بھی مسلمان مومن نہ ہوں گے۔

نبی محمد والی جس نے کیتی تابعداری
تے سنت چال نبی دی پکڑی اوہ دنیا تے آیا

ہر کم اندر سرور تائیں دیہو چاہ مختاری
جس نے نبی نہ حاکم کیتا رسم رسوماں پچھیاں
جس احمق نے شگن شگوناں اندر عمر گوائی
عورت دی کر خاطر جس نے رسم رسوم کرائے
اوہ مومن جو جھگڑیا نو بلے رب نبی آول آون
جہیڑے نبی نہ حاکم سمجھن دینی کماں اندر
کلمہ پڑھن نے شادیانو بلے کردے رسم کفاراں
تابعداری نبی سرور دی تابعداری اللہ

کفر شرک تے بدعت والا چاہیئے بیخ گوایا
ایتھے اوتھے دونہیں جہانیں اس نقصا پایا
دین ایمان قرآن نہ اسدا تبیوں بکھ بھوایا
قرآنوں کنڈ تے نبیوں پھیریا کسدا ساتھ بنایا
ویکھ قرآن اسے مومن بندے رب پیچھے فرمایا
کلمہ موہنہ دا نفع نہ کرسی نقل حدیث بتایا
موہنوں مسلم کفار خیال نہیں کجھ آیا
جیونکر درج سپارے پنجویں دی پیغام لیایا

ﷺ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا جس نے کہا مانا رسول کا اس نے کہا مانا اللہ کا اور جو کوئی پھر جاوے ۔ پھر ہم نے تجھ کو ان پر کوئی نگہبان نہیں بھیجا ۔ ف الرائق میں ہے کہ آنحضرت فنا فی اللہ اور بقا باللہ کی وصف سے موصوف تھے ۔ اور جو کچھ آپ کہتے وہ سب کچھ ذات الٰہی ہی کا پرتو تھا ۔ جیسے مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۔ پھر جیسے فرمایا اللہ تعالے نے وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ اور نہ پھینکا تھا ۔ تو نے جس وقت پھینکا ۔ تو نے اسے اللہ نے پھینکا تھا (یعنے دن بدر کے)

جان دووین دہراں مقابل سرور پھر تا کھچھ کھلا
اوہ کہندر دالی مٹی آہی اکھیں وڑی کفاراں
پھر چھپیا نہوں مومن بلی بلی بابل کس نو آئی

شاہت الوجوہ کہیا سے فقد عجب کمائی
کجھی موہنہ ناساں وچہ وڑ گئی ہر ہر نٹھی فوج اندر سے
نقل رسول اللہ اپنا کہندا اس اسرار ای

ﷺ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ اے لوگو تحقیق آیا تمہاری طرف رسول بِالْحَقِّ حق لے کر یعنے کلمہ توحید یا قرآن مِنْ رَبِّكُمْ تمہارے رب سے فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ پس تم اس کو مان لو ۔ یہ تمہارے لئے اچھا ہے ۔ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور اگر انکار کرو ۔ پس تحقیق واسطے اللہ دے ہے ۔ جو کچھ بیچ زمین آسمان کے ہے ۔ یعنے اگر کوئی اس کے نبی کا انکار کرے گا ۔ تو اس کی بادشاہی میں کچھ بگڑ نہ جاسے گا ۔

وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا جو دے تم کو رسول لے لو۔ اور جسے منع کرے تو اس سے باز رہو۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اور اللہ سے ڈرو یعنی رسول کی مخالفت سے عذاب الٰہی نازل ہوتا ہے تحقیق اللہ سخت عذاب کرانے والا ہے۔ ان لوگوں کو جو رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اس کے سوا نہیں کہ ہے بات ایمان والوں کی جب پکارے جاتے ہیں طرف اللہ کی (مراد قرآن) اور اس کے رسول کی طرف (مراد سنت نبوی) تاکہ حکم کرے درمیان اون کے بوقت جھگڑا کرنے کے یا بوقت رسوم کفر و شرک کے اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا یہ کہیں سنا ہم نے آپ کا کلام اور تابعداری کی ہم نے آپ کے حکم کی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ جو لوگ ایسا کہتے ہیں وہی خلاصی پانے والے ہیں عذاب الٰہی سے

ثواب تابعداری از قرآن مجید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور جو کوئی حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۔ اور ڈرے عذاب الٰہی سے گذشتہ گناہوں سے توبہ کرے اور بچے آئندہ گناہ کرنے سے پس وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں یعنی جنت میں۔ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ کہو اللہ تعالے اور رسولؐ کا کہا مانو۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا پس اگر پھر جاؤ۔ فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر اوس کے ہے جو کچھ اٹھایا گیا اور اوپر تمہارے ہے جو کچھ اٹھایا تم نے ف یعنی نبیؐ پر صرف تبلیغ احکام کا بوجھ ہے۔ اور لوگوں پر تابعداری کا بوجھ ہے۔ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا۔ اور اگر رسول کی تابعداری کرو گے۔ اس کے حکم میں تب راہ سیدھی پاؤ گے۔ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ۔ اور نہیں رسول پر مگر پہنچا دینا احکام الٰہی کھول کر۔

حکم نبی دا آکھ سنانا سنے کوئی نہ سنے آکھ سنانا نبی الٰہی دا عذاب ہیں کہندے	رب نبیدیوں تابعداریوں بیڑا لگے بنے نبیدی بیڑ بان حال سنی میاں بن بھی رہندے

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ۔ کہہ اے محمد صلعم
اگر تم اللہ کی محبت کا دعوے کرتے ہو۔ تو پھر میری تابعداری کرو۔ تا کہ خدا تعالےٰ
تمہیں دوست بنا لیوے وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ اور تمہارے گناہ بخشدے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥ اور اللہ تعالےٰ بخشنے والا مہربان ہے ٭

جو کوئی قرب اللہ دا چاہے نبیدی بات قبولے	بنا محبت سرور عالم پہونچے کیتے نہ ہولے
تابعداراں سرور عالم رکھے رب پیارا	خلیل الٰہی بنا ہووے سنت کر دنا را
جیہڑی تابعداری بدلے دوست رکھیسائیں	غلاماں ندر ہوا نوں ہمت قدم نہ باہر پائیں

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ
۱۳۲ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ٥ اور کہا مانو اللہ اور
رسول کا تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ ۲۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ اے ایمان والو کہا مانو اللہ اور رسول کا وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ
اور نہ باطل کرو اپنے عملوں کو یعنے خود بینی تکبر اور ریا سے یا ترک سنت سے
۲۶ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا جن لوگوں نے توحید اور نبی کا انکار کیا وَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور روکا اللہ کی راہ یعنے اسلام سے وَشَاۗقُّوا الرَّسُوْلَ
اور مخالفت کی رسول کی یعنے سنت سے مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى بعد
اسکے کہ ہدایت کا رستہ ظاہر ہو گیا۔ (قرآن و نبی رسول صلے اللہ علیہ وسلم) لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَيْـًٔا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ نہ بگاڑینگے خدا کا کچھ بسبب مخالفت رسول کے یعنے
نہ ضرر دین کو اور نہ پیغمبر کو پہونچیگا۔ بلکہ اون کے عمل ضائع ہو جاوینگے ف
اس سبب سے کہ بغیر حکم اللہ اور رسول کے عمل کرنا کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ جیسے خیرات
دنیا کے دکھاوے کو کرنا۔ اور بیجا خرچ کرنا خلاف اللہ تعالےٰ اور رسول کے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اے لوگو جو خدا کو مانتے ہو۔ اللہ اور رسول کا کہا مانو اور
نہ باطل کرو اپنی اعمال تحقیق جو لوگ منکر ہوے اور اللہ کے راہ سے لوگوں کو روک
رکھا پھر مر گئے بحالت انکار دینی، تو انکو خدا کبھی نہ بخشیگا ہے وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ

جوکوئی اللہ تعالےٰ اور رسول کا کہا مانے فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ پس وہ لوگ قیامت کو اُن کے ساتھ ہونگے۔ جن پر اللہ تعالےٰ نے انعام کیا ہے مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا۔ یعنے نبی صادق شہید اور صالح ۔ اور یہ کیا اچھے رفیق ہیں یہ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ یہ حدیں اللہ کی ہیں یعنے احکام دین و تابعداری نبی مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ جوکوئی تابعدار ہوا اللہ اور اوس کے رسول کا وہ جنت میں جاویگا جس میں جاری ہیں مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اونکے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے انمیں یہ بڑا مراد پانا ہے۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ جس نے اللہ اور رسول کا حکم نہ مانا وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ اور گذر جاتے اوس کی حدوں سے یعنے حرام حلال میں تمیز نہ کرے۔ یا قرآن حدیث کو جو سب سے بڑی حدیں ہیں اپنے عمل میں نہ لاوے يُدْخِلْهُ نَارًا خٰلِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اللہ اوس کو آگ میں داخل کریگا۔ اور وہ کبھی نہ نکالا جاویگا بسبب حدیں توڑنے کے یعنے حرام کو حلال اور حلال کو حرام کہا۔ اور اُس کے لئے عذاب ہے خوار کنندہ ۔ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ یاد کر وہ دن کہ بکمال حسرت کی وجہ سے کاٹ کاٹ کھائیگا ظالم اپنے ہاتھوں پر يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا کہیگا افسوس پکڑتا میں ساتھ رسول کے راہ یعنے کلمہ توحید اور سنت نبوی پر عمل کرتا

تے جس دن ظالم دونہہ اپنے کٹے پچھوتاندا
کٹ کٹ کھاوے دوتھہ اپنے پہونچ ارکان تائیں
ایہ عقبہ بن معیط دے بیٹے دے حق آیت آئی
عقبہ سفر کنوں جد آوے کھانا خوب پکاوے
تے نال نبی دے آون جاون رکھے مجلس بہندا
فر لوک بلاوے کھاون کارن نبی سدایا نالے
تاں جو نہ پڑھں گواہی اللہ باہجہ اللہ نہ کوئی
نا کھانا حضرت کھادا عقبہ پلیا ابی خلف نوں
اوہ پیارا یار آہا حقینے دا عقبہ پچھوتایا

کہسی ہائے افسوس میں نال نبی دے راہ بناندا
پھر ثابت پھر کھلے مُڑ مُڑ ایویں کرے اوہیں
پر حکم آیت دا عام اہی پھر ویکھ معالم بھائی
اپنی قوم دے اشرافاں نوں کھانا سد کھواوے
اہکواری سفروں کھانا پکا لغوی کہندا
جاں کھانا آندا نبی کہیا میں کھاواں کت حالے
نے مینوں سچ پیغمبر آکھیں عقبہ آکھیا سولے
اوس آکھیا صابی ہو گیوں عقبیا آئی لیک سلف نوں
آکھے صابی نہیں ہویا میں آہا طعام کھوایا

محمدؐ نوں بھی سدیا تاں اوہ کھانا کھاوی ناہیں
ابی کہیں ہرگز تیہیں پر کدی نہ ہوداں راضی
تا عقبے نکہ مبارک تے تھک ڈالی نبی الایا
پھر جنگ بدر وچ عقبے نوں پھڑ حضرتؐ قتل کرایا
اوہ تھک جو ڈالی عقبے کافر اوپر منہ نورانی
اوہ فیساریاں تی لگی جیسی ساڑ دتے رخسارے

جد لگ ایہ نہ آکھاں تیرنوں کہیا آہیں تداہیں
پیئے اوسدے منہ پر تھکیں تاں نہیں گناں تدا راضی
جاں کہیوں باہر لساں تینوں قتل نبی کرایا
ابی خلف نوں اُحد اندر خود حضورؐ مار گوایا
اوہ دو انگیارے نکلے عقبے دیوں آئے جابی
داغ کہن رہیا ئے ڈھٹے بیچے منہ تے ہے

یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ۝ اے افسوس نہ پکڑتا میں فلانے کو دوست لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ تحقیق گمراہ کیا مجھ کو اور باز رکھا اللہ کے ذکر سے یعنے کلمہ شہادت یا دین اسلام، بعد اس کے کہ آگئے تھے میرے پاس وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا اور ہے شیطان واسطے آدمی کے چھوڑنے والا یعنے انجام کار آدمی کو چھوڑ دیگا۔ بعد وسوسہ ڈالنے اور گمراہ کرنے کے۔ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا اور کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا یا آخرت میں اے میرے رب تحقیق میری قوم نے قرآن کو چھوڑ دیا۔ ۲ یَوْمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا جس دن انبیاء کی گواہی واقع ہوگی یعنے بروز قیامت دوست رکھینگے۔ جنہوں نے کفر کیا۔ وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ اور نافرمانی کی رسول کی۔ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ افسوس کہ ہم مٹی ہو جاویں وَلَا یَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِیْثًا اور نہ چھپا ئینگے اللہ سے کوئی بات یعنے خدا تعالے سے کوئی بات نہ چھپا سکینگے۔ ۵ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ اور جو کوئی رسول کی مخالفت کرے مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی یا بعد اس کے کہ جس کیلئے ہدایت (اسلام یا قرآن) ظاہر ہوگئی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور مومنوں کے طریقہ کے سوا کسی اور راہ کی پیروی کرے نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی چھوڑ دیتے ہیں ہم اسکو جدہر وہ پھرتا ہے۔ یعنے دنیا میں جس کیطرف کسی کا جھکاؤ ہو جاتا۔ اللہ اور رسول کو چھوڑ کر خدا تعالے فرماتے ہیں کہ اوسکو چھوڑ دیتے ہیں اور قیامت کو وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا داخل کرینگے ہم اوسے جہنم میں وہ بُری جگہ ہے پھر جانے کی۔ حدیث عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰی فرمایا آنحضرتؐ نے کہ میری اُمت کے سب لوگ بہشت میں داخل ہونگے

مگر جس نے انکار کیا قبول کہا گیا وَمَنْ يَأْبَىٰ اور وہ کون شخص ہے جس نے انکار کیا۔
قَالَ مَنْ أَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ کہا جس نے کہا مانا میرا داخل ہوگا بہشت میں
وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ أَبَىٰ اور جس نے میری تابعداری نہ کی پھر تحقیق اوس نے
انکار کیا۔ حدیث ہماپنجم (؟) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ (بخاری مسلم) فرمایا جو شخص ہمارے
دین میں نئی بات نکالے جو اس میں نہیں پس وہ بات مردود ہے۔ مسلم مَنْ عَمِلَ
عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ۔ جو کوئی ایسا کام کرے جس میں ہمارا حکم نہیں
پس مردود ہے۔

دین اندر کوئی اپنے کولوں بالکل نویاں پاوے
قرآن حدیثوں سند نہ ہووے اوہ مردود سداوے

وقت تولد شادی ویلے ختناں دیوچہ بھائی
جس پر حکم نہ رب نبیلا اوہ مردود ایہا ای

دینی کماں اندر پیارے بدعت جس رلائے
وہ جہنم قہر الٰہی اپنی جاگہ بنائے

نویاں گلاں عبث نہوں بریاں رسم رسوماں واہی
وچ جہنم گرنیوالے ہوون قیامت بھائی۔

بوقت خطبہ اما بعد کہکر آنحضرت فرماتے۔ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ
اللّٰهِ کہ سب کلاموں سے خدا کی کتاب کی کلام اچھی ہے وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور سب طریقوں سے اچھا طریقہ طریقہ محمد
صاحب صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے وَشَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا اور سب سے برے کام دین
میں نئے ہیں وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ (اور تمام بدعت گمراہی ہے اور سب
گمراہی دوزخ میں لیجاتی ہے۔ ف کتاب قرآن سب کتابوں سے اچھی ہے۔ تو پھر اس
کے بعد کونسی کتاب ہے جسکو شوق سے پڑھا جاوے۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
فَبِأَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ انعام ع وَأَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا
فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ
میرا سیدھا رستہ ہے (یعنی اسلام و قرآن) اسکی تابعدار ہو جاؤ۔ اور بہت سے رستوں کے تابع مت ہو
کہ اللہ کے رستہ سے جدا ہو جاؤ گے۔ ف جب کہ نیا رستہ بدعت اور کرنیوالا
بدعتی ہے۔ تو حدیث میں ہے کہ جو بدعتی کی مدد کرے یا عزت پس تحقیق اوس نے
اسلام کو گرا دیا ہے حدیث شریف مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ

عورتاں خاطر نبیوں وہ کر جب کر نی ساہی
شگن شگون تے باجے واجے ڈھولک بہی پھیر دا سے
کلمہ پڑھو چھوڑ دا لا سنت کردہ نہ کائی
چھوڑ قرآن حدیث تے قصے سندے سو سندے واہی
نام محمد سنن نہ رووں پہنچے بیٹی اولیائی
جیسکو نبی پیارا ہووے ہووے حب الٰہی

چھڈ طریقہ نبی اللہ دا پکڑ لئی گمراہی
لستی پیرنے گونٹ کتالا گھر وچہ رسم چلائے
ایہہ بھی امت احمد بندے بات نہ پال الٰہی
اوہ کیہہ محمد لگدے جنہاں ہے ستار سجائی
ستی ہیرنے رانجھے ڈھولا سنکے پاہن وناکی
ہووون تابع رب نبیدے سنت پکڑن بھائی

حدیث شریف وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سنت سے پیار کیا۔ اوس نے مجھ سے پیار کیا۔ اور جس نے مجھ سے پیار کیا میرے ساتھ بہشت میں ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے آگے سب کچھ ہیچ ہے۔ حدیث شریف مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ جس نے اُمت کے اختلاف کے وقت میری سنت پر عمل کیا اس کے لئے سو شہید کا ثواب ہے۔ حدیث وَمَنْ ضَیَّعَ سُنَّتِیْ لَمْ یَنَلْ شَفَاعَتِیْ جس نے میری سنت کو ضائع کیا میری شفاعت اوس پر حرام ہے۔ حدیث شریف مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ جس نے میری سنت سے منہ پھیرا۔ وہ میری اُمت سے نہیں ہے۔ حدیث شریف یَا اَیُّہَا النَّاسُ لَیْسَ مِنْ شَیْءٍ یُقَرِّبُکُمْ اِلَی الْجَنَّۃِ وَیُبَاعِدُکُمْ مِنَ النَّارِ اے لوگو کوئی شے ایسی نہیں جو تمکو بہشت کے نزدیک کرے۔ اور دوزخ سے دور کرے اِلَّا قَدْ اَمَرْتُکُمْ بِہٖ مگر جس کا میں نے تم کو حکم کیا۔ وَلَیْسَ شَیْءٌ یُقَرِّبُکُمْ اِلَی النَّارِ وَیُبَاعِدُکُمْ مِنَ الْجَنَّۃِ اور نہیں کوئی چیز کہ نزدیک کرے تم کو آگ کے اور دور کرے تم کو بہشت سے اِلَّا قَدْ نَہَیْتُکُمْ عَنْہُ مگر جس سے میں تم کو منع کرتا ہوں۔ قال النبی صلعم لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ الْحَوْضَ اَقْوَامٌ اَعْرِفُہُمْ وَیَعْرِفُوْنَنِیْ یعنے قیامت کو میرے حوض پر کئی قومیں آویں گی۔ میں اُن کو پہچانونگا اور وہ مجھ کو پہچانیں گے ثُمَّ یُحَالُ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُمْ پھر میرے درمیان اور اون کے ایک پردہ ہو جاویگا۔ فَاَقُوْلُ اِنَّہُمْ مِنِّیْ پھر میں کہونگا یہ میرے ہیں (امت) فَیُقَالُ اِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَکَ پس کہا جاویگا تو نہیں جانتا کہ کیا کیا آپ کے بعد انہوں نے بدعتیں نکالیں فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَیَّرَ بَعْدِیْ۔ پھر میں کہوں گا دور ہو جاؤ۔ دور ہو جاؤ۔ جنہوں نے میرے دین میں نئی نئی باتیں نکالیں اور تغیر کیا

جنہاں دین نبی دے اندر بدعت کجھ نکالی
نبی کہیا پھٹکار انہاں نوں دین جنہاں بدلایا
خلاف پیغمبر جنہاں رسماں کیتے ورد وظیفے
تے مرنیاں پرنیاں دی وجہ جنہاں شگن منوادے
دنیادی وڈیائی کارن جنہاں خرچ کرائے

روز حشر اوہناں نوں تریائے پانی ملے نہ پیالی
رب رحمت توں انہاں وانجیں عبث وین رلایا
حوض اوتے اوہناں دھکے ملسن آکھیا نبی جیہے
امت وچوں خارج ہوسن جنہاں شرک کمائے
قیامت اوہ محروم ثواباں خود اللہ فرمادے

مَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا

ایہ دنیا دن چار دہاڑے نال نہ ہرگز جائے
پیو دادے دیاں رسماں پچھے جنہاں مال گنوائے

حکم خدا رسول آپی رد سن جنہاں بھلائے
قیامت اوہ محروم ثواباں خود اللہ فرمائے

ثبوت قرآن شریف

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ وہ کتاب یعنے جس کے نازل کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اللہ تعالے نے اگلی کتابوں جیسے موسے سے۔ استثنا ۱۸ و ۱۵
اس کتاب کے من جانب اللہ ہو کر حجت اور دلیل ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اور خدا خوف لوگوں کی راہنما ہے۔ فرقان ۱۸ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا بڑی برکت والا ہے جس نے قرآن کو لوگوں کے ڈرانے کے لئے اپنے بندے (محمد) پر اتارا۔ ف فرقان حرام اور حلال میں فرق کنندہ ۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ یہ کتاب (قرآن) ہم نے اس کو مبارک اتارا ہے۔ اس کو پڑھو اور اس پر عمل کرو اور سنو اور اس کی مخالفت سے ڈرو۔ تو کہ تم پر رحم ہو جاوے۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ اے لوگو تحقیق تمہارے پاس برہان (محمد صاحب مع معجزہ) تمہارے رب کی طرف سے آ گئے وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا اور نور ظاہر کہ قرآن ہے ہم نے تمہاری طرف بھیجا۔ سجدہ ۲۱ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور اتارنا کتاب (قرآن) کا جس میں جہاں کے رب کی طرف سے ہوں میں کچھ شک نہیں۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ کہ والے کہتے ہیں کہ افترا کر لیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے (ایسا نہیں) بَلْ هُوَ

الحق من ربک بلکہ وہ قرآن سچ اترا ہوا تیرے رب سے لتنذر قوما ما اتٰہم من نذیر
تو کہ ڈراوے اس قوم کو جس کے پاس کوئی نذیر نہیں آیا۔ من قبلک لعلہم یہتدون ۝ تجھ سے پہلے تو کہ وہ راہ پاویں۔ وقل جاء الحق اور کہہ آیا حق وزہق الباطل
اور باطل ناچیز ہو گیا ف یعنے جب قرآن آیا۔ کفر اور شرک ناچیز ہو گئے۔ اور شیطانی کار
کام بالکل ہیچ ہو گئے ان الباطل کان زہوقا تحقیق باطل ناچیز ہونے والا ہے
وننزل من القرآن اور ہم نے قرآن اتارا۔ ما ہو شفاء جو شفا ہے بیماری
کا یعنے کفر شرک جاہلیت ظاہر و باطن وغیرہ ورحمۃ للمؤمنین اور رحمت واسطے ماننے
والوں کے ہے۔ جو کہ اسے پڑھ کر اور سن کر فیضان حاصل کرتے ہیں۔ ولا یزید
الظالمین الا خسارا اور ظالموں کے لئے خسارہ ہے۔ کیونکہ وہ اس کی تکذیب کرتے
ہیں ۝ الر کتٰب انزلنٰہ الیک لتخرج الناس من الظلمٰت الی النور کتاب
قرآن ہم نے تیری طرف بھیجی۔ تاکہ لوگوں کو کفر شرک اور بدعت کی تاریکیوں سے نور کی
طرف اللہ کے اذن سے بلاوے بالی صراط العزیز الحمید جو کہ طرف راہ غالب
تعریف کئے گئے کے قرآن ہدایت کا بتاتا ہے۔ ۝ ان ہٰذا القرآن یہدی تحقیق یہ
قرآن ہدایت کرتا ہے۔ للتی ہی اقوم وہ راہ سیدھے اور سب راہوں سے مضبوط
ہے۔ ف مراد امر و نہی سے ویبشر المؤمنین اور قرآن مومنوں کو خوشخبری دیتا
ہے ۝ واذا قرئ القرآن فاستمعوا لہ اور جب قرآن پڑھا جاوے۔ تو اس کو
غور سے سنو۔ وانصتوا لعلکم ترحمون اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جاوے ف قرآن بھی
سننے سے رحم ہوتا ہے۔ نہ کہ قصہ جات خرافات و بیہودہ غزلیات ۝ الحمد للہ
الذی انزل علی عبدہ الکتٰب سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ جس نے اپنے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم پر کتاب یعنی قرآن نازل کیا۔ ولم یجعل لہ عوجا اور نہیں رکھی گئی اس
میں کچھ کجی قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ قائم رکھنے والی یعنی کتاب تاکہ
ڈراوے سخت عذاب اللہ کی طرف سے ویبشر المؤمنین اور مومنوں کو خوشخبری
دینے والا ہے یعنی قرآن الذین یعملون الصٰلحٰت ان لہم اجرا حسنا ۝
جو لوگ نیک کام کرنے والے ہیں۔ ان کے لئے اجر بھی نیک ہیں ماکثین فیہ ابدا
ہمیشہ ان کو اجر ملتا رہیگا۔ وینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولدا اور ڈراوے جو کہتے ہیں
کہ خدا نے بیٹا بنا لیا۔ یہود اور نصاریٰ سے مراد ہے ما لہم بہ من علم
ولا لاٰبائہم اور ان کے باپ دادا کو بھی اس کا علم نہیں ہے جن کی وہ تقلید

کرتے ہیں۔ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ہ بری بات ان کے مونہوں سے نکلتی ہے اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ہ جھوٹ کہتے ہیں۔ [۱۹ الشعراء] وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور تحقیق رب جہانوں کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ مع جبرائیل کے عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ تیرے دل پر تو کہ نذیروں میں ہو جاوے بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ بیان کرنے والا عربی زبان میں (یعنے قرآن) ف عرب میں آگے حضرت شعیب۔ ہود۔ صالح۔ اسمعیل ہوئے ہیں وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ اور تحقیق قرآن کا ذکر حضرت مولنا محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اگلی کتابوں میں تھا جیسے استثنا ۱۸/۱۸ و ۱۹/۱۵ وغیرہ۔

مقابلہ قرآن کا خود کلام الٰہی ہونے کا کرنا مخالف سے

[۱ البقرہ] وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا اور اگر تم شک میں ہو جو کچھ ہم نے اپنے بندے (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کیا ہے اور اس بات کے قائل ہو کہ آنحضرت اپنے پاس سے بناتے ہیں فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ تو مقابلہ کیلئے ایک سورت ایسی بنا لاؤ۔ کیونکہ تم بھی بڑے فصیح و بلیغ ہو۔ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ہ اگر تم خود مقابلہ کرنے کی قدرت نہیں رکھتے۔ تو اپنے گواہوں کو پکار لو۔ (یعنی بتوں اور شاعروں کو جو سوائے خدا کے اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو کہ یہ بشر کا کلام ہے۔ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا پھر اگر تم نے معارضہ نہ کیا۔ یعنی اس کی مانند کوئی سورت بنا کر پیش نہ لائے۔ معارضہ وَلَنْ تَفْعَلُوْا اور ہرگز آیندہ میں بھی معارضہ نہیں کر سکتے ہو۔ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ ڈرو آگ سے جس کا ایندھن وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ آدمی اور پتھر ہیں۔ اور منکروں کے لئے تیار کی گئی ہے [۱۱ یونس] وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ ہ اور جب پڑھی جاتی ہیں۔ ہماری آیتیں ان پر واضح کرتے (شرک) کی مذمت اور رسوم کی مناہی میں قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ کہتے ہیں۔ جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے۔ کہ لا کوئی قرآن سوا اس کے یعنے ایسا قرآن جس میں کلمہ شرک اور بتوں کی مذمت نہ ہو اَوْ بَدِّلْهُ یا بدل دے اس کو یعنی ہمارے رائے کے موافق قرآن بیان کر قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ کہہ دے کہ میرا مقدور نہیں ہے۔ کہ قرآن بدل لاؤں مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ اپنی مرضی

کے موافق اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓى اِلَیَّ میں اس کی تابعداری کرتا ہوں۔ جو مجھ کو وحی ہوتی ہے۔ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ تحقیق میں خدا کے بے فرمان ہونے سے ڈرتا ہوں۔ بڑے دن کے عذاب سے فقط۔ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْكُمْ کہہ اگر چاہتا تو میں نہ پڑھتا۔ قرآن کو تم پر وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ اور نہ جتاتا تم کو ساتھ اس کے۔ یعنی ساتھ قرآن مجید کے فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمُرًا پھر تحقیق میں رہا تمہیں کے درمیان ایک عرصہ یعنی چالیس برس مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ پہلے اس کے آیا پھر کیوں نہیں سوچتے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ پھر کون بڑا ظالم ہے۔ اس سے جو افترا کھڑا کرے۔ جو ٹھ اللہ پر یا قرآن کو جھٹلاوے اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ تحقیق جرم کرنے والے رہائی نہ پاویں گے

قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ کہہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر انسان اور جن جمع ہو جاویں۔ عَلٰٓى اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ اس بات پر کہ اس قرآن کی مثل لاویں۔ یعنی فصاحت بلاغت و اخبار غیب میں اس کے برابر لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا نہ لاویں گے۔ اس کی مثل اگرچہ ایک دوسرے کے مددگار نہ ہو جاویں۔ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ کیا کہتے ہیں کافر مشرک یہود نصاریٰ وغیرہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خود افترا کر لیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ مجھ پر وحی ہوتی ہے قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ کہہ اے نبی تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ۔ ف جب دس سورتیں نہ بنا سکے تو کہا گیا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ ایک بھی نہ لا سکے۔ کیونکہ خدا کے کلام کا معارضہ کون کرتا۔ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔ تو جس کو بلا سکتے ہو بلاؤ۔

حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ اور اگر ہم اس قرآن کو پہاڑوں پر اتارتے لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ضرور دیکھتا۔ تو اس کو ڈرنے والا ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا اللہ کے خوف سے وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ یہ مثالیں ہم لوگوں کے واسطے بیان کرتے ہیں۔ تاکہ فکر کریں۔ ف اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو شخص قرآن سن کر نہیں ڈرتے۔ اور نہیں روتے پہاڑوں سے سخت ہیں جیسے فرمایا اللہ تعالےٰ نے۔

ع ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ؕ

سبحان اللہ - ۲۲ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ اور کہا کافروں نے ہم اس قرآن کو نہیں مانینگے - وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ اور نہ اس کو جو پہلے آئے وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ اور اگر دیکھے تو ظالموں کو جس وقت کھڑے ہونگے عِندَ رَبِّهِمْ اپنے اللہ کے پاس يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ بعض ان کا بعض سے بات چیت کرے گا - يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا کمزور منکروں کو کہینگے (تابعدار مرید شاگرد) اپنے گرو پیر مرشد استاد کو جنہوں نے ان کو قرآن سے ہٹا کر بدعت کفر شرک رسوم جہالت پر لگایا ہوگا - اور نذر نیازوں کی طمع سے قرآن نہ سنایا ہوگا - لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ اگر تم نہ ہوتے اے پیر و فقیر و حقی بنوانے والو مولویو اور خوشامدی علماؤ تو ہم ضرور مسلمان ہوتے - یعنے قیامت کو مرید لالچی پیروں کو کہینگے - کہ اگر آپ ہم کو نماز روزہ کا وعظ سناتے اور قرآن کی ترغیب دیتے - تو آج ہم کو نجات ملتی - مگر آپ نے ہمکو ڈھولک ستار دوتارہ اور چکارہ اور سسی پنوں سوہنی اور لیلی مجنوں سنا کر قرآن کا آشنا نہ ہونے دیا (جواب گمراہ کنندگان یعنی پیراں) قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ کہیں گے متکبر جنہوں نے غرور سے قرآن کی طرف خیال نہ کیا - کمزوروں کو جو ان کے کہنے سے خلاف قرآن کے حکم پر چلتے تھے - کیا ہم نے باز رکھا تم کو قرآن سے بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ بعد اس کے کہ تمہارے پاس آیا قرآن بلکہ تم بذات خود گنہگار تھے (جواب تابعداران) وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا کہیں گے تابعدار خود پسندوں کو جنہوں نے غرور سے قرآن نہ مانا - اور راگ باجہ سنا کر نذریں لیں نظم

روز قیامت جو پیر یانوں آکھن کیتی کاری
گل قساوے لگ کے اسیں جو رکھے بنے نکاہیا
وچ دنیا ہاں کر دے جو کجھ کہندے نیں اسانوں جی
دنیا وچ حمایتی ساڈے بن بن بہندے سیو جی
ملاں مولویا ں نوں لیسن پیراں ہور فقیراں نوں
پلیو واعظ سچے ملاں تے ہرگز نظر نہ پاون گے

تساں آساں نوں جھوٹ بلایا آکھن جیا ں پیساں ئی
ڈر دے سبھ ساں ذرہ بیہ انیں سنگ لیا
اج مونہہ موڑے کا ہنوں کینی سدے سیں تساڈے جی
وچ نہ نظر دنیا کر دے کجھ نہ تے کیہ جی
پیسہ وا دتے لالچ کر دے بولا اج جو پیراں
ہاں ہیں خود لیں تے ہر کوئی او ٹھ گیا جا کے

بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بلکہ رات دن تم مکاری سے ہم کو باز رکھتے تھے - یعنی قرآن تک نہ

جانے دیتے تھے۔ نہ قصہ کہانی اور باجے راگ سنایا کرتے۔ خلاف شرع قصیدے قبروں
کی طرف التجا کرنا اور اولیاء کرام سے مرادیں مانگنا اور علماء ربانی سے نفرت دلاتے تھے۔
اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ جب کوئی حکم ہم کرتے تھے۔ تو اللہ
کے ساتھ کفر اور شرک ہی کا کرتے تھے۔ یعنی غیر اللہ کی منت اور مرشدوں کو سجدے
اور قبروں کو ماتھے ٹیکنا وغیرہ تمہارے حکم تھے۔ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ
اور دونو گروہ شرمندہ ہونگے۔ جب عذاب قہر الٰہی کا دیکھیں گے۔ اور ایک دوسرے
کو الزام دیتے رہیں گے۔ آخر الامر وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ہم آگ کے طوق قرآن کے منکروں کے گلوں میں ڈال دیں گے۔ یعنی تابع اور متبوع کو
فعل ماضی بجائے مستقبل تحقیق وقوع کے لئے هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ جو کچھ لوگ عمل کرتے ہیں۔ جزا دیے جائیں گے۔ پ ۲۸ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ؕ مانو اللہ اور رسول
اور نور کو جو ہم نے اتارا۔ اور اللہ تمہارا جانتا ہے۔

جب قرآن کلام الٰہی ثابت ہوگیا۔ تو دنیا میں سب سے اس کو محبوب کہنا چاہیئے
پ ۲ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا
مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے
ان کو پہچانتے ہیں جیسے پہچانتے ہیں۔ اپنے بیٹوں کو۔ بعضے ایسے بھی ہیں۔ کہ حق کو
یعنی قرآن کو جان بوجھ کر چھپاتے ہیں۔ پ ۷ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ اور جب
سنتے ہیں وہ مومن لوگ جو اتارا گیا۔ طرف رسول صلی اللہ علیہ وسلم تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ تو ان کے دلوں کی رقت سے ان کی آنکھوں سے آنسو نکلتے دیکھتا
ہے۔ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ جب انہوں نے اس کو حق پہچان لیا۔ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ کہتے ہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے اس کلام کو مان لیا اور
نبی کو بھی۔ پس لکھ ہم کو شاہدوں میں سے (قرآن پڑھنے سے ایمان زیادہ ہوتا ہے)
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ کامل مومن وہ ہیں۔ جو جب اللہ ان کے
سامنے یاد کیا جاوے۔ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ان کے دل اس کی ہیبت سے ڈر جائیں
وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا اور جب ان پر قرآن کی آیتیں پڑھی جاتی
ہیں۔ تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے۔ وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ اور اپنے رب
پر توکل کرتے ہیں۔ قرآن چھپانے سے انسان دوزخی بن جاتا ہے۔ [illegible] اللہ کلامہ

کرنا نہ بخشش ملنی ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ وَ یَشْتَرُوْنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا تحقیق جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کو چھپاتے ہیں بہ سبب رشوت یعنی طمع دنیاوی کے اور مول لیتے ہیں تھوڑا اسا فق یعنے علماء واعظ جو لوگوں سے ڈر کر مسئلہ حق بیان نہیں کرتے۔ ان کے حق میں ہے اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وہ لوگ اپنے شکموں میں آگ کھا رہے ہیں وَلَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ قیامت کو اللہ نہ ان کے ساتھ کلام کرے گا۔ اور نہ پاک کرے گا۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ان کے واسطے عذاب دکھ دینے والا ہے۔

قرآن کا حکم فاسق اور ظالم اور کافر نہیں مانتے

وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور جو کوئی خدا کی اتاری کتاب سے حکم نہ کرے وہی لوگ بدکار ہیں وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ اور جن لوگوں نے حکم نہ کیا ساتھ قرآن کے وہی لوگ ہیں ظالم اور فاسق

آنحضرت کو خطاب کر کے امت کو آگاہی کرنا ہے

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّکَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ اگر تو یہود نصاریٰ کی خواہش کے موافق چلے جب تمہارے پاس قرآن آگیا۔ پھر ظالم ہو جاؤ گے وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ اور اگر تابعداری کرے ان کی خواہش کے بعد قرآن آنے کے۔ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ تو تیرا کوئی اللہ کے سوا دوست اور مددگار نہیں وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ وَمَا یَکْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ اور تحقیق ہم نے تیری طرف قرآن شریف کو اتارا اور نہیں انکار کرتے اس کا مگر فاسق لوگ فقط۔ قرآن حق بیان نہ کرنا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ الْکِتٰبِ جو لوگ چھپاتے ہیں کتاب میں سے جو اللہ نے نازل کیا۔ وَیَشْتَرُوْنَ بِہٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ اور اس کے عوض مول تھوڑا لیتے ہیں۔ مراد جھوٹے گواہ یا رشوت خوار یا خوشامدی

واعظ) ایسے اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا
يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور نہ کلام کرے گا۔ ان سے اللہ قیامت کے دن اور نہ
ان کو گناہ سے پاک کرے گا۔ اور واسطے ان کے عذاب ہے دکھ دینے والا ۝ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى تحقیق جو لوگ چھپاتے ہیں۔ جو ہم نے
دلیلیں اور ہدایت اتاری۔ یعنے قرآن مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ بعد اس کے ہم
نے لوگوں کے لئے کتاب میں اس کو بیان کیا۔ یعنی قرآن میں اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ
يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ایسے لوگوں پر اللہ اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ ف
جو لوگ دنیا کے لحاظ سے حق مسئلہ بیان نہیں کرتے۔ کفر شرک کی آئتیں کھلے طور پر
نہیں سناتے۔ ان کے حق میں اللہ تعالےٰ کہتا ہے۔ کہ ہماری اور سب جہاں کی ان پر
لعنت ہے ۝ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اور ہم نے اتارا فرقان یعنی فرق کرنے والا ہر فرقہ
اور قوم میں حلال اور حرام میں جو یہود اور نصاریٰ نے کے خلاف توریت بنالیا تھا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آئتوں کا (یعنی قرآن کا)
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ واسطے ان کے ہے سخت عذاب ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔ ہم ان کو تجھ پر پڑھتے ہیں۔ ساتھ حق
کے یعنی صحیح طور پر فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ پھر کس بات پر بعد
قرآن اور نشانات الٰہی کے ایمان لاویں گے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ویل ہے واسطے
ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ جو سنتا ہے کلام الٰہی
جو کہ اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ (یعنی قرآن) ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۝
پھر اصرار کرتا ہے اپنے انکار پر متکبر ہو کر گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
اَلِيْمٍ تو خوشخبری دے اس کو دوزخ کی۔ (جو قرآن حق بیان نہ کرے دنیا کے طمع کے
لئے اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا
تحقیق جو لوگ چھپاتے ہیں۔ جو اتارا اللہ نے کتاب سے (قرآن و توریت) اور اس
کا مول تھوڑا لیتے ہیں۔ یعنی وعظوں میں سچ نہیں بیان کرتے۔ اپنی آمدنی کے لئے

جو سچ چھپاون جھوٹ الاون لعنت طوق اٹھاون
جو جھوٹ بنا کر گلاں جھوٹ کہاون لوکاں شیخ بلاون
جو عالم واعظ ہو کے حق چھپاوے کوڑ الاوے

جھوٹ مقتدے جیہو کوا ہیا دیو لعنت پاون
وچ جہنم دے رہو جاون جنتوں دور ہو جاون
کھٹی کارن سچ نہ آکھن وگدا دوزخ جاوے

اگ لگا مُنہ بانوجہ ہوسی عالماں واعظاں تائیں
بھاویں وڈی دھیلے بنیں دیوی کوئی نہ ویرا
نہیں بنو نہ جھکوڑ رہو سچو سچ سناؤ

جو سچ چھپاون حق نہ کہندے ہے ڈھلا سچ تائیں
راضی ہووے خواہ کوئی غصے سچ سناویں تیرا
بھاویں ٹکی کوئی نہ پچھے اجر الٰہوں پاؤ

اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وہ لوگ اپنے شکموں میں دوزخ کی آگ کھاتے ہیں قرآن کو چھوڑ باپ دادا کی رسم کرنے کی ممانعت ہے۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اور جس وقت کہا جاتا ہے انکو مانو جو اللہ تعالےٰ نے اُتارا یعنے قرآن کو قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا جواب دیتے ہیں ہم اوس کے پیچھے چلیں گے جس پر ہمارے باپ دادا چلے ہیں۔ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝ کیا اگر اون کے باپ دادا بے عقل اور ہدایت پر بھی نہ ہوں ✤

باپ دادا کی رسوم کیلئے جنہوں نے قرآن کو چھوڑا انکی سزا

۲۴ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ جو لوگ کتاب اور ہمارے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں۔ پھر جان لینگے اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ جس وقت طوق اور زنجیریں انکی گردنوں میں ڈال کر گھسیٹتے ہوئے جاوینگے فِي الْحَمِيْمِ بیچ گرم کھولتے پانی کے ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ اس کے بعد آگ میں جھونکے جاوینگے۔ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ پھر انکو کہا جاویگا جنکو اللہ کے سوا شریک بناتے تھے وہ کہاں ہیں مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ف اس آیت سے ثابت ہوا کہ سوائے کتاب کے دوسرے کی بات پر عمل کرنا شرک ہے جیسے رسوم آبا و اجداد وہنود وغیرہ

اسلام خدا کیطرف سے ہے اور اسلام میں داخل ہونیکا حکم

۲۵ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آج میں نے تمہارا دین پورا کیا اور نعمت بھی پوری کی ف نعمت سے مراد قرآن اور احکام اسلام وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ۳۰ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ تحقیق دین حق نزدیک اللہ کے اسلام ہے خدا سب کو دعوت مذہب اسلام

ہونیکی کرتا ہے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً﴾ اے لوگو خدا کے ماننے والو سب کے سب اسلام میں داخل ہو جاؤ ﴿وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ﴾ اور نہ پیروی کرو قدموں شیطان کی تحقیق وہ تمہارا دیدہ ودانستہ دشمن ہے ﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ﴾ جو کوئی سوائے اسلام کے دوسرا دین ڈھونڈتا ہے پھر ہرگز اوس سے قبول نہ کیا جائیگا ﴿وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ اور وہ خسارہ پانیوالوں میں سے ہوگا آخرت میں ﴿أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ﴾ کیا پھر جو کوئی کہ اللہ نے اوسکا سینہ واسطے قبول اسلام کے کھول دیا (مراد اطاعت اللہ اور نبی) ﴿فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِنْ رَبِّهِ﴾ پس وہ یعنی اسلام قبول کنندہ اللہ کی طرف سے نور حاصل کر چکا ہے ﴿فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ﴾ پھر ویل ہے اون سخت دلوں کے لئے جنکے دل اللہ کے ذکر سے انکار کر گئے ﴿أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ﴾ وہ غافل لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ﴿وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ﴾ اور کون بڑا ظالم ہے اوس شخص سے جو اللہ پر افترا کرے جھوٹ کا۔ اور وہ بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ﴾ وہ اللہ جس نے رسول اپنا ہدایت اور سچا دین یعنی اسلام دیکر بھیجا ﴿لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ﴾ تاکہ ظاہر غالب کرے تمام دینوں پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں ❖

اسلام کیا ہے

حدیث شریف المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ والمؤمن من امنہ الناس علی دمائہم واموالہم ۔ من احب للہ وابغض للہ واعطی للہ ومنع للہ فقد استکمل الایمان ۔ لا ایمان لمن لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عہد لہ

کسی نے جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دریافت کیا کہ اسلام کیا ہے آپنے جواب دیا۔ طیب الکلام واطعام الطعام کسی نے پوچھا ایمان کیا ہے جواب دیا الصبر والسماحۃ یعنی مصیبت میں ثابت قدم رہنا اور نہ گھبرانا پھر پوچھا افضل ایمان کونسا ہے جواب دیا من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ ۔ ایمان افضل کی نسبت سوال ہوا جواب دیا کہ خلق حسن پھر پوچھا کہ افضل ایمان کونسا ہے جواب دیا ان تحب للہ وتبغض للہ وتعمل لسانک فی ذکر اللہ ۔

حدیث شریف بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اوّل یہ کہ اللہ کے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور یہ کہ محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ دوم نماز پڑھنا سوم زکوۃ دینا چہارم حج کرنا پنجم روزہ رکھنا

بنائے اوّل توحید اور اسکا ثواب اور شرک کی مذمت

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

ثواب توحید از قرآن مجید

۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔ تحقیق اُن لوگوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر اس پر ثابت رہے ۔ اُن پر فرشتے اُترتے ہیں (بوقت الموت و در حشر و در قبر) کہتے ہیں یہ کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو ۔ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی جس کا تم وعدہ دیئے جاتے تھے نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ اور ہم تمہارے دُنیا و آخرت میں دوست ہیں بہشت میں تمہارے لئے من کہانی چیزیں ہیں اور جو کچھ مانگو گے نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ مہمانی ہے غفور اور رحیم کیطرف سے

آیات مناہی شرک

۲۱ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو بطور نصیحت کہا تو پہلی یہی نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا ف اگر ماں باپ شرک کرنیکو مجبور کریں تو اُن کا حکم نہ ماننا چاہیے ۔۔ جیسے کہا اللہ تعالے نے وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ اور اگر تجھ کو خدا کے ساتھ شرک کرنے پر مجبور کریں مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ جسکا تجھ کو علم نہیں فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا بعزت کہا ماں باپ کا خدا کے خلاف مرضی اور دُنیا کے کاموں میں انکی مدد کر اچھی طرح سے وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ اور کہا مان جو رجوع کرے طرف ہماری (خدا کی)

حدیث شریف - لَا یَزْنِی الزَّانِی حِیْنَ یَزْنِی وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَسْرِقُ السَّارِقُ حِیْنَ یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِیْنَ یَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ لوٹ مار کرنے والے اور غاصب کا بھی یہی حال ہے اور خائن اور قاتل کا بھی یہی حال ہے جناب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس میں چار خصلتیں ہیں پکا منافق ہے اِذَا اؤتُمِنَ خَانَ وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

عورت خاوند بیٹے ماں پیو چاہیے تابعداری	شرع مخالف جیکر کرسی ہوسی حشر خواری
مرشد پیر فقیر عالم کوئی الٹا قرآن بتاوے	خلاف رسول بیان کرے کوئی مسلم پاس نہ جاوے
جیکر ماں پیو شرک سکھاون بالکل منو ناہیں	مشرکاں کدی نجات نہ ہوو چھڈو شرکاں تائیں

جیسے لقمان نے بیٹے کو شرک سے باز رہنے کی نصیحت کی - اسی طرح سے آنحضرت صلی اللہ نے ابی درداء کو شرک سے ہٹنے کی نصیحت کی حدیث شریف عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رض قَالَ اَوْصَانِی خَلِیْلِی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَیْئًا وَّاِنْ قُتِلْتَ اَوْ حُرِّقْتَ ابی درداء سے روایت ہے کہ وصیت کی مجھ کو میرے دوست رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا - اگر قتل یا تو جلایا جاوے -

مشرک کی نجات نہیں بلکہ اوپر بہشت حرام ہے

پ ۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ تحقیق اللہ جو کوئی شرک کرے اس کے ساتھ اسکو نہیں بخشتا - اور باقی گنہگاروں کو جسکو چاہتا ہے بخشتا ہے وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤی اِثْمًا عَظِیْمًا ۝ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے پس تحقیق وہ بڑے گناہ کا مرتکب ہوا - پ ۷ وَقَالَ الْمَسِیْحُ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ اور مسیح نے کہا اے یعقوب کے بیٹو اللہ کی عبادت کرو - جو میرا اور تمہارا پالنے والا ہے اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ تحقیق جو شریک بناوے ساتھ اللہ کے تحقیق اسپر اللہ کا بہشت حرام ہے وَمَاْوٰىهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ اور جگہ اوس کی آگ ہے - اور مشرکوں کا کوئی مددگار نہیں - حدیث شریف مَنْ مَاتَ وَهُوَ یَدْعُوْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اللہ کے سوا کسی اور کو اللہ کا شریک بنا کر پکارے دوزخ میں داخل

کیا جاوے گا۔ وَمَن یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ ۔ اور جس نے
اللہ سے شرک کیا گویا وہ آسمان سے گرا پس اوچک لیا اسکو جانوروں نے اَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ
فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۔ یا پھینک دیتی ہے اسکو باد بیچ مکان دور کے ف یعنی مشرک آدمی کی ایمانی
حالت خاک سے ملجاتی ہے ۔ جیسے زہر جان کا نقصان کرتا ہے ایسا ہی ایمان کا شرک ستیاناس
کردیتا ہے

عورتوں کی بیعت کے ذکر میں اور شرک کی ممانعت

۲۸ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ اے نبی جب تیرے پاس عورتیں
بیعت کے لئے آویں عَلٰۤی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّ لَا یَسْرِقْنَ بیعت کو اس بات پر
کہ شرک نہ کریں اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور نہ چوری کریں نہ زناہ کریں اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں
وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ اور کسی پر بہتان نہ لاویں یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ
کہ بنالیں اپنے ہاتھ پاؤں مارکر (یعنے جھوٹ) وَلَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ اور تیری
بیفرمانی کسی احکام شرع میں نہ کریں فَبَایِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ پھر بیعت کر ان سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے

ستسوں چوری خصموں چوری گھر نہ کریو بھیڑا — زینت زیب دکھاؤ ناہیں یا جو پاؤ گہناں

باب اوّل در عدم اختیار انبیاء و اولیاء وغیرہم

۹/۱۳ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۔ کہہ اے نبی محمد صلے
اللہ علیہ وسلم میں اپنی جان کے بھلے برے کا مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے ۔ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ اور اگر میں غیب جانتا ۔ تو بہت بھلائی جمع کرلیتا وَمَا مَسَّنِیَ
السُّوْٓءُ اور مجھ کو برائی نہ پہونچتی ۔ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ میرا کام تو
صرف ڈرانا اور خوشی سنانا ہے ایمان والی قوم کو ۔ ۲ قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ
یَوْمٍ عَظِیْمٍ کہہ اے نبی میں خدا کی بیفرمانی کرنے سے ڈرتا ہوں قیامت کے عذاب کی مار سے
مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ جو شخص کہ الٰہی عذاب سے قیامت کے دن دور
کیا جاوے پس تحقیق اس پر رحم ہوا ۔ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ۔ اور یہ ظاہر مراد پانا ہے

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ اور اگر اللہ کی طرف سے تجھے (اے نبی) ایذ پہونچے تو خدا کے سوائے اوسکا رفع کرنیوالا کوئی نہیں ۔ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لَهٗ اور اگر پہونچاوے تجھ کو بھلائی تو کوئی روکرنیوالا نہیں فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

ویکھو بات تعجب دی ہے رب سچا فرماوے
اُمت تائیں آکھ سنائیں بس کیہ کجھ ناہیں
قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ آیت ویکھ قرآنی
سوچ سمجھو مسلمانوں جے ہو اہل ایمانی
پھر کون بزرگ یا پیرزادہ کوئی مارے لاف زبانی
جد نہیں اختیار خداوند دا آنحضرت سبحانی
خطاب لبس مزمل جیدا سراج منیر جہانی
اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ سے شان ہر اوچ جانی
ایڈے شاناں والے سرور بے اختیار کہانی
نبیاں جے کر بس ہوندا کجھ کیوں تکلیفاں چھاتی
آدم حوا کڈھ جنت نہوں گھلے جوہ بیگانی
تن سو سال مصیبت اندر روندیاں عمر دہانی
نوح دی عرض قبول نہ کیتی جو سی حق کنعانی
خلیل الٰہی وچ چِخہ کیوں ہوندی جان نمانی
طوق گلے زنجیر پیراں وچ پاسے قوم شیطانی
کافراں اگے پیش نہ چلے آنحضرت حُسن جانی
ایوب صابر دی سنو خبر ہووی کویں ویرانی
مال اسباب فنا ہویا سب آیا حکم شہانی
یار آشنا قبیلے نسے بیوی دی نگہبانی
جے اختیار نبی دا ہوندا نبی کیوں مرجانی
فضل خداوند جیہڑا ہویا کٹی مرض پرانی
یونس دا اختیار جے ہوندا کار اندر یزدانی

وچ قرآن کلام الٰہی حکم نبی نوں آوے
جان میری دا مالک مالک جو ہے کل اسائیں
بالکل بے اختیار نبی نوں آیتاں کہن رحمانی
مالک جان اپنی دا ناہیں آنحضرت نورانی
جو وہ کردعوے کرے نبی توں کوڑا مکر شیطانی
ہور کیہڑے اختیاراں والے وچ درگاہ یزدانی
قاب قوسین تعریف جنہاندی کہنی ذات لاثانی
مَا وَدَّعَكَ والیاں رمزاں سن سن جان کرانی
اختیار فقیراں پیراں ولیاں کہنا کم نادانی
تھوڑا حال غلام سناویں سمجھن مومن جانی
بہت مدت تنگ رہے نکھیڑے ایہہ بھی رنج جہانی
جے اختیار ہوندا کجھ ملیے نا ہوندی حیرانی۔
دہشتاں بہتا غرق ہویا جاں آیا قہر طوفانی
بے اختیار ہویوں وچ بچہ دسے گئی رحمانی
اختیار ذرا جے ہوندا قادر سے دہند کویں جیلانی
نارمُ کُوْنِیْ بَرْدًا آخر ہویا حکم سلطانی
پیش نہ چلے کجھ نبی دی بلا آئی آسمانی
تن ہن کیڑے پئے نبی نوں جو ہن رضا ربانی
عزیز دکون کوئی دم مارے اگے ذات لاثانی
تن من کیڑے کیوں کھا جاندے جا ملے رنج جہانی
اختیار جیناوں کوڑے بہادی یاں تن گیانی۔
پیٹ مچھی وچ کدی نہ جاندا او بندہ رحمانی

کیہہ قادر نبی نوں کوئی سٹ دیوی وچ پانی
یوسف دا اختیار جے ہوندا آکھاں سنو کہانی
لگ نار جہے رخسار نہ زخمی کردے بھائی جانی
اختیار ہوندا تے جاندا کاہنوں مصر اندر کاروانی
جے اختیار محمد صاحب نوں ابھی ہوندا مانی
ابوجہل دی رن کمینی کردی کیوں ویرانی
جنگ احد وچ دند مبارک ہویا شہید پچھانی
ساق پیشانی زخمی ہوگئی نالے لب نورانی
ابن قمیہ کھندا لیکے مارے دشمن جانی
ہتھ مبارک طلحہ رض جھڑیا شان دوہیں جہانی
سرور زخموں ہوئے زبانی ڈگے وچ نیوانی
قصہ کوتاہ بہت مصیبت گذری نبی پریشانی
امام حسن تھوں بزرگ کیہڑا جسنوں بھاری رانی
عثمان علی نوں بزرگ کیہڑا جنہاں جان وہانی
حسین اوتے جو کربل اندر گذری نہیں بھلانی
بس غلام اکبر ہن ٹریوں اگے قلم چلانی -

ایہہ سب رمزاں آکھ سناواں سمجھے فہم سیانی
جناں عابد نوں کون تماچے مارے زہر پچھانی
لکھ ٹیپیں کاہنوں وکدا ہوندا دانانی
قید نہ ہوندا وکدا کیونکر ہوندا گنجانی
مشرکاں تے ولے سرور مارن کیوں طعناتی
وقت نماز دی محمد صلعم آناں مارن کیوں شیطانی
ایہہ جانے حضرت صاحب کیتی جان قربانی
وگدا خون مبارک داڑھی تہو قسم سیانی
طلحہ رض اگے ہتھ اپنا کیتا بچیا نبی نورانی
اختیار ہووے کیوں گذرے ایسی چاہے تم کھانی
شیطاناں نے جاتا ہویا سرور صاحب فانی
اختیار ذرا جے ہوندا سرور نہ ہوندی ویرانی
زہر پیا کے جام شہادت پلایا اوس نادانی
بار و وار شہادت پائی جان میری قربانی
یزیداں عبداں خوشیاں دتیاں ولیاں ٹکے نہ پانی
بالکل نہیں اختیار کسے دا وچ درگاہ ربانی

پ ومن یرد اللہ فتنتہ فلن تملک لہ من اللہ شیئا - اور جسکو اللہ گمراہ کرے پھر تو ہرگز اوسکا مالک نہیں اللہ کی طرف سے کسی امر میں یعنے ہدایت میں نفع نقصان پہونچا نہیں سکتا پھر نبی کو مخاطب کرکے کہا ان تحرص علی ھدٰھم فان اللہ لا یھدی من یضل وما لھم من نصرین ط اے نبی سرور کائنات اگر تو حرص کرے کہ جسکو اللہ نے ہدایت نہیں کی تو اسکو ہدایت کرے یہ نہیں ہو سکتا - اور انکے واسطے کوئی مددگار نہیں پ واذا اراد اللہ بقوم سوءا فلا مرد لہ اور جب چاہے خدا کسی قوم کو تکلیف دینا تو اسکو کوئی پھیر نہیں سکتا - وما لھم من دونہ من وال ہ اور انکا سوا اللہ کے کوئی کارساز نہیں - پ واللہ یحکم لا معقب لحکمہ اور خدا کے حکم کو کوئی رد نہیں کر سکتا - جیسے فرمایا نبی کو مخاطب کرکے اگر تو بحکم عدولی کرے پ وکذلک انزلنہ حکما عربیا ط اور جیسے قرآن کو عربی زبان میں اتارا ولئن اتبعت اھواءھم بعد ما جاءک من العلم اور اگر تو انکی مرضی پہ چلے جب تجھ کو قرآن مل گیا مالک من اللہ من ولی ولا واق تو تیرا کوئی اللہ کے سوا بچانے والا نہیں اور نہ دوست پ ما لھم

مِّن دُونِهٖ مِن وَّلِيٍّ وَّلَا يُشۡرِكُ فِي حُكۡمِهٖٓ اَحَدًا ط اللہ کے سوا کوئی انکا دوست نہیں اور نہیں شریک کرتا اللہ اپنے حکم میں کسیکو ف سبحان اللہ ایسا خدا زبردست ہے کہ کسی امر میں اپنا شریک بنانا نہیں چاہتا۔ مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا جسپر اللہ رحم کرنے تو کون بند کرے اسکے رحم کو وَمَا يُمۡسِكۡ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۢ بَعۡدِهٖ جسپر کوئی شے بند کر لیوے پس نہیں چھوڑ دینے والا کوئی واسطے اس کے پیچھے اوس کے ۲۱/۱۲ قُلۡ اِنِّي لَآ اَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا کہہ اے نبی اللہ کے تمہارا ضرر اور بھلائی میرے اختیار میں نہیں ہے۔ قُلۡ اِنِّي لَن يُّجِيرَنِي مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ کہہ اے نبی اللہ کے تحقیق مجھ کو ہرگز کوئی خدا سے پناہ نہ دیگا وَّلَنۡ اَجِدَ مِن دُونِهٖ مُلۡتَحَدًا اور نہ میرے لئے کوئی اللہ کے سوا جگہ پناہ کی ہے ۔

نبیاں ولیاں وچہ خدائی دخل ذرا نہ بھائی
بوٹی لاون والا کیہڑا جس دی اوس سکائی
دکھ سکھ جانو اللہ وتوں وس ہور سنہ کائی
نبیاں ولیاں وقت مصیبت اللہ آس پچائی
بس غلاماں حافظ ناصر مالک جان الٰہی

کوڑے مکری بالکل کوڑے کہن جو بولی لائی
باغ ویران ہوئے کئی ڈٹھے اُسدی بےپرواہی
نبی ولی کسے مشکل ویلے حل نہ مول کرائی
ایہ شرک بڑا جو دلیا کہندے آس مراد پہنچائی
سب کجھ اوسے ولوں ہر آوے وس ہور دا ناہی

علم غیب اور کو نہیں اگر کوئی کسی کو جانے مشرک ہو جاوے

جیسے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے ۱۲/۷ وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط علم غیب کی کنجیاں اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں۔ يَعۡلَمُ مَا فِي الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ط جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے سب جانتا ہے وَمَا تَسۡقُطُ مِن وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا۔ اور ہر ایک پتہ کا گرنا اور ثابت رہنا اللہ کے علم میں موجود ہے وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ط اور زمین کے اندھیروں کا دانہ اور سبز و خشک سب کتاب میں درج ہے یعنے علم الٰہی میں موجود ہے سبحان اللہ آنحضرت سرور کائنات کو ارشاد کیا جاتا ہے قُلۡ لَّآ اَقُولُ لَكُمۡ عِنۡدِي خَزَآئِنُ اللّٰهِ کہہ (اے نبی اللہ کے) میں تم کو یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں یعنی جو کچھ تم مانگو وہی دیدوں وَلَآ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ اور نہ غیب کی بات جانتا ہوں۔ وَلَآ اَقُولُ لَكُمۡ اِنِّي مَلَكٌ اور میں تمہیں یہ بھی نہیں کہتا کہ فرشتہ ہوں۔ اگر جو کچھ تم کہو نیکی کی قوت سے سب کر دوں تمہاری

آویں گی۔ اَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونَنِیْ میں ان کو اور وہ مجھ کو پہچان لیں گے۔ ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ فَاَقُوْلُ اِنَّهُمْ مِنِّیْ پھر پردہ اٹھ جائے گا میرے اور ان کے درمیان اور میں کہوں گا۔ کہ یہ میری اُمت کے بندے ہیں۔ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ پھر میں کہوں گا۔ دور ہو جاؤ۔ دور ہو جاؤ۔ تم نے میرے دین میں میرے بعد بدعت نکالی

سنو بھراؤ ملکاں تیہاں خبراں غیبی نائیں
چیلیاں کولوں کن پونکے کرن یقیں شیطاناں
احمد سرور مکی مدنی کہن نہ غیب پچھاناں
تے پیر ز اسے لوں شرم نہ آوے کہے نگر ہو جانا
ایہہ نذر نیاناں کھٹی کاسن پاسن کوڑ طوفاناں
غیبوں ہے انکار نبی نوں ہور کہیڑا استراناں
غیبی خبراں باجھ خداوند جانن کم ناداں

ہن جوگیاں راولاں رملیاں کولوں تجھ مرسن نائر
جوگیاں تائیں ہتھ پھراون لائق نہیں جو اناں
پیر فقیراں غیب نہ آوے سمجھ نہیں جا داناں
حمل حقیقت کوئی نہ جانے سمجھے سگڑ سیانا
عام لوکائی جاہل بھائی پہلے حکم ربانا
وودھ کر دعوے کرے نبی نوں دیوں ایویں جانا
ہور کسے نوں غیب جو سوہنے فتوے کفر سناناں

سوائے اللہ کے کسی کو پکارنا منع ہے۔

۲ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِيْبٌ اور جب پوچھیں۔ اے محمد تم سے بندے میرے میری بابت (یعنی بوقت دعا) پس میں قریب ہوں۔ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِیْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ جواب دیتا ہوں۔ پکار کو پکارنے والا جس وقت مجھ کو پکارتا ہے۔ (بشرطیکہ حاجت خلاف مرضی الٰہی نہ ہووے۔ اور اس کے حق میں بھی بری نہ ہووے۔ پس چاہیے۔ کہ حکم مانیں میرا (یعنی مجھ سے دعا مانگے اور مجھ کو پکارے۔) اور یقین کریں مجھ پر تاکہ راہ راست پر آجاویں۔

جد کافر مشرک تکے والے بتاں کرن پکاراں
اللہ باجھ نہ سند کوئی آئیتاں دیکھ قرآنی
آج کل لوک پکارن پیراں نال فقیراں بانی
کوئی اللہ بن مدد نہ کرندا سمجھیں مومن بھائی

اللہ منع کیتا خود بھائی آکھ سناواں یاراں
اوہ گمراہ پکارن والے کھاون ہون گیانی
قبراں پوجن منتھے ٹیکن ہے ایہہ شرک ادانی
ولی فرشتہ نبی فقیراں سوہن کم شیطانی

آیت لکھ سناواں بھائیاں جمنن من بھانے		مانے کوئی نہ مانے بھاویں فلاں کم سنانے

۹/۱۴ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ تحقیق جن کو اے مشرکو پکارتے ہو۔ سوا اللہ کے وہ تو تمہاری طرح ہی بندے ہیں (یعنے خدا کے محتاج جیسے تم ہو۔ فَادْعُوْهُمْ پس جب پکارو انہیں فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ پس چاہیے کہ وہ تمہارا پکارنا قبول کریں۔ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اگر تم سچے ہو۔

جن کو پکارتے ہیں۔ وہ نہیں سنتے

جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ ۲۶ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ اور کون بڑا گمراہ ہے اس شخص سے جو پکارے اور پوجے اللہ کے سوا ایسے کو جو نہ جواب دے سکے۔ اس کی پکار کی قیامت تک اور وہ پکار سے بھی واقف نہیں۔

پیر فقیر ولی نہ سندے دوروں زندہ ہوئے یا شیخ جیلانی شیئاً للہ دوروں کرن پکارا جو پیر دہر دلکل لاالہ والے سیوں لوگ ہزار حشر اندر ایہ بزرگ سارے دشمن تے بیزاراں		جو ولیاں نے نے نام پکارن گئے گواتے ہوئے پیر جیلانی دل نہ واقف کتھے لوک گواراں انہاں بزرگاں خبر نہ کوئی کتھے لوک تسریزاں سنو کلام الٰہی کیونکر ہے دیندی اخباراں

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً اور وہ قیامت کو اپنے پرستاروں کے دشمن ہوجاوینگے۔ وَكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ اور اپنے پرستاروں کی عبادت سے منکر ہوجاوینگے یا خود مرید جو پیر پرستی سے انکار کریں گے۔ ۹/۱۴ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ تمہاری مدد اور اپنی جان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے ۱۱/۱۰ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ اور مت پکار کسی کو سوائے اللہ کے جو تجھ کو نفع اور نقصان نہیں دے سکتے۔ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ پس اگر تم نے ایسا کیا تو گنہگاروں سے ہوجاوے گا۔ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

فَلَا کَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ اور اگر پہنچاوے تم کو کچھ تکلیف اللہ تو اس کے دور کرنے والا کوئی نہیں ۔ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ اور اگر تجھ کو نیکی پہنچاتا ہے ۔ تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا ۔ ۲۲/۹ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ط کہ پکارو ان کو جن کا گمان کرتے تھے سوا اللہ کے (کچھ ہماری سنتے ہیں) نہیں مالک ایک ذرے بھر کے آسمان زمین میں ۔ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ اور نہیں کوئی ان کا زمین آسمان میں کچھ ساجھا یعنی شریک اور نہ کوئی اُس میں اُس کا کوئی مددگار ہے ۔ فقط ۲۲/۱۴ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ۔ مالک نہیں ایک چھلکے کھجور کے اِنْ تَدْعُوْا لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ اگر پکاروگے نہیں سنتے تمہاری پکار کو وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ اگر سنتے بھی تو تمہارے کام کو نہ پہنچیں ۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ اور قیامت کو تمہارے شرک کرنے سے انکار کرینگے ۔

سنو بھرائو مالک سچے دا نہج کر سمجھایا
جنہاں پکارن مشرک بھیڑے اللہ نے فرمایا
جو بھلا برا کر سکدا نائیں پکارن منع فرمایا
جیکر رب ولوں تکلیفاں آون تینوں پیارے
سارے جن انسان فرشتے رل کے زور لگا کر
نے جیکو نیکی ساڈی طرفوں سن محبوب الٰہی
ایہ خطاب جناب محمدؐ ہو یا سچ حضوروں
ہیں کوڑیاں دنیا جھگڑ کاں سیاپا آن بنایا
کدی تجارہ کوئی سورت رہا فقر کچھے پیر ن
کوئی طوات قبر دا کرد ا نبیاں کوئی سجاوے
وقت مصیبت بیوں پیر اکھن کٹ پھرا
آدم حوا اپنے وچھوڑے تن سو سال وچاکے
روندیاں وچھوندیا مدت گذری ہوئی بہتیرا
قادر مطلق رحمت کیتی ہویا فضل الٰہی

پڑھ کلام الٰہی کیونکر حکم نبی نوں آیا
نہ امداد انساں کر سکدے نہ خود آپ بچایا
جے توں نبی پکاریں ایسے لفظ ظلم دا آیا
نبیاں کون مٹاون والا اللہ آکھ سنایا
تکلیف کسے دی دور نہ ہووے خود مالک فرمایا
آوے تینوں کون ہٹاوے ہووے فضل سوایا
نفع زیاں خدا بن کیہڑا اچا ہے کسے پہنچایا
ہر ایک تائیں شرک سکھاون تکر اچال اٹھایا
شیئاً للہ عبد القادر کسے زبان چڑھایا
کسے لگا ہیا دھرو لکل اپنا مشکل حل پھرایا
ہر وقت مصیبت نبیاں ولیاں کسے نہ آن چھڑایا
کسے مصیبت حل نہ کیتی دکھ خدا ؤں آیا
ہر مالک باجوں کسے نہ کیتی رحمت پھیر ا پایا
اللہ اکبر آدم حوا فضلوں آپ ملایا

دیکھو کل خلائق یارد بنی خلیل الٰہی
اگ ہوئی گلزار بھراؤ نال ارادے باری
نمرودیاں زور بہتیرا لایا واہ نہ چلے کائی
وچ اگ دے آن فرشتے عرض معروض گذاری
ابراہیم اجیہے ویلے ہردوں ہویا انکاری
اجکل مشرک وقت مصیبت قبراں پوجن لگن
توکل اللہ تے ناہیں تائیں کرن پکاراں
راکھا آپ جنہاں دا سائیں کون انہاں نوں مارے
ڈر فرعونوں موسے تائیں ماں موسے دی بھالی
پھر دشمن دے گھر پرورش پائی واہ واہ صفت الٰہی
دیکھو اللہ باجھوں کیہڑا مشکل سٹے بھیڑاں
مارن کارن سرور ساڈے ہکیاں زور لگائے

وچہ اگ دے آذریاں نے کر کے زور دکھایا
قُلنَا یَا نَارُ کُونِی بَردًا حکم حضور دا آیا
ابراہیم خلیل الٰہی اللہ پاک بچایا
آئے کال امداد تیری نوں ابراہیم سنایا
ساتوں مدد اللہ والی فرشتہ آکھ سنایا
یا کسے پیر فقیراں اگے جا اپنا سیس نوایا
الیس اللہ بکافٍ عبدہ رب دا حکم سنایا
فرعونیاں کولوں موسیٰ تائیں کر کے کرم بچایا
سٹیا بلدے وچ تنور دے اگ نہ مول جلایا
جنہوں آپ سنبھالے مولا چاہے کون گوایا
پیر پرستاں قبر پرستاں دین ایمان ونجایا
پردا ال نہ لگا احمد ہویا اللہ آکھ بنایا

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۔ وَاللّٰہُ یَعصِمُکَ مِنَ النَّاسِ اور اللہ بچائے گا
تجھ کو لوگوں سے وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُورِہٖ وَلَو کَرِہَ المُشرِکُونَ ۝

اہل اسلاموں سنو بھراؤ دس کیسے کجھ نائیں
جے اختیار ولیاں ہوندا حسن حسین نہ مارے
اکبر اصغر کربل اندر ہوئے شہید پیاسے
شباب الجنت نام جنہاں دے لوٹھا خاک آلودہ
آل نبی دی کربل اندر پانی پانی کردے
واہ واہ شان خداوند تیری شمر لعین کمینہ
یزیداں گھر بیچے سید لے کے اسیر جیہا والیاں
بس غلاماں دستاں والی پھیر کمائی نائیں
علیؓ حیدر توں کیہڑا جنگا مدد نہ جس نے کیتی
آنحضرت دے روح مبارک اس دن نہ کیتا خبراں
پر جنہاں مڑھ وچ تقدیر الٰہی جمیاں کوں ستادے

پکاراں والیاں غیراں اپنا مشرک نام رکھایا
زہروں نے تلواراں کاہنوں ہوسن شہید خدایا
کیسے نہ مشکل کیتی انہاں سارا ساتھ لٹایا
سر مبارک نیزیاں اُتے واہ واہ شان خدایا
رہے شہید ہیں پانی باجھوں بی بی پاسے شیر سکھایا
کٹے سیس حسین ولی دا بھید نہ تیر زبایا
چاہڑ اوٹھاں نے طرف یزید کے فیوں کوچ کرایا
درداں واسطے سن ناہیں جیہے کل حال بتایا
کربل اندر کل قبیلہ جس دا مار کھپایا
کیہ کجھ کیندے نال شہیداں ویکھ جو دکھ اٹھایا
حیدر مشکل حل نہ کیتی اولاد دا سے جو آیا

پر مشکل حل کرے کوئی کیونکر دیکھ کلام الٰہی
ہن کوڑھے آکھن ولیاں فقراں بھی اختیار گھنیرا
ذرہ وچ آسمان زمین دے ملکیت نہ ہوئی
ولی فقر نے پیر تمامی دوروں نائیں سندے
موئے ہوئے سندے نائیں جاہل کرن پکارا

چھل کھور جنہاں کسے بندے اختیار نہ ہرگز پایا
حیدر ناؤں ولی اللہ دا دسو کون چنگیرا
آئیت پچھے لکھ دکھائی شک نہ کرنا کائی
ایہ بھی آئیت لکھ دکھائی فکر نائیں مندے
سورۃ فاطر اندر آئیت لکھ دکھاواں یاراں

۲۲/۱۵ اِنَّ اللّٰہَ یُسۡمِعُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَ مَاۤ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ تحقیق اللہ سناتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور تو قبروں میں پڑوں کو نہیں سنانے والا ۲۲ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ کہہ اے نبی کیا دیکھتے ہو۔ تم اپنے ان شریکوں کو جن کو سوائے اللہ کے پکارتے ہو۔ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَہُمۡ شِرۡکٌ فِی السَّمٰوٰتِ دکھاؤ مجھے کہ ان شریکوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا۔ یا ان کا کچھ شراکت ہے۔ آسمانوں میں۔ اَمۡ اٰتَیۡنٰہُمۡ کِتٰبًا فَہُمۡ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنۡہُ ۚ یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے جس پر وہ سند رکھتے ہیں یعنی شرک بلا دلیل و بلا کتاب کرتے ہیں۔ بَلۡ اِنۡ یَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُہُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا بلکہ وعدہ نہیں دیتے۔ مشرک بعض اپنے کو مگر مکر و فریب سے۔

جنہاں پکاراں مشرک بھیڑے کیہہ انہاں پیدا کیتا
وچ زمین کوئی نکھی مچھر وچ اسماں تارا
جنہوں پڑھ کر شرک کر بندے من دون اللہ دی بھا
کسے نوں آکھن نینگر ہوسی کسے نوں مجھیں گائے
مجھیں گائے نینگر نائیں منتھے ٹیکن داہی
سیپیاں والیاں پیر فقیراں مکر دلا دام وچھایا
ہور کوڑ نے اسے دین ہیہ نینگر ہوون داہی
ایہ گل ثابت یعنی قرآنوں وس کسے کجھ ناہیں
ہر شے اللہ کولوں منگو حاضر ناظر بھائی
پیر فقیر نہ سندے دوروں مردے زندہ بھائی
اللہ پاک مثال بتاوے سمجھے لکھ دکھائے

پچھ محمدؐ کیہے خداوند آکھ سناون بیتا
یا اسماں کوئی کتاب اتاری مشرکاں دیون ہارا
اِک دوجے نوں مشرکاں پیارے دام فریب لگائی
کسے نوں آکھن جانی بی بی تیری بوٹی لائی
پیر مریدی ایسے کارن غرض نہیں ہو رکائی
وعظ نصیحت کسے نہ کردے غرض نذر دی بھائی
ایہہ سب کچھ مکر مکاری کردے کیہے کلام الٰہی
مشرک بخشے جاون ناہیں دائم وچ گمراہی
مردہ زندہ دور جو ہووے سنے نہ ہرگز بھائی
ولی نبی کجھ طاقت ناہیں باجھوں پاک الٰہی
منکے مشرک جیہڑیاں پاون اگوں ہووے رہائی

۲۲ یاایها الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ اے لوگو بیان کی گئی ایک مثال پس
اس کو سنو کان رکھ کر۔ ان الذین تدعون من دون اللہ لن یخلقوا ذبابا
ولو اجتمعوا لہ تحقیق جن کو تم لوگ پکارتے ہیں۔ اللہ کے سوا ہرگز نہ پیدا کر سکیں اگرچہ
جمع ہو جاویں ایک مکھی۔ وان یسلبھم الذباب شیئا لا یستنقذوہ منہ اور اگر
ان سے مکھی کچھ چھین بھی لے۔ تو وہ اس سے کوئی شے نہیں چھڑا سکتی ضعف الطالب والمطلوب
طالب اور مطلوب دونو کمزور ہیں۔ ما قدروا اللہ حق قدرہ ایسے لوگوں نے اللہ کی جیسے
قدر ہے نہیں کی۔ ان اللہ لقوی عزیز تحقیق زور آور اور زبردست ہے۔ فقط۔ ۲۱
فانک لا تسمع الموتی ٥ پھر تحقیق تو مردوں کو نہیں سنا سکتا۔ ولا تسمع الصم الدعاء
اذا ولوا مدبرین اور نہیں سنا سکتا بہروں کو پکارنا جب وہ الٹے پھریں پیٹھ دے
کر پکارنے والے سے۔ ۲۱ ان اللہ عندہ علم الساعۃ تحقیق اللہ کے ہاں علم قیامت
کا و ینزل الغیث و یعلم ما فی الارحام وہی بارش اتارتا ہے۔ اور رحم میں
لڑکا لڑکی بھی وہی جانتا ہے۔ وما تدری نفس ماذا تکسب غدا اور نہیں کوئی
جانتا کہ کل کیا ہوگا۔ وما تدری نفس بای ارض تموت اور کوئی جان نہیں جانتی
کہ کس زمین میں مریگا۔ ان اللہ علیم خبیر اللہ ہی جانتا اور خبر والا ہے۔

سنو عزیزو اللہ مالک دی امثال سنائدا
پیر فقیر دھرو اکل نامے لا لانو الی بھائی
قبراں اتے اوتھوں مکھی جیکر چکے شے کائی
پیر مرید فقیر عاجز سب ویکھو آئیت آئی
جاں خدائے پیر فقیراں مکھی نہیں جوائی
حق اللہ دا جاتا ناہیں قبر پرستاں بھائی
چھڈ اللہ نوں حاجت منگن پیراں کولوں دائی
قبراں والے سن دے ناہیں ویکھو کلام الٰہی
مردے تیری سندے ناہیں آئیت لکھ وکھائی
جیکر آکھو مردے سندے سند لیاؤ کائی
چھڈ منو کھبراؤ احمد والی مردے سندے نائیں
ہن لالانو الا سوڑن جاہل عقل نہ ہر گز رائی

اللہ باجھ پکارو جنہاں مکھی کوئی بنائدا
پیر پنجابی رل کے سبھناں مکھی نہیں بنائی
مکھی کولوں کھوہ نہ سکدے آئیت سند وکھائی
ولی نبی کسے طاقت ناہیں وچ درگاہ الٰہی
کیونکر احمق قبراں اتے عرضاں کردے بھائی
متھے ٹیکن دیوے بالن رسم جہالت دائی
نینگر کیونکر پیر بناوے مکھی نہ بن آئی
سچی طلب کر کے سرور تائیں اللہ پاک کہائی
متھے کوئی نہ بنتے کھادیں برے اسیں ہاں بھائی
دعوے بناں دلیل پیار ثابت ہوندا نائی
ہوڑ کھہڑے وچ گنتی ہوون سچی آکھ سنائی
قبر پرستاں پیر پرستاں کڈھی ہے گمراہی

بس غلاماں اتنا کافی بھایاندی خیر خواہی
ابتھے ضداں کرن نہ منن ہے موت جنہاں آئی
توں اس نوں حاضر ناظر رکھدا مددگار بنائی

مومن منن مشرک پھیر گے جلسن ویکھ تباہی
کہنے فرشتہ لیا مرید اکھٹے پیر گیا اہی
کہتے چیلا گم ہویا ہن مینوں نہیں تباہی

جیسے عہ۱ اعراف۔ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْۤا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جب ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے پاس آویں گے۔ اور وہ رُوح قبض کرنے کہیں گے۔ کہ وہ تمہارے کہاں گئے۔ جن کو سوائے اللہ کے پکارتے تھے مراد پیر فقیر ولی جن بھوت پری وغیرہ جن کو سوائے اللہ کے پکارتے تھے

جواب مریداں

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ کہیں گے گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے۔ اپنی جانوں پر کہ ہم کفر کرتے تھے یعنی اللہ کے سوائے غیروں کو پکارتے تھے حاجت روا جان کر اسے کفر کہا۔ اور اقراری مجرم قرار پایا۔ پائے۔ قَالَ کہا۔ اللہ یا فرشتے نے ادْخُلُوْا فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ داخل ہو جاؤ گے اگلے گروہوں میں کہ گذرے پہلے تم سے جن اور آدمیوں سے دوزخ میں۔ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا جب ہر ایک مذہب یعنے بت پرست قبر پرست پیر پرست وغیرہ داخل ہونگے۔ ایک دوسرے پر لعنت کریں گے یعنی تثلیث پرست پادریوں کی اور یہودی اپنے اپنے مولویوں کو پیر پرست پیروں کو پیرزادوں کے مرید ان کو لعنت کریں گے۔ کیونکہ وہ پیروں کو کہینگے کہ تم نے ہم کو گمراہ اور بے راہ کیا۔ تم نے ہی ہم کو پیر پرستی سکھائی۔ اور قبر پرستی بھی ہر ایک اسی طرح اپنے اپنے پیشواؤں کو کہیں گے۔ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا یہاں تک کہ وہ سب مل جاویں گے دوزخ میں۔ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ کہیں گے وہ پیچھے چلنے والے اور بعد داخل ہونے والے اپنے پیشواؤں کے حق میں۔ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ اے ہمارے رب یہ وہ لوگ ہیں۔ کہ ہم کو گمراہ کیا۔ پس اب انہیں دوگنا عذاب دے دوزخ میں سے قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ ہر ایک کو حکم ہوگا۔ کہ دُگنا عذاب ہے۔ یعنے مقلدوں پر کہ یہ سبب تقلید کے اور پیشواؤں

پر یہ سبب گمراہ کرنے سے ماسوائے قرآن و حدیث۔ وَلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ اسے پر نہیں جانتے ہو۔ یعنے سب کو برابر ہونے کا وجہ یہ کہ کلام الٰہی سے سن کر پہلوں نے خلاف حکم اللہ اور رسولوں کی تقلید کی اور پچھلوں کو یہ اس لئے کہ پہلوں کے حالات سن کر عبرت نہ پکڑی۔ دوسری جگہ اللہ تعالےٰ خبر دیتا ہے۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اور کہیں گے منکر اے رب ہمارے دکھا ہم کو وہ لوگ جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا جنوں اور آدمیوں سے نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ تاکہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے گرا کر سب سے نیچے کر دیں دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اور فریبی پیر فقیر و مولوی عالم و فاضل کی خبر دیتا ہے۔ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ یاد کر اے محمدؐ جس وقت بیزار ہو جاویں گے پیشوا اپنے مریدوں سے اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جائیں گے ان سے علاقے یعنی گمراہ کرنے والا پیر اور مشرک فقیر اور ریا کرنے والا عالم اور مولوی وغیرہ یہ سب اپنے اپنے تابعداروں سے مونہہ موڑ لینگے۔ پھر کہیں گے تابعدار وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ کہیں گے تابعداری کرنے والے اگر پھر دنیا میں بھیجے جاویں ہم بھی اپنے پیشواؤں سے بیزار ہو جاویں گے كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا جیسے آج وہ ہم سے بیزار اور فرار ہو گئے ہیں۔ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ اسی طرح اللہ ان کو ان سے کام دکھائے گا۔ افسوس کریں گے وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے ۔

شرک اللہ نال کرنیوالیاں وقت نزع دا آوے
یا پوجا جنہاں کردے ہو گئے کتھے اوہ سارے
لیاؤ کتھے ٹل دھرو نکل جو ساڈے چڑھدے چائیں
لیاؤ گدیاں والیاں تائیں دیہن جو کوڑ لارے
تعویذاں اتے جھراں لا لا نینگر دیندے سارے
کتھے بہوانہاں جنہاں شرک سکھائے بھارے
دل لگدا کراون سجدے بن زو تبہ کھلارے
اوہ فقیر تساڈے کتھے ٹوپیاں لادن ہارے
کتھے نمبردار تساڈے جنہاں تسیں وگاڑے

سدو جنہاں پکاراں شرک او کھا وقت لنگا دے
لیاؤ شرک سکھائے جنہاں جو تسیں لوڑن ہارے
لیھو کتھے اُنہاں داتا مدداں کرن تسائیں
تعویذ جو انی لیکے آکھن نینگر ہوں تمہارے
شرک وظائف جنہاں دسے کتھے اج نکارے
شیئاً للہ عبد القادر دس مرید وگاڑے
ایہ سب شرک سکھاون والے دس حشر دیاڑے
وڈکیاں تائیں لبھو کتھے نالے بھائی پیارے
سچی جھوٹی بات جو کردے ہاں جی آکھن سارے

دھوئیں جنہاندے پاندے ہیسو لیاؤ اج ہو کے
پیر پرستو کہتے اوہ شکلاں جنہاں پوجا پائی
لیاؤ انہاں پاویاں نوں آکھن ملک عیسیایا
پھر کہن جواب اگوں سچیار چھوڑ گئے اشنایا
کفر شرک انکار کریسن آگے ملکاں سیاپاں
اکدوجے نوں لعنت کرسن باتاں رب سنایاں
مرید کہن گمراہ اسانوں کیتا ساڈیاں پیراں
حکم ہوسی تسی سب برابر شرک جو تساں کمایا
اج کہیں اوتھے شرکاں نوں ایہ شرکوں کردکو تاہی
نکیہ غلام وکھایاں آیتاں بھایاندی خیر ہوئی
سُنے جیہڑے آیتاں سچ نہ جانن سن کے جس بھائی

اوہ کہتے جے قبراں والے گھوڑے جس تے چاڑھے
قبر پرستو کہتے جے اوہ ملکاں آکھ سنایاں
تن خدا بنائے جنہاں تثلیثاں چھوایاں
اج اسانوں گم ہووے نی دیہن مرید دوہایاں
حکم ہوسی وچ دوزخ سٹو آئتاں لکھ وکھایاں
مشرک پیر جو شرک کرن سکھاوے جکاں چیلیاں پایاں
ربا کریں عذاباں ساڈیاں کیہہ تقصیراں آیاں
کرن کراون والے سارے دوزخ ڈیرا لایا
نہیں تے حشر دے وچ ہوسی شرکوں بہت لتاہی
باز آون تے جنت جاسن نہیں دوزخ وچ دھائی
آئیت اس دے حق غلاماں چاہیے لکھ وکھائی

۲۴ اَلَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِالْکِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ جنہوں نے جھٹلائی یہ کتاب جو ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کے ساتھ سو آخر جان لینگے۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ۔ جسوقت طوق انکی گردنوں میں ہونگے۔ اور زنجیریں پڑی ہوئی کھینچے جاتے فِی الْحَمِیْمِ دوزخ میں پڑینگے جہاں کھولتا پانی ہوگا۔ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ پھر آگ میں چلے جاوینگے۔ ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ پھر کہا جاویگا۔ کہ کہاں چلے گئے جن کو تم شریک بناتے تھے۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ سوائے اللہ کے قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا کہینگے گم ہو گئے ہم سے بلکہ نہ ہوتے ہم پکارنیوالے پہلے اس سے کسی چیز کو ۔ وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور جس دن اللہ انکو جمع کریگا (یعنی پوجاری اور معبودوں کو) جنکو سوائے اللہ کے عبادت کرتے تھے۔ فَیَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِیْلَ پھر کہیگا کیا تم نے ان بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود سیدھے راستے سے بھول گئے (جواب نبیاں ولیاں وشہیداں وغیرہ) قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ یَنْۢبَغِیْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِیَآءَ کہینگے تو پاک ہے ہم کو یہ مناسب نہ تھا کہ تیرے سوائے کسی کو دوست بنالیں وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۔ لیکن فائدہ دیا تو نے انکو اور ان کے باپوں کو یہانتک کہ بھول گئے [illegible] وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا اور یہ لوگ ہلاک ہونیوالے تھے

مدد امداد خداوند والی جو درگاہ لاثانی
چاہے پتر دیوے یا دھی مرضی جو رب ربانی

پتر دھیاں کارن سیون پیراں کم نادانی
چاہے بانجھ ہمیشہ رکھے خاوند والی رانی

جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۲۵ زمین اور آسمان میں اللہ کا راج ہے جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ یَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّکُوْرَ ۰ جسے چاہے بیٹی اور جسے چاہے بیٹا بخشے اَوْ یُزَوِّجُھُمْ ذُکْرَانًا وَّاِنَاثًا یا دونوں بیٹا بیٹی دیوے وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا اور جسے چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے

ہن کرن بکاراں منت تن پیراں پاس فقیراں
نینگر کارن ڈہل چڑھاون قبراں تے دو بیراں
ریٹ تے چوریاں غیر اللہ دے نام ہویا مشہوراں

مشرک آنا مول نہ سمجھن وس نہیں کجھ پیراں
چڑھاوا قبر تے بتاں والا جائز نہ کھاون ویراں
وچ کلام الٰہی اسدیاں واضح ہین نظیراں۔

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۲ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ ۲۰ حرام کیا تم پر مردہ۔ خون۔ گوشت سور کا۔ اور جو غیر اللہ کے نام پکارا جاوے ۔

نام خدا بن جیکر کسے نے جیکر شہرت پائی
اوہ بت ہووے یا دیو پری یا پیر فقیر اہہائے
نذر طواف اللہ دے کارن ہور حاجت نائی
نام نبی ولی ہور پیر فقیراں ذبح کریندے واہی

ذبح اوہ مرداراں وانگوں کھاون ناہیں بھائی
دینا نام کسے دے کارن منع قرآن بتائے
ایہ سب قسم عبادت مالی خاص رب دی سائی
سب مردار حرام حدیثیں سمجھن مومن بھائی

جیسے حدیث شریف مَلْعُوْنٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَیْرِ اللّٰہِ

غیر اللہ کارن ذبح جو کردے لعنت سر ربانی
نام غیر اللہ مشہر کیتا حرمت ثابت بھائی
اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وچ نماز کہیا ای۔
طیبات عبادت مالی زکوٰۃ نذر قربانی

غیر اللہ کارن مشہر کیتا اللہ اکبر نفع نہ کائی
تکبیروں وقت ذبح دے پیارے فائدہ ہوندا نائی
وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ نال زبان ادائی
وَالصَّلٰوةُ عبادت بدنی نماز روزہ حج جانی

ایہ سبھے قسم عبادت رب نوں ہور نہ لائق مانی / باہجھ خدا پکارن جیہڑے بندے نہیں رجاتی
جو ہناں قبراں اوتے کھڑدے جائز نہیں نے جانی / قصد تقرب ولیاں پیراں حرام جاعوں مانی
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ آیت ویکھ قرآنی / چڑھاوے کھاون والے کوڑے بہادین گیانی
قصہ کوتاہ مشرک بھیڑے گئے گواتے دینوں / نکاح جنازہ جائز ناہیں مومن سمجھ یقینوں
آکھ غلام سناں جو ہیں ہے وچہ کلام الٰہی / پارہ دوجا پارہ تیجے وچہ آیت نکاح منا ہی

۲/۱۱ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط شرک والی نکاح میں نہ لاؤ۔ جب تک مومن نہو جائیں شرک چھوڑ کر وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ اور لونڈی مومنہ بہتر ہے مشرکہ سے اگرچہ تجھ کو پسندیدہ ہو (جو بہر آتی ہے) وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا اور اے مومن عورتو مشرک مردوں کو نکاح میں نہ لاؤ۔ جب تک کہ شرک کرنا چھوڑ دیں۔ اور مومن بنجائیں۔ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ اور غلام مومن اچھا ہے تمہارے لئے (اپنے چوہدری یا سردار بڑی قوم والے سے) نکاح کرنیکو مشرک سے اگرچہ پسند آوے اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ مشرک بلاتے ہیں دوزخ کیطرف وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ اور اللہ تعالٰے بہشت اور بخشش کیطرف بلاتا ہے اپنے حکم سے وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اور بیان کرتا ہے حکم اپنے لوگوں کے لئے تاکہ وہ چوکس ہوجاویں یعنے مشرکوں سے رشتہ ناطہ نہ کریں ورنہ یہ لوگ دوزخ میں لے جائینگے + نظم

شرک رناں جو قبراں اوتے متھے ٹیکن واہی / تے پیر پرستاں بھیڑاں مرداں منگن غیروں جاہی
جیہڑیاں کفر شرک دیاں گلاں کردیاں رگوایاں / اوہناں نکاح ناجائز بھائی آئیاں ویکھو آیاں
مشرک چوہدرانی ہتھوں چنگی چوکیداراں جائی / مشرک دوزخ دیول سدے خبر قرآنوں آئی
نے پیر پرست تے قبر پرستاں عقد نہ جائز بھائی / مومنہ عورت کرے نہ مشرک آیتاں سند سنائی
مومن مشرک عقد نہ جائز کہندا پاک الٰہی / شرکوں ترک کرن سو سیا مومن ہوسی خسر رنائی
شفاعت حق نہ مشرک ہوسی آنحضرت دی بھائی / آیت لکھ وکھا غلاماں سمجھ مشرک واہی

۱۱ وَمَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ط اور نہیں لائق نبی اور مسلمانوں کو کہ مشرک اگرچہ رشتہ دار ہو واسطے اوس کے بخشش کی دعا مانگیں۔ جب کہ انکا دوزخی ہونا قرآن سے

ثابت ہوگیا ہے ۔

جو لوگ مسجد آباد نہیں کرتے وہ مشرک ہیں

پ ۱۰ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ (مسجد آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں یعنے جو لوگ مسجد کی خبر گیری نہیں کرتے اور نماز نہیں پڑھتے وہ مشرک ہیں)

مومناں کم آبادی مسجد مشرکاں کم ویرانی
بے نمازاں خبر نہ مسجد بیشک مشرک جانی

مومن لوگ مسیتاں اندر باندھے صفاں وچارے
دیوے بالن کرن مرمت پڑھن نماز سوہارے

کرن اتفاق بھراواں وانگوں جو کوئی مسجد آوے
اوہ بھی مشرک وچ مسیتاں جیہڑا شور مچاوے

لڑنا جھگڑنا وچ مسیتاں کرنا منع نمازوں
کم تمام ایہ نہیں آبادی آکھاں عرض نیازوں

نمازیاں کولوں رونق مسجد جیہڑی تکن یاری
اوہ بھی مشرک آکھ سنایا آپ خداوند قاضی

بہا بہو رونق کر مسیتاں نجاؤ مومن سیکے
وچ ویرانی خوش ہو بہندے کافر مشرک کچے

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ایسے لوگوں کے عمل ضائع ہو کر دوزخ میں ہمیشہ رہینگے یعنے جو لوگ مسجدوں کو ویران کرینگے خواہ علماء ہو خواہ مولوی ہو وغیرہ

نظم ۱/۲ کی

رب کہیا نبی نوں مشرکاں کارن بخشش منگیں ناہیں
بھاویں ہووے سگا تیرا ناہیں سر سی بھائیں

نے مسلماتا تنوں لائق ناہیں مشرکاں دینہ دعائیں
پیر فقیر اج بھلے جاندے خاطر نذراں سائیں

گدیاں والیا پیر فقیراں مسیاں ویکھ بنایاں
کافر مشرک حق دعائیں منگن پیر پیاباں

پیر سیناں قبر پرستاں حق دعائیں کردے
چوہڑے اینگلہ مرید بنا دن رب کولوں نہ ڈردے

پیر کیونکر سمجھن آپ بھی مشرک تنہ کون ناہیں مردے
نذر غیر اللہ نذر غیر اللہ منگنوں فرق نہ کردے

پیر پرستی آپ سکھاون جڑن نظر وچ دہردے
آپ ڈبے تے چیلے ڈوبے لا الہ پڑھدے

شرک بڑا ایہ نام تصور علماں لوا لے سردے
حاضر ناظر صورت رکھن اللہ اللہ کردے

اسدا اصل قرآن حدیثوں ثابت ناہیں کردے
ایہ بھی بھارا شرک نکارا نت نظر وچ دہردے

بس غلاماں چل اگے بہرے فائدے کارن ہرے	کوئی ہینے نہ سنّے ہماویں توں سچ واضح کرے

چند احادیث در ردِ شرک

پرسید معاذ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم اَخْبِرْنِی بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِیْ الْجَنَّۃَ وَیُبَاعِدُنِیْ مِنَ النَّارِ آنحضرت نے فرمایا تَعْبُدُ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِكْ بِہٖ شَیْئًا وَتُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ اور زکوٰۃ اور حج اور روزہ ادا کرے دوئم حدیث مَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِیْ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰہِ دَخَلَ الْجَنَّۃَ اِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ حدیث سوئم مَنْ لَقِیَ اللّٰہَ لَا یُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ لَقِیَہٗ یُشْرِكُ بِہٖ دَخَلَ النَّارَ فقط حدیث چہارم مَنْ مَاتَ وَھُوَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ (۱) قسم کھانا سوائے اللہ کے شرک ہے۔ حدیث شریف مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللّٰہِ فَقَدْ اَشْرَكَ (۲) حدیث شریف اَلطِّیَرَۃُ شِرْكٌ شگن لینا جانور اوڑانا۔ اونسی پانا۔ بچار کرنا (۳) حدیث شریف اِنَّ یَسِیْرَ الرِّیَاءِ شِرْكٌ تھوڑا ریا بھی شرک ہے۔ دکھا کر عبادت کرنی کپڑا دکھانے کو لینا۔ شملہ لمبا رکھنا ٭

قسم غیر اللہ جائز بھائی کھانی سمجھو ناہیں
کوئی امان پیو بھائی قسم کرے کوئی پیر ندی چاہی
کوئی پتر اندی قسم کرے کوئی باپے پیکے بھائی
شگن شگون تکے اونسی پا کرن وچار تباہی
اللہ جلے پتر دیوے چاہے دھی پیاری
جے اوہ چاہے کجھ نہ دیوے مرضی اوس نیاری
کوئی کہندی یا پیر فقیرا پھیر پگیر بین واری
کوئی دہرو کل کنارے دی سونہہ کھاورب گواہی
قرآن الیانوں کوئی کہندے منوں عرض ہماری
جاہل مشرک سمجھے کیونکر پیر کریندے یاری
ایس زمانے رناں کیسی پائی شرک خواری
کوئی پورن لکھو نیگر کارن کوئی گرتھ پیر تیاری
ایہ شرکاں شرکاں کارن بھائی ویکھیں حشر خواری

جاہل پیر دہرو کل قسماں کھاون ٹسن بہاہیں
کوئی کہندے سونہہ تیری بلبل ہے ایہ شرک بلائی
قصّہ کوتاہ بہا خداوند قسم نہ جائز کائی
ریا شرک وچہ داخل ہویا کہندے نبی الٰہی
یا بیٹا بیٹی دوناں بخشے حمل اندر الواری
پر احکل لوکیں شرکیں ڈبے ہوسی حشر خواری
کوئی لکھدا تے لا الٰہ لے مشرک آکھے تاری
کوئی لکھدا تے قسم کرے ایہ رسم شرک دی پائی
نیگر کارن پیراں اگے کیسے نیاز گذاری
دوروں کوئی نہیں سنیندا مردہ زندہ واری
وچہ چوپتیاں سرسندے لی بہاوے اللہ باری
کسے پیر وتھے گلوشاہ سکھ دیا ندی سچا جاتری
توبہ تائب ہوون مومن شرک بیماری بھاری

شرکاں والیاندی جڑ ڈھوں قرآن کریم کہاری	پر مشرک شرکوں مُڑن نہ بھیڑے مت جو اللہ ڈاری

جابر رضہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے آکر سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلعم بہشت اور دوزخ میں جانے کے کون سے دو موجب ہیں قال من مات لا یشرک باللہ شیئاً دخل الجنۃ ومن مات یشرک بہ دخل النار (مسلم شریف) حدیث شریف من قال لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ ۔

ثواب توحید از قرآن

عہ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملٰئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون ۔ ف مراد ربنا کہنے سے مراد لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے جسکو کلمہ طیب کہتے ہیں جسکی بزرگی قرآن کریم بیان فرماتا ہے مثال دیگر جیسے فرمایا اللہ تعالےٰ نے عہ مثلاً کلمۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا ویضرب اللہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون ۔ اور مثال شرکیہ کلمہ کی جیسے مثل کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ خبیثۃ اجتثت من فوق الارض ما لھا من قرار ط پھر توحید کے کلمہ کی طرف اشارہ ہے جسکو اللہ تعالےٰ ثابت رکھے ۔ یثبت اللہ الذین امنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ ویضل اللہ الظالمین ۔

حکم نماز از قرآن شریف

عہ قل لعبادی الذین امنوا یقیموا الصلوٰۃ کہدے میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں قائم رکھیں نماز کو وینفقوا مما رزقنھم سراً وعلانیۃ من قبل اور خرچ کریں جو کچھ دیا ہم نے انکو پوشیدہ اور ظاہر اس سے پہلے کہ ان یاتی یوم لا بیع فیہ ولا خلل آوے وہ دن کہ بیچنا اور دوستی وہاں نہ ہوگی یعنے نہ نیک عمل بکتے ہیں اور نہ دوستی سے حاصل ہو سکتے ہیں لے واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین اور قائم رکھو نماز اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے ۔

فوائدِ نماز

پ۱ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو پ۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔ یہاں نماز سے مراد دعا ہے ۔

وقت مصیبت صبر کرو یا رب تُوں منگو یاری
پر اجکل لوکی وقت مصیبت پیر فقیراں سیوں
کوئی دھر و نکل لکھ دانے سیوں کرماں ماری
کسے جیب دانے دل جا کے گوہیاندی نیند پیاری
کسے پیر اوہ جاتا ہو یا مراداں دیون والا
کوئی کہندی میں بچھوڑ والی تاری کرماں ماری
کوئی گلو شاہ سکھ پر ونجے دھوئیں لاون ہاری
کوئی آکھے پیر ایکھر پھیریں سی دانے توں تاری
قصہ کوتاہ بھائی بہنوں چھوڑو خیال یاری
دعائیں اک خدا نوں منگو مشکل حل جو کردا
وچ نماز دعائیں منگو چنگا وقت فجر دا

پاوچ نماز اکر دعائیں کہے کتاب بخاری
یا شیئاً للہ عبد القادر کہ کے مشرک تھیون
کوئی وٹالے رتڑ چنتر کردی پئی تیاری
شیر گڑھے کسے پاک پٹن کوئی اوراں کھوہ وچار کے
کسے دیڑوھ وچ ہنگر دیندا آنجیا یار کا لا
کوئی آس مراد نوری بدلے بھٹکی رہے وچاری
پیراں دے دا کوئی مندی مشرک اللہ ماری
جوڑی پیراں توں جس منگی دنیا دین وگاڑی
وقت مصیبت صبر کرو یا پڑھو نماز پیاری
بنا خدا ونا ہور نہ کوئی خالق مالک ہر دا
ایہ نصیب اونہاں دے ہوسی نماز جو مومن پڑھدا

پ۶ وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ اور کہا اللہ تعالےٰ نے اگر تم نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو تو میں تمہارے ساتھ ہوں۔ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ اور مانو پیغمبروں کو اور ان کی مدد کرو۔ اور اللہ کو قرض اچھا دو۔ میں تمہارے گناہ دور کردوں گا۔ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ اور داخل کروں گا بہشت میں جس کے تلے نہریں ہیں (سبحان اللہ نماز سے قربِ خدا ہوتا ہے۔
پ۱۶ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا اور حکم کر اپنے گھر کے لوگوں کو نماز کا اور صبر کرنے کا اوپر اس کے یعنی ہمیشہ پڑھنے کا۔

حکم الٰہی اہل اسلاموں کیا کجھ آیا بھائی	عورت پیاری گھر دے تائیں آکھ نماز پڑھائیں
تے بیٹے بیٹیاں تائیں مومن ٹھیک نماز سکھائیں	ہور قبیلے جو نزدیکی رب دا حکم سنائیں
روز حشر نوں پچھے جاسن ٹہرالوائے سائیں	حاکم نمبردار گراواں آکھ غلام سنائیں

جیسے حدیث شریف - اَلَا کُلُّکُمْ رَاعٍ وَکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِیَّتِہٖ ۲۸ تحریم
یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَہْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُہَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ
اے ایمان والو لوگو اپنا آپ اور گھر والوں کو دوزخ سے جس کا بالن آدمی اور پتھر ہیں
بچاؤ عَلَیْہَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ اس پر فرشتے بہت
سخت دل نہ بے فرمانی کرنے والے اللہ کی مقرر ہیں - مَآ اَمَرَہُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ
جو حکم ہوا ان کو وہ کرنے کو تیار ہیں -

اجکل بیٹے بیٹیاں تائیں کون نماز پڑھاندا	بھاویں عورت کلمہ چھڈے کوئی نہ برا مناندا
دنیا ندے کل کم بھراؤ جبرا کر واندے	رب نبی دی تابعداری دل خیال نہ پاندے

۲۱ اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ جو تیری طرف کتاب بذریعہ وحی
بھیجی گئی پڑھ اور نماز قائم رکھ - اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ
تحقیق نماز فحش اور بیہودہ گوئی سے روکتی ہے -

ثواب نماز از قرآن کریم اور نجات از نماز اور موجب حصول بہشت از نماز

۱/۱۸ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ہُمْ فِیْ صَلٰوتِہِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ تحقیق نجات
وہ مومن پاجاویں گے - جو نمازوں میں زاری کرتے ہیں ۱/۱۸ وَالَّذِیْنَ ہُمْ عَلٰی صَلٰوتِہِمْ
یُحَافِظُوْنَ ۝ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں - اور وقت پر پڑھتے ہیں -
اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ یہی لوگ بہشت فردوس کے
وارث ہیں ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے - ۲۹ وَالَّذِیْنَ ہُمْ عَلٰی
صَلٰوتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں - اُولٰٓئِکَ
فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ بہشتوں میں تعظیم کئے گئے - ۲۹/۱۶ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ گردہنی

طرف والے۔ فِی جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ بیچ بہشتوں کے ہوں گے گنہگاروں کو پوچھتے ہوئے۔ مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ تم کو دوزخ میں کونسی چیز نے گھسایا۔ قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ کہینگے کہ ہم نہ نماز پڑھتے تھے۔ وَلَمْ نَکُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ ۝ اور نہ فقیروں کو کچھ کھلاتے تھے کھانا۔ ف سبحان اللہ نماز ہی پڑھنے سے انسان بہشتی ہوجاتا ہے۔ اور نہ پڑھنے سے دوزخی۔ اور محتاجوں کو کھانا کھلانا بہشت میں لے جاتا ہے اور نہ کھلانے سے انسان دوزخ میں جاتا ہے۔ نہ نماز پڑھنے سے انسان مشرک بن جاتا ہے پ ۲۱ الروم رکوع ۴ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اور برپا رکھو نماز کو اور نہ ہوجاؤ مشرکوں میں سے یعنی نماز نہ پڑھنا مشرک بناتا ہے۔ اور مشرک گندے پلید ہوتے ہیں۔ جیسے کہا اللہ تعالےٰ نے پ ۹ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ ۝ اے ایمان والو بیشک مشرک ناپاک ہیں۔ جب بے نماز قرآن شریف سے مشرک ثابت ہوئے۔ تو گندے ضرور ہیں۔ اور بے نماز خود اپنی زبان سے اقراری ہو جاتے ہیں۔ کہ ہم ناپاک ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں۔ کہ مشرک کتوں کی طرح نجس العین ہیں۔ تفسیر قادری صفحہ

جدکدی بے نماز کسے نوں حکم نماز سنائے کپڑے کہن پلید اساڈے بے نماز سناندے غسل جنابت مول نہ کردے رہن ہمیشہ گندے	آکھن بدن پلید اساڈا کوئی نماز ادائے پلیدنا پاک ہوئے ندا آپوں خود اقرار کراندے بھائی بھین نہ آکھن جائز بے نمازی بندے

بے زکوٰۃ اور بے نماز کو بھائی کہنا منع ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پ ۱۰ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ ۝ اگر توبہ کریں کفر شرک سے اور ادا کرنے لگے نماز اور زکوٰۃ دینے لگیں۔ پھر تمہارے بھائی ہیں دینی ورنہ ان کو بھائی مت کہو۔

بھائی بھین حقیقی ہووے بے نماز جے کوئی ایہ گندے پھڑے گئے گوانے الٹی نہ بھائی چارے ایہ ٹولہ گندا ثابت ہویا اپنے خود اقرار دل کھانا پینا نال انہاندے جائز نہیں پیارے	اس نوں بھائی مول نہ آکھو آیت وا دہولی رشتہ ناطہ مول نہ جائز اندر دین ہمارے تے قرآن اندر بھی گندہ ٹولہ بالکل انکار دل صدقہ خیرات نہ لگے مالک دسے دربارے

جیسے اللہ تعالے نے فرمایا ۱۰ پ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى لوگوں کا صدقہ نہیں قبول ہوتا بہ سبب کفر شرک کرنے کے اللہ اور خلاف سنت عمل کرنے سے ہارے دل نماز پڑھنے سے

وقت بے وقت نماز پڑھنا منافق کا کام ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالے نے ۵ پ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ تحقیق منافق دھوکا دیتے ہیں اللہ کو ان کا دھوکا یاد ہے۔ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى جب نماز پڑھنے جاتے ہیں تو سُستے ہیں۔ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ط اور لوگوں کے دکھانے کے لئے نماز پڑھتے ہیں۔ اور اللہ کی تھوڑی ہی یاد کرتے ہیں۔

یعنی اللہ کیلئے کوئی ہی نماز پڑھتا ہے

نمازیاں تائیں حکم خداوند آکھ غلام سنائیں
بیٹھے سُستے ابل نماز و وقت گوائوندائیں

سن کے بانگ شتابی آون دیر نہ جنگی سائیں
سُستے کرن نمازی جیہڑے عین منافق بھائیں

۵ پ جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا بے شک اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کر دے گا۔ ۵ پ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا منافقوں کو سخت عذاب کی مبارکباد سنا دے۔

اج کل لوکاں تائیں پیارے شامت کیسی ہوئی
حقے والیاں چلم جے ہائی بانگے بانگ الاہی
جماعت جاوے بھاویں جاوے چلم نہ جاوے بھائی
کول جماعت بھاویں ہووے بڑبڑ کرن مسودائی

وقت ونجا کے نمازاں پڑھن منافق سوئی
قدر نماز نہ جاتا بھایاں بیٹھ نماز گنوائی
اللہ اکبر حقے ناؤں سمجھیا گھٹ ایہا ئی
قدر نماز حقے دا جانن موت جدوں سر آئی

ہاں بھائی جلدی کارن نماز نہ کرن ادائی
مسخور تاں کرن بہانے کموں فرصت نا ئے
قصہ کوتاہ ہر اک بندہ کرے نماز کوتاہی
اوّل وقت نمازاں پڑھدے جیہڑے مومن بھائے

نیچے مرن نہ حقہ چھڈن قبراں اوتے واہی
باندر ریچھ بجے جوگی آوے چڑھے تند نہ پائی
پر دنیا دین معلوم ہو ئیگا موت جد سر آئی
وقت کھو جاون والے منافق جیہڑا قرآن بتائی

منافق کے لئے دوزخ کا وعدہ دیا اللہ نے

جیسے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا
اللہ تعالےٰ نے منافق مرد اور منافق عورت اور منکروں کو دوزخ جس کا نام جہنم ہے ہمیشہ
رہنے کا وعدہ دیا ہے۔ منافق جو اللہ کو اور مومنوں کو دہوکا دیتا ہے۔ یعنے اللہ کی نماز دنیا
کیلئے پڑھتا ہے۔ اور وہ خود اپنی جان کو دھوکا دیتا ہے۔ جیسے سیپارہ اوّل رکوع ۲
یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ؁
دھوکا دیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اور مومنوں کو اور انہیں دھوکا دیتے۔ مگر اپنی جانوں
کو اور وہ نہیں سمجھتے۔

جب مسلمان بے نماز مشرک ہوا تو اُس کے حق دعا کرنی منع ہوئی

وَمَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِیْنَ
وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِیْ قُرْبٰى مناسب نہیں کہ نبی اور مومن لوگ کسی مشرک کے واسطے بخشش
اگرچہ رشتہ دار ہو۔ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ؕ جب یہ
معلوم ہوا کہ مشرک دوزخی ہیں۔ (یعنی قرآن سے واضح طور پر بیان کیا گیا) بے نماز کو تین درجے
حاصل ہیں۔ یعنی مشرک اور منافق و کافر پھر ان کی نجات نہیں۔ گو نبی دعا بخشش کی کرے
جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اگر تو بخشش مانگ
ان کے لئے (اے نبی) اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اگر تو
ان کے واسطے ستر بار دعا مانگے۔ اللہ ہرگز انکو نہ بخشیگا۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور رسول کے حکموں سے انکار کیا۔

منافق مشرک کافر نائیں بن توبہ جو مردا
بے نمازی ثابت ہویا کافر مشرک بھائی
اجکل بسم پائی علماد اں مرے جے بے نمازی
دل مسیت نہ گیا گویا مشرک ہے اوہ پکا
اک روپیہ لیکے کہندے بدلہ کل نمازاں

اُس دے حق دعائیں کرنا منع خداوند کردا
فاتحہ خوانی نفع نہ کردی سچی بات سنائی
اک روپیہ بدلے اُسدا اسقاط کریندا قاضی
آبادی موں نہ بھاوے مسجد ہویا کافر کچا
نے کل رودے ہور عبادت بخشائی ٹھیک بازا

جس قوم کی مسجد غیر آباد ہو۔ وہ بھی مشرک ہوتے ہیں کیونکہ مومن نماز پڑھ کر اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور جو کوئی مسجد میں آکر نماز نہ پڑھے۔ اور اُس کی خبر گیری نہ کرے وہ بھی مشرک ہے اور کافر بھی جیسے اللہ تعالے فرماتا ہے۔ پ۱۰ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ ط نہیں لائق کہ مشرک اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں یعنی نماز پڑھیں۔ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ کیونکہ گواہی دیتے ہیں اپنی جانوں کی کفر کی یعنی نماز نہ پڑھنے سے۔ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ ایسے لوگوں کے عمل ہو گئے ضائع اور ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہینگے۔ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ بیشک اللہ کی مسجد مومن یا اللہ اور قیامت کو ماننے والے آباد کرتے ہیں ثابت ہوا۔ کہ بے نمازی کا اللہ پر ایمان نہیں ہے۔ اور نہ ہی قیامت پر اب بے نماز کفر اور شرک میں کیا شبہ رہا۔ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں قرآن سے بے نماز مشرک اور کافر منافق ثابت ہوئے۔ اب حدیثات بھی سنیئے۔

بروایت ابوہریرہ مرفوعاً۔ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن جب نیکی بدی پیش ہوگی۔ تو پہلے نماز کا حساب پوچھا جاوے گا۔ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ اگر نماز میں پاس ہو گیا۔ تو خلاصی پائی۔ اور مراد کو پہنچا۔ اگر نماز میں گرا تو نامراد رہا۔ اور ذلیل ہوا۔ ابن عباس سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عُرَى الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ رسی اسلام کی تین چیزیں ہیں۔ عَلَيْهِنَّ أُسِّسَ الْإِسْلَامُ مَنْ تَرَكَ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ فَهُوَ بِهَا كَافِرٌ جن پر اسلام کی بنیاد ہے۔ جو کوئی ان میں سے ایک چھوڑ دے۔ وہ کافر ہے حَلَالُ الدَّمِ اس کا مال جان مسلمانوں کے ذمے ہی نہیں۔

شَہَادَۃُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ وَ صَوْمُ رَمَضَانَ (ترجمہ)
شہادت کلمہ اور نماز فرض اور روزے رمضان شریف کے اس میں حج زکوٰۃ کا ذکر نہیں کیونکہ یہ تو
مالداروں پر فرض ہیں۔ حدیث شریف میں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْعَھْدُ الَّذِیْ
بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمُ الصَّلٰوۃُ جو عہد تمہارے اور کافروں کے درمیان ہے صرف نماز ہی ہے فَمَنْ
تَرَکَھَا فَقَدْ کَفَرَ پھر جس نے نماز کو ترک کیا کافر ہو گیا۔ اس حدیث کو امام احمد ابوداؤد نسائی
نسائی ترمذی نے (حسن صحیح ہے) حدیث شریف جابر سے بروایت مرفوع بَیْنَ الرَّجُلِ وَ
بَیْنَ الشِّرْکِ وَالْکُفْرِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے مشرک اور کافر ہونے
ہونے میں نماز ہی کا فاصلہ ہے۔ اور فرق جس نے نماز ترک کی وہ کافر ہو گیا۔ حدیث شریف اَلصَّلٰوۃُ
عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَھَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو
قائم کیا قائم کیا دین کو فَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ ھَدَمَ الدِّیْنَ جس نے چھوڑا اس کو یقیناً چھوڑ
دیا دین کو حدیث شریف عن ابی داؤد قَالَ اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ اَنْ لَّا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ شَیْئًا
کہا ابوداؤد نے نصیحت کی مجھ کو میرے رفیق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کہا کہ اللہ کے
ساتھ شرک نہ کرنا۔ وَاِنْ قُطِّعْتَ اَوْ حُرِّقْتَ اگرچہ کوئی تجھ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے یا آگ میں
جلادے۔ وَلَا تَتْرُکِ الصَّلٰوۃَ مَکْتُوْبَۃً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَکَھَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْہُ الذِّمَّۃُ اللّٰہِ جس نے نماز کو جان کر چھوڑا وہ اللہ
کی ذمہ داری سے بری ہو گیا۔ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّھَا مِفْتَاحُ کُلِّ شَرٍّ اور شراب نہ
پینا یقیناً یہ سب برائی کی کنجی ہے۔ اب حدیثوں سے بھی بے نماز کافر اور مشرک ثابت ہوا۔

فضیلت نماز کی جو اسکو اچھی طرح وضو کر کے پڑھے

انسؓ سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَلَّی الصَّلٰوۃَ لِوَقْتِھَا
جس نے نماز ٹھیک وقت پر پڑھی۔ وَاَسْبَغَ لَھَا وُضُوْءَھَا اور اچھی طرح وضو کیا۔
وَاَتَمَّ لَھَا قِیَامَھَا وَخُشُوْعَھَا وَرُکُوْعَھَا وَسُجُوْدَھَا قیام اور خشوع اور رکوع اور
سجدہ سب ارکان پورے پورے طور پر ادا کئے خَرَجَتْ وَھِیَ بَیْضَاءُ مُسْفِرَۃٌ
رخصت ہوتی ہے وہ نماز اس نمازی سے سفید اور چمکتی ہوئی۔ تَقُوْلُ حَفِظَکَ اللّٰہُ کَمَا
حَفِظْتَنِیْ کہتی ہے وہ نماز نمازی کو کہ سلامت رکھے اللہ تعالیٰ تجھ کو جس طرح تو نے مجھ
کو سلامت رکھا۔ یعنے ارکان نماز آہستہ آہستہ ادا کئے۔ وَمَنْ صَلَّاھَا لِغَیْرِ وَقْتِھَا
وَلَمْ یُسْبِغْ لَھَا وُضُوْءَھَا اور جس نے نماز کو وقت ٹال کر پڑھا۔ اور پورا وضو نہ کیا۔

وَلَمْ یُتِمَّ لَهَا خُشُوْعَهَا وَلَا رُکُوْعَهَا وَلَا سُجُوْدَهَا اور اچھی طرح دل لگا کر خشوع اور رکوع اور سجود نہ کیا خَرَجَتْ وَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ تو وہ نماز اس نمازی سے رخصت ہوتی ہے کالی سیاہ تَقُوْلُ ضَیَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَیَّعْتَنِيْ کہتی ہے نماز اس نمازی کو کہ برباد کرے تجھ کو اللہ تعالےٰ جیسے خراب کر کے تو نے مجھ کو پڑھا ہے حَتّٰی اِذَا كَانَتْ حَیْثُ شَاءَ اللّٰهُ جب تھوڑی سی اونچی ہوتی ہے جس قدر کہ اللہ کو منظور ہے۔ لُفَّتْ كَمَا یُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلِقُ پھر اس نماز کو پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ دیتے ہیں۔ ثُمَّ ضُرِبَ بِهَا وَجْهُهٗ پھر وہ نماز نمازی کے منہ پر مارتے ہیں۔ ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهَرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ یَغْتَسِلُ فِیْهِ كُلَّ یَوْمٍ خَمْسًا پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے کہ کیا کہتے ہو تم کہ اگر کسی شخص کے دروازہ پر ایک نہر ہو۔ اور وہ شخص ہر روز اس میں سے پانچ دفعہ نہاوے۔ مَا تَقُوْلُوْنَ ذٰلِكَ یُبْقِيْ مِنْ دَرَنِهٖ شَیْئًا تو تمہاری دانست میں اس کے بدن پر کچھ میل کچیل چھوڑے گا۔ قَالُوْا لَا یُبْقِيْ مِنْ دَرَنِهٖ شَیْئًا انہوں نے جواب دیا۔ کہ اس کے بدن پر ذرا بھی میل نہ رہے گی۔ قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ کہا نبی صلعم نے کہ یہی مثال ہے پانچ نمازوں کی۔ یَمْحُو اللّٰهُ بِهَا الْخَطَایَا۔ اللہ تعالےٰ ان کی برکت سے سب تمہارے گناہ دور کر دیتا ہے۔

حضرت انسؓ سے مرفوعاً روایت ہے۔ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا یُنَادِيْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایک فرشتہ اللہ تعالےٰ کے پاس مقرر ہے جو پکارتا ہے ہر نماز کے وقت کہ یَا بَنِيْ اٰدَمَ قُوْمُوْا اِلٰی نِیْرَانِكُمُ الَّتِيْ اَوْقَدْتُمُوْهَا فَاَطْفِئُوْهَا اے اولاد آدم اٹھو واسطے بجھانے اس آگ کے جس کو تم نے بھڑکایا ہے یعنی بسبب گناہ کرنے کے پس ثابت ہوا کہ نماز گناہ کا کفارہ ہے جو کہ گناہ کو مٹا دیتی ہے۔ جیسے کہا اللہ تعالےٰ نے اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ نیکیاں برائیاں کو دور کرتی ہیں۔

سبحان اللہ۔ نماز سب عبادتوں سے اعلےٰ درجے کی عبادت ہے اور آخری دم تک آنحضرت صلی اللہ وآلہ وسلم اس کی تاکید فرماتے ہیں۔ جب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک چلتی رہی۔ جیسے کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ بروایت حضرت ام سلمہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُوْلُ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِیْهِ یعنی ام المومنین حضرت ام سلمہؓ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ تحقیق نبی صلعم عین اس بیماری کی حالت میں جس میں کہ وہ فوت ہو گئے تھے۔ کہتے تھے اَلصَّلٰوةَ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ کہ نمازوں کی حفاظت کرنا اور لونڈی غلاموں کی رعایت مدنظر رکھنا یعنی نماز وقت پر پڑھنا۔

اور نوکر غلام لونڈی کو زیادہ کام طاقت سے نہ دینا۔ اور ان پر ظلم نہ کرنا۔ فَمَا یَزَالُ یَقُوْلُ حَتّٰی مَا یَفِیْضُ بِهَا لِسَانُهٗ اور برابر اسی طرح فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ زبان مبارک چلنے سے رہ گئی۔ روایت ہے۔ بریدہ اسلمی سے مرفوعاً یعنی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ کہ جو کوئی اندھیری رات طلب جماعت کو مسجد میں جاوے۔ اس کو خوشخبری سنا دے۔ کہ قیامت کو انہیں پورا نور ملے گا۔

نظم

جو مومن رات اندھیری جھڑ وچہ طلب جماعت جاوے — ہر ہر قدمے بدلے پیارا جنت درجے پاوے
نالے قبر اندر روشنائی اللہ چانن لاوے — نالے جو رلے درج جنت خوشیاں نال دلاوے
رلن جماعت آ مسجد وچ قسمت مندی آوے — پھیڑا کریاں ماریا احمق فیدہ جماعت نہ پاوے
قیامت دے دن اللہ مالک سورج نور وجاوے — چن ستارے تارے سارے چانن کوئی نہ لاوے
نمازیاں تائیں اس دے ایسے اللہ نور دیواوے — آیت آکھ سناں علاماں شک دلاندا جاوے

س ۱۸۶۔ یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ جس دن تو دیکھے گا۔ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو کہ ان کے آگے اور دائیں طرف دوڑتا ہوگا۔ (یعنی بوقت گذشتن پلصراط) مگر نماز ہارے دل سے پڑھنے والے منافق کہینگے یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِکُمْ — اس وقت منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں کو کہیں گے ہمیں آنے دو ہم بھی تمہارے نور سے روشنی لیں۔ جواب اہل مومن قِیْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَکُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا کہا جاوے گا۔ جاؤ پیچھے اپنے اور نور کی تلاش کرو وَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ آخر تک ان کے درمیان ایک کوٹ بنایا جاوے گا جس کا ایک دروازہ ہے۔ عبادہ بن صامت سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خَمْسُ صَلَوٰتٍ اِفْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ کہ پانچ نمازیں جو اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں۔ مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُکُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ کَانَ عَلَی اللّٰهِ عَهْدٌ جس نے اچھا وضو کیا اور وقت پر رکوع سجود اور خشوع سے انکو پڑھا اللہ تعالیٰ کا ایسے

نمازی کے واسطے عہد ہے اَنْ یَّغْفِرَ لَہٗ یہ کہ اس کو بخش دے۔ اور جو ایسا نہ کرے یعنے نماز میں پورا رکوع سجود نہ کرے تو اللہ پر اس کا کوئی عہد نہیں۔ وَمَنْ لَّمْ یَفْعَلْ فَلَیْسَ عَلَی اللّٰہِ عَہْدٌ گو اللہ چاہے بخش دے چاہے عذاب کرے اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَہٗ وَاِنْ شَآءَ عَذَّبَ ط

نماز کا چور سب چوروں سے برا ہے

جیسے حدیث شریف میں آیا ہے۔ ابوقتادہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَسْوَءُ النَّاسِ سَرِقَۃً الَّذِیْ یَسْرِقُ فِیْ صَلٰوتِہٖ کہ سب دنیا کے چوروں میں سے بُرا چور وہ ہے جو کہ نماز میں چوری کرتا ہے۔ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ یَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِہٖ اصحاب کبار نے عرض کیا یارسول اللہ نماز میں کیا چوری نمازی کرتے ہیں۔ قَالَ لَا یُتِمُّ رُکُوْعَہَا وَلَا سُجُوْدَہَا فرمایا کہ جو شخص رکوع اور سجود کو پورا نہ کرے اور نہ خدا ایسی نماز کو قبول کرتا ہے۔

ثواب اور عذاب تارک جماعت کا قرآن و حدیث سے

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ ۵ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور رکوع رکوع کرنے والوں کے ساتھ کرو۔ یعنے باجماعت نماز پڑھو۔ ابن عباس سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَلْکَفَّارَاتُ اَلْمُکْثُ فِی الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ وَالْمَشْیُ عَلَی الْاَقْدَامِ اِلَی الْجَمَاعَاتِ وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَکَارِہِ (ترجمہ) بعد نماز کے مسجد میں ٹھیرنا برائے ذکر الٰہی اور جماعت کیلئے چل کر جانا اور سردی گرمی میں پورا وضو کرنا یہ چیزیں گناہوں کا کفارہ ہیں۔ مَنْ فَعَلَ ذٰلِکَ عَاشَ بِخَیْرٍ وَمَاتَ بِخَیْرٍ جس نے ایسا کیا۔ گویا وہ زندہ رہا بھلائی سے اور مرگیا بھلائی سے وَکَانَ مِنْ خَطِیْئَتِہٖ کَیَوْمَ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ اور گناہوں سے ایسا پاک اور صاف ہو جاتا ہے۔ کہ گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ (دقائق ص ۶۲۔ روایت ہے صدیق بن اویس سے اَنَّہٗ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانِیْ جِبْرَائِیْلُ تحقیق اس نے کہا کہ سنا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا حضرت نے آیا میرے پاس جبرائیل وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰہَ یُقْرِئُکَ السَّلَامَ اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق اللہ تعالیٰ آپ کو السلام علیکم

دیتا ہے۔ وَیَقُوْلُ بَلِّغْ اُمَّتَکَ اَنَّ مَنْ مَاتَ مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَۃِ اور کہتا ہے کہ کہدے
اپنی امت کو جو کوئی جماعت کا تارک مرگیا لَا یَشُمُّ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ جنت کی خوشبو بھی
نہ پاوے گا۔ وَلَوْ کَانَ اَکْثَرَ مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِ عَمَلًا اگرچہ ہووے عمل میں اہل زمین
سے زیادہ وَلَا یَقْبَلُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا اور اللہ تعالے
قیامت کو اس کے فرض اور نفل قبول نہ کرے گا۔ وَتَارِکُ الْجَمَاعَۃِ عِنْدَکَ وَ
الْمَلٰئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ مَلْعُوْنٌ اور تارک جماعت تیرے نزدیک اور فرشتوں کے
اور سب لوگوں کے ملعون ہے وَیَلْعَنُہُ التَّوْرَاۃُ وَالْاِنْجِیْلُ وَالزَّبُوْرُ وَالْفُرْقَانُ اور سب
کتابیں اس پر توریت۔ انجیل۔ زبور۔ فرقان لعنت کرتی ہیں وَتَارِکُ الصَّلٰوۃِ لَا یُسْتَجَابُ
لَہُ الدَّعْوَۃُ اور تارک صلوۃ کی دعا قبول نہیں ہوتی وَلَا یَنْزِلُ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اور اس پر دنیا اور آخرت میں رحمت الٰہی نازل ہوگی۔ وَاَھْوَنُ
مِنْ اُمَّتِکَ وَشَرٌّ مِّنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَقَاطِعِ الطَّرِیْقِ وَقَاتِلِ الْاَیْتَامِ اور بہت ذلیل تیری
امت سے اور بہت ذلیل اور شریر شرابی سے اور رہزنوں سے اور بہت برا اور ظالم قتل
کرنے والے سے۔ وَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ سَلِّمُوْا عَلَی الْیَھُوْدِ وَالنَّصَارٰی وَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَی
الْیَھُوْدِ مِنْ اُمَّتِیْ کہا آنحضرت صلعم نے کہ یہود اور نصاریٰ کو سلام کہو۔ مگر میری امت کے
یہود کو السلام علیکم نہ کہنا۔ قَالَ شَدَّادٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا یَھُوْدُ اُمَّتِکَ کہا شداد
نے اے رسول صلعم تیری امت کے یہود کون ہیں۔ قَالَ مَنْ یَّسْمَعُ الْاَذَانَ وَلَمْ
یَحْضُرِ الْجَمَاعَۃَ کہا رسول اکرم صلعم نے کہ جو کوئی بانگ سن لے اور پھر جماعت میں
حاضر نہ ہو جاوے یعنی میری وہ یہودی ہے کہ اذان سن کر جماعت میں نہ شامل ہووے
وَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَنْ اَعَانَ تَارِکَ الْجَمَاعَۃِ بِخُبْزٍ اَوْ بِلُقْمَۃٍ فرمایا رسول اکرم صلعم
کہ جو کوئی جماعت میں نہ رلنے والے کی مدد کرے ایک روٹی یا ایک لقمہ سے فَکَاَنَّمَا
اَعَانَ بِقَتْلِ الْاَنْبِیَاءِ یا اس نے نبیوں کو قتل کرنے کی مدد کی۔ وَاِنْ مَاتَ تَارِکُ
الْجَمَاعَۃِ لَا یُغَسَّلُ وَلَا یُصَلّٰی عَلَیْہِ اور اگر جماعت میں نہ رلنے والا مر جاوے اسے نہ غسل دو
اور نہ جنازہ پڑھو (جیسے کافر اور منافق اور مشرک کے حق میں اللہ تعالے فرماتا ہے۔ پ ۱۰ ع ۱۷
وَلَا تُصَلِّ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْھُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِہٖ اِنَّھُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ
وَمَاتُوْا وَھُمْ فٰسِقُوْنَ) وَلَا یُدْفَنُ فِیْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِیْنَ اور مسلمانوں کی قبروں
میں بھی دفن نہ کیا جاوے وَتَارِکُ الصَّلٰوۃِ بِالْجَمَاعَۃِ اور جماعت سے نماز نہ پڑھنے والا
لَوْ صَلّٰی صَلٰوۃَ اُمَّتِیْ کُلِّھَا وَحْدَہٗ اگر میری تمام امت کے مقدار نماز اکیلا گذارے۔

قرء کل کتاب انزل اللہ تعالیٰ علی الانبیاء وحدۃ اور تمام آسمانی کتابیں بھی پڑھتا رہتا ہے۔ وصام صوم امتی کلھا وحدہ اور تمام امت کے مقدار روزے رکھتے۔ و تصدق صدقۃ امتی کلھا وحدہ اور سب امت کے مقدار صدقہ بھی دیوے لا یشم رائحۃ الجنۃ و لا ینظر اللہ تعالیٰ الیہ حیا و میتا جنت کی خوشبو تک نہ سونگھے گا۔ اللہ اس کی حیاتی اور ممات میں اس کی طرف نظر نہ کرے گا۔ وقال النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ایما مومن یتوضاء و یاتی الی المسجد و یصلی فیہ مع الجماعۃ غفر اللہ تعالیٰ لہ ذنوبہ اور کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو مومن وضو کرکے مسجد میں آوے۔ اور باجماعت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وقال النبی صلعم من حفظ صلوۃ فی اوقاتھا واتم رکوعھا وسجودھا اکرمہ اللہ تعالیٰ بخمس عشرۃ خصلۃ کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی نماز کی حفاظت کرے یعنی رکوع سجود پورا کرکے وقت پر ادا کرے اس کو اللہ تعالیٰ پندرہ خصلت دے کر عزت دار بنا دے گا۔ ثلثۃ فی الدنیا وثلثۃ عند الموت وثلثۃ فی القبر وثلثۃ فی الحشر وثلثۃ عند لقاء اللہ تعالیٰ تین دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین جس وقت خدا کے روبرو ہوگا۔

فاما الثلثۃ التی فی الدنیا فیزید عمرہ ورزقہ ویحفظہ نفسہ واھلہ دنیا میں تین یہ کہ اس کی عمر زیادہ اور رزق بہت

فاما الثلثۃ التی عند الموت اور تین جو موت کے وقت یہ ہیں۔ کہ اس کو خوف سے اور ڈر سے بشارت دی جاتی ہے۔ اور بہشت میں داخل ہو کی خبر سنائی جاتی ہے۔ جیسے کہا اللہ تعالیٰ نے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَبْشِرُوا بِالْجَنَّۃِ آخر تک آیت واما الثلثۃ التی فی القبر اور تین عزتیں جو قبر میں دی جاتی ہیں وہ یہ ہیں۔ یوسر سوال منکر و نکیر و یوسع علیہ قبرہ و یفتح لہ باب الی الجنۃ کہ منکر نکیر کا سوال جواب آسان اور قبر فراخ اور ایک دروازہ بہشت کا کھولا جاوے گا

واما الثلثۃ التی فی الحشر فیخرج من القبر وھو یتلالا وجھہ کالقمر لیلۃ البدر کما قال اللہ تعالیٰ یسعیٰ نورھم بین ایدیھم وبایمانھم رتلک جسم آخر تک جو عزتیں نمازی کو حشر میں ہونگی۔ اول یہ کہ قبر سے نکلتے وقت اس کا چہرہ چاند جیسا ہوگا روشن چمکیلا۔ جیسے آئت میں ہے۔ وَیُعْطٰی کِتَابَہٗ بِیَمِیْنِہٖ وَیُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔ اور کتاب دائیں ہاتھ عطا ہوگی اور حساب کتاب آسان ہوگا۔

اور خدا کے روبرو جو تین عزتیں نمازی کو ہونگی۔ وہ یہ ہیں۔ رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ اللہ تعالٰے راضی ہو جاوے گا۔ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ اور ان کو سلامتی سے رکھے گا۔ وَالنَّظْرُ اِلَیْھِمْ اور دیکھنا اللہ تعالٰے کا طرف ان کی بیچ رحمت سے ۔ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۔ وَمَنْ تَھَاوَنَ بِالصَّلٰوۃِ الْخَمْسِ عَاقَبَہُ اللّٰہُ بِخَمْسَ عَشَرَ خَصْلَۃً اور جو کوئی پانچ نماز وں کو سستی سے ادا کرے گا۔ اس کو اللہ تعالٰے پندرہ جگہ عذاب دے گا۔ ثَلٰثَۃٌ فِی الدُّنْیَا وَثَلٰثَۃٌ عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَۃٌ فِی الْقَبْرِ وَثَلٰثَۃٌ فِی الْحَشْرِ وَثَلٰثَۃٌ عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَمَّا الثَّلٰثَۃُ الَّتِیْ فِی الدُّنْیَا فَیُرْفَعُ الْبَرَکَۃُ مِنْ رِزْقِہٖ وَعُمْرِہٖ وَسِیْمَاءُ الصَّالِحِیْنَ مِنْ وَجْھِہٖ۔ جو تین خصلت دنیا میں ہوتی ہیں یہ ہیں۔ کہ اس کے رزق اور عمر میں برکت نہیں ہوتی۔ اور نہ اس کا چہرہ صالحین کا سا رہتا ہے۔ اور تین خصلتیں جو موت کے وقت ہوتی ہیں یہ ہیں۔ فَیَمُوْتُ جَائِعًا وَّعَطْشَانًا وَّذَلِیْلًا۔ کہ بھوکا پیاسا اور خوار ہو کر مرے گا۔ اور قبر میں تین یہ کہ فَیَضِیْقُ قَبْرُہٗ حَتّٰی یَدْخُلَ اَضْلَاعُہٗ بَعْضُھَا فِیْ بَعْضٍ قبر میں اس کو ایسی تکلیف ہوگی۔ کہ ایک طرف کی پسلی دوسری طرف نکل جاوے گی۔ وَیُفْتَحُ بَابٌ مِّنْ نَّارٍ اور آگ کا دروازہ کھولا جاتا ہے۔ اور حشر کی تین خصلت یہ ہیں۔ فَیَخْرُجُ مِنْ قَبْرٍ مُّسْوَدُّ الْوَجْہِ نکلے گا قبر سے منہ کالا۔ وَمَکْتُوْبٌ فِیْ جَبْھَتِہٖ ھٰذَا اٰیِسٌ مِّنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اور بے نماز کی پیشانی سے لکھا ہوگا کہ یہ رحمت خدا سے ناامید ہے۔ وَیُعْطٰی لَہٗ کِتَابُہٗ مِنْ وَّرَائِہٖ اور اعمال نامہ اس کو پیچھے ہاتھ جکڑ کر دیا جاوے گا۔ اور جو تین وقت ملاقات باری تعالٰے کی ہونگی یہ ہیں کہ فَلَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی ان سے اللہ تعالٰے کلام نہ کرے گا۔ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور قیامت کو اللہ تعالٰے اس کی طرف نہ دیکھیگا۔ وَلَا یُزَکِّیْھِمْ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ اور ان کو عذاب برا دکھ دینے والا ہوگا۔

ثواب نماز کے رکنوں کا

انس بن مالک رضؓ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا قَامَ الْعَبْدُ اِلَی الصَّلٰوۃِ۔ جب بندہ نمازی نماز کی طرف کھڑا ہو کر کہتا ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ وہ گناہ سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے جیسا ماں کے پیٹ سے نکلا۔ اور جب نمازی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہتا ہے۔ کُتِبَ لَہٗ

بِکُلِّ شَعْرَۃٍ عَلٰی بَدَنِہٖ عِبَادَۃُ سَنَۃٍ اس کے ہر بال کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ وَاِذَا قَرَءَ الْفَاتِحَۃَ فَکَاَنَّمَا حَجَّ وَ اعْتَمَرَ اور جب کہا الحمد گویا کہ اس نے حج اور عمرہ کیا۔ وَاِذَا رَکَعَ فَکَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِوَزْنِہٖ ذَھَبًا۔ اور جب رکوع اطمینان سے کرتا ہے نمازی گویا اس نے اپنے بوجھ کے قدر سونا تصدق کیا ہے۔ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالٰے ان کی طرف نظر رحمت کرتا ہے اور جب سجدہ میں سبحان ربی العظیم کہتا ہے۔ فَکَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَۃً اس قدر ثواب ہوتا ہے کہ گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا ہے۔ اور جب تشہد پڑھتا ہے۔ اَعْطَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ثَوَابَ اَلْفِ عَالِمٍ وَ اَلْفِ شَہِیْدٍ اللہ تعالٰے اسے ہزار عالم اور ہزار شہید کا ثواب دیتا ہے۔ وَاِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ اور جب نمازی اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے۔ اور پھر السلام علیکم ورحمت اللہ کہتا ہے۔ فَتَحَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ ثَمَانِیَۃَ اَبْوَابَ الْجَنَّۃِ ۵ اس کے لئے آٹھ دروازے جنت کے کھولے جاویں گے۔ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّ بَابٍ شَاءَ بِلَا حِسَابٍ وَّ لَا عَذَابٍ نمازی داخل ہو جاوے گا جس دروازہ سے چاہے بغیر حساب اور بغیر عذاب کے۔

ثواب جماعت روز قیامت

دقائق ۱۲۲ جَاءَ فِی الْخَبَرِ اَنَّہٗ یُحْشَرُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مَسَاجِدَ الدُّنْیَا خبر میں آیا کہ اللہ تعالٰے دنیا والی مسجدوں کو اٹھاوے گا۔ کَاَنَّھَا بُخْتٌ اَبْیَضُ قَوَائِمُھَا مِنَ الْعَنْبَرِ وَاَعْنَاقُھَا مِنَ الزَّعْفَرَانِ ۵ جیسے لونٹ سفید جن کے پاؤں عنبر اور گردن زعفران وَ رُءُوْسُھَا مِنَ الْمِسْکِ وَظُھُوْرُھَا مِنْ زَبَرْجَدِ الْاَخْضَرِ سر کستوری کے اور پیٹھ زبرجد سے ہوگی بَرِکِبُھَا اَلْجَمَاعَۃُ وَالْمُؤَذِّنُوْنَ یَقُوْدُوْنَھَا بِالْلِجَامِ ان پر جماعت سے نماز پڑھنے والے سوار ہوں گے۔ اور بانگے لگاموں سے پکڑ کر چلائیں گے۔ وَالْاَئِمَّۃُ یَسُوْقُھَا فَیَعْبُرُوْنَھَا فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیَامَۃِ اور امام مسجد ان کو چلا کر عرصات قیامت میں لے جاویں گے۔ فَیُقَالُ ھٰؤُلَاءِ مِنَ الْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَوْ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ الْمُرْسَلِیْنَ پوچھیں گے لوگ یہ مقرب فرشتے ہیں یا بڑے بڑے رسول۔ جواب میں فرشتے پکاریں گے۔ اے اہل قیامت یہ ہیں لوگ محمد ﷺ سرور کی امت کے ہیں۔

جانے مسجدوں میں تھے اہل سعادت		یہ پڑھتے نمازیں سبھی باجماعت

جماعت کی خاطر ملی یہ کرامت
نمازیں جماعت سے پڑھتے جو بھائی
کریں گے جو ترک اس کو ہوگی ندامت
قیامت میں عزت فرشتوں سے بھائی

دس شخص کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا

قَالَ النَّبِیُّ صلعم عَشْرَ نَفَرٍ لَنْ یَّقْبَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی صَلٰوتَہُمْ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ دس شخصوں کی اللہ تعالےٰ نماز قبول نہیں کرتا ہے رَجُلٌ صَلّٰی وَحِیْدًا بِغَیْرِ رَتْلٍ آیَۃٍ وہ جو اکیلا نماز پڑھے بدون قرأت کے وَرَجُلٌ لَا یُؤَدِّی الزَّکٰوۃَ اور جو کوئی زکوٰۃ نہیں دیتا۔ وَرَجُلٌ یَؤُمُّ قَوْمًا وَھُمْ لَہٗ کَارِھُوْنَ وہ امام جس پر قوم ناخوش ہووے وَرَجُلٌ مَمْلُوْکٌ اٰبِقٌ اور جو غلام اپنے مالک سے بھاگ جاوے۔ وَرَجُلٌ شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ اور جو ہمیشہ شرابی رہے یعنی شراب پیئے وَامْرَأَۃٌ بَاتَتْ وَزَوْجُھَا سَاخِطٌ اور جس عورت پر خاوند ایک رات غصے رہا ہو وَامْرَأَۃٌ حُرَّۃٌ تُصَلِّیْ بِغَیْرِ خِمَارٍ اور جو عورت آزاد بغیر چادر کے نماز پڑھے۔ وَاٰکِلُ الرِّبٰوا اور سود خوار۔ وَالْاِمَامُ الْجَائِرُ اور بادشاہ ظالم وَرَجُلٌ لَا تَنْھَاہُ صَلٰوتُہٗ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ اور وہ نمازی جس کو نماز اس کی بے حیائی اور بیہودہ خلاف شرع باتوں سے نہ روکے۔

نماز سے دس خصلت حاصل ہوتی ہیں

ابی ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ وَفِیْھَا عَشْرُ خِصَالٍ نماز دین کا ستون ہے۔ اور نماز پڑھنے سے دس خصلت حاصل ہوتی ہیں زَیْنُ الْوَجْہِ منہ روشن خوبصورت نُوْرُ الْقَلْبِ دل منور وَرَاحَۃُ الْبَدَنِ آرام بدن وَاُنْسٌ فِی الْقَبْرِ غمخوار گی قبر میں وَمَنْزِلُ الرَّحْمَۃِ اترنا رحمت الٰہی کا وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ کنجی آسمانوں کی وَثِقْلُ الْمِیْزَانِ بوجھ ترازو کا وَمَرْضَاتُ الرَّبِّ اور رضامندی رب کی وَثَمَنُ الْجَنَّۃِ قیمت بہشت کی وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ اور پردہ آگ سے وَمَنْ اَقَامَھَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ ھَدَمَ بیان اور جس نے اس کو قائم رکھا۔ دین کو قائم رکھا۔ اور جس نے اس کو چھوڑ دیا۔ دین کو گرا دیا۔

نماز جمعہ کا بیان حدیث و قرآن

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ط اے مومنو جب جمعہ کی نماز کے لئے بلانے جاؤ جمعہ کے دن تو اللہ کو یاد کرنے کے لئے دوڑتے آؤ۔ اور خرید و فروخت کا کام کاج چھوڑ دو ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ط یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ف یعنے سب دنیا کے کاموں سے جمعہ پڑھنا بہتر ہے۔ کیونکہ جمعہ پڑھنے والوں کو قیامت کے دن بخشوا دے گا۔ اور قیامت کے دن بھی محفوظ رکھے گا۔ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْکُرُوا اللّٰهَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ جب نماز ادا کی جاوے تو زمین میں پراگندہ ہو جاؤ۔ اور اللہ کے فضل سے روزی تلاش کرو۔ اور اللہ کو بہت بہت یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

جمعہ کن کن پر فرض ہے۔ اور کس پر نہیں ہے

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ مرفوعاً روایت ہے کہ کہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ فِیْ جَمَاعَةٍ اِلَّا عَلٰی اَرْبَعَةٍ کہ جمعہ حق ہے اور واجب ہے۔ ہر ایک مسلمان پر مگر با جماعت مگر چار شخصوں پر نہیں۔ عَبْدٍ مَّمْلُوْکٍ اَوِ امْرَاَةٍ اَوْ صَبِیٍّ اَوْ مَرِیْضٍ غلام یا عورت اور نابالغ لڑکا اور بیمار۔

سوا ان کے سنے جو بانگ کاہی کریں یہ چار گر جمعہ ادائی جمعہ ان چار پر نہ فرض آئی	واجب ہے جمعہ اس پر پیارے بھائی۔ ثواب ان کو بھی دیتا ہے الٰہی۔ باقی سب حاضر آویں جمعہ میں بھائی۔

جمعہ کے فرض ہونے میں بھراؤ
نہیں ہے شک قرآن سے سند لاؤ

عذاب تارک جمعہ از حدیث شریف

مشکوٰۃ روایت عبداللہ بن عمرؓ ابوہریرہؓ سے آنحضرت صلعم۔ یَقُوْلُ عَلٰی اَعْوَادِ مِنْبَرِہٖ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ۔ کہتے تھے اپنی لکڑی کے منبر پر کہ لوگ اپنے جمعہ کے چھوڑنے سے باز آویں اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ ورنہ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔ پھر وہ غافلوں میں سے ہو جاویں گے حدیث مسلم ع۲ عبداللہ بن مسعود سے مرفوعاً روایت ہے۔ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ رَجُلًا يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ میرے دل میں کہ جمعہ کی نماز میں کسی اور کو اپنا جگہ امام کروں۔ ثُمَّ اُحَرِّقُ عَلٰى رِجَالٍ يَّتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوْتَهُمْ پھر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ جو کہ جمعہ میں نہیں آتے۔

جمعہ کی فضیلت کا بیان اور پڑھنے کا ثواب

ابی ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلّٰى مَا قُدِّرَ لَهٗ ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِهٖ ثُمَّ يُصَلِّيَ مَعَهٗ کہا جو کوئی نہا کر جمعہ کی نماز پڑھے جو اس کے مقدر میں ہے اور خطبہ میں چپکا بیٹھا رہے اور پھر نماز اس کے ساتھ پڑھے یعنی امام کے غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى وَفَضْلُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ (مسلم) اس کے گناہ درمیان اس کے اور درمیان دوسرے جمعہ کے بخشے جاتے ہیں۔ اور تین دن زیادہ کے بھی گناہ بخشے جاتے ہیں۔ ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ جب جمعہ کا وقت ہوتا ہے۔ فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے رہتے ہیں عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُوْنَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِيْ يُهْدِيْ بَدَنَةً اور لکھتے ہیں۔ اول آنے والے کو پھر اس کے بعد کے آنے والے کو اور مثال اس شخص کی کہ اول وقت جمعہ پڑھنے گیا۔ جیسے کسی نے ایک اونٹ قربانی کے لئے بیت اللہ شریف میں بھیجا۔ ثُمَّ كَالَّذِيْ يُهْدِيْ بَقَرَةً پھر اس کے بعد کا آنے والا ایسا ہے۔ کہ اس نے بیل کعبہ شریف میں قربانی کے لئے بھیجا۔ ثُمَّ كَبْشًا اس کے بعد کا آنے والا ایسا

ہے کہ اُس نے دنبہ قربانی کے لئے بھیجا۔ ثُمَّ دَجَاجَةً ۔ اس کے بعد کا آنے والا مرغے کا ثواب ثُمَّ بَيْضَةً پھر انڈا۔ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ (بخاری ۔ مسلم) پھر امام نکلتا ہے ۔ خطبہ کے لئے پھر دفتر بند کر کے خطبہ سنتے ہیں۔

بوقت خطبہ کلام کرنے سے ثواب جمعہ نہیں رہتا

بروایت ابی ہریرہ رضی قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ فرمایا رسول اکرم صلعم نے کہ جب تو نے اپنے یار کو کہا کہ چپ رہ ۔ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو تُو نے لغو کیا۔ ابی ہریرہ سے ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا (مسلم) جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ میں ہیں حاضر ہو کر چپ چاپ کر کے خطبہ سنا۔ اوس کے گناہ اس جمعہ اور دوسرے جمعہ تک بخشے جاتے ہیں۔ اور تین دن زیادہ سے بھی اور جس نے روڑ کنکری گنا تحقیق بیہودہ کام کیا۔

بوقت خطبہ سن لو پیارے بھائی
ہلاؤ کنکری نہ تنکے توڑو
بیٹھا کر د سامنے اپنے اماماں
صفوں میں ہونے والے پیچھے بھائی
کوئی خطبہ میں ٹھا کے یار تائیں
کہا سرور جو بولے خطبہ ویلے
کہا جس نے پیارے چپ ہو بھائی
جو نہا کر جمعہ کو پہلے ہی جاوے
ہو کر نزدیک بیٹھے چپ بھراؤ
پیچھے آکر نہ پہلی صف میں آئے
لوگوں کو چیر تا آگے جو جاوے

کرے حرکت نہ ہرگز غیر کا ہی
دھیان اپنا خداوند طرف جوڑو
صفوں اوّل میں چاہیے ہو غلاماں
پیچھے بھی جنتوں میں جا بنائی
بیہودہ یہ بھی کرنا کام نائیں
مثل ہے گدھے کی سمجھو اس ویلے
نماز جمعہ اس نے خود گوائی
پیادہ پا اور خطبہ کو پاوے
ثواب اک برس روزے قیام پاؤ
کیا ہے منع سرور نے بھراؤ
جمعہ ہے ایسا جیوں کوئی ظہر پاوے

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مَنْ صَلَّی یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فِی جَمَاعَۃٍ کُتِبَ لَہٗ حَجَّۃٌ مُتَقَبَّلَۃٌ جس نے جمعہ کی نماز جماعت سے پڑہی۔ لکھا گیا واسطے اُس کے ثواب حج مقبول کا۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَصَلّٰی مَعَ الْاِمَامِ وَشَہِدَ جَنَازَۃً وَتَصَدَّقَ بِصَدَقَۃٍ جس نے روزہ رکھا دن جمعہ کے اور امام کے ساتھ نماز پڑھی اور جنازہ بھی پڑھا۔ اور کچھ صدقہ بھی دیا۔ وَعَادَ مَرِیْضًا اور بیمار کی بیمارپرسی کی وَشَہِدَ نِکَاحًا اور کسی نکاح پر گیا۔ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ اوس کے واسطے جنت واجب ہو جاتی ہے سبحان اللہ جمعہ غریبوں کا حج ہے ۔

معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْجُمُعَۃُ حَجُّ الْمَسَاکِیْنِ جمعہ غریبوں کا حج ہے۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ سب دنوں کا سردار ہے۔ حدیث شریف سَیِّدُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ سب دنوں کا سردار دن جمعہ ہے ۔

پر اجکل لوکاں ایہ سرداری وتی لوہی تائیں ۔ بار روزہ ساکھی نویں پوشاکی لا دن چاہن چائیں
ہور دہاڑے اہل ہنوداں کردے خوشی سوائی ۔ خوشی جمعہ دی والی وانجی کردے مومن بھائی
چھنجاندے دن سب دہاڑی ذرا نہ اکن کائی ۔ جیکر دیہہ لگے خطبے نوں سو سو بات سنائی
ویکھ عیسائیاں دل بھراواں شرم نہ ہرگز آئی ۔ سارا روز نہ کیتا دھندا قسمت کھاندے بھائی
نساں اتے کلم پیارے کیتے جمعہ نہاد گوائی ۔ جسدا سو شہیداں جتنا ورد ثواب ایہائی
اشرف افضل اکبر ایہ دن جمعہ مبارک سائی ۔ جسنوں کیتا ضایع اڑیا بسلے کمان واہی

حدیث شریف اَفْضَلُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ اَشْرَفُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ اَکْبَرُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ سب دنوں کا افضل دن جمعہ کا ہے اور سب دنوں سے شریف دن جمعہ کا ہے اور سب دنوں کا بڑا دن جمعہ کا ہے۔ اَلْجُمُعَۃُ کَنْزُ الْحَسَنَاتِ جمعہ نیکیوں کا خزانہ ہے۔ اَلْجُمُعَۃُ مَعْدِنُ الْخَیْرَاتِ جمعہ کا روز نیکیوں کی کان ہے ۔

ذکر صدقہ و زکوٰۃ از قرآن مجید و عذاب تارک الزکوٰۃ

سورہ بقر رکوع ۳۴ یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ اے ایمان والو

خرچ کرو جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے۔ (مال۔ علم۔ طاقت۔ حکومت) مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔ پہلے اُس روز سے کہ جس میں خرید و فروخت نہیں۔ اور دوستی سفارش بھی نہیں ہوگی اور کافر وہی ظالم ہیں۔ ف کافروں سے مراد منکر وجوب زکوٰۃ ہے۔ یا تارک زکوٰۃ

س بقرہ ۲۴ رکوعہ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ اللہ کے رستے میں خرچ کرو۔ اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ اور احسان کرو تحقیق اللہ نیکی و احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

ع منافقون وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے۔ موت سے پہلے خرچ کرو۔ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ پھر یہ کہے۔ کہ اے رب میرے کیوں نہ مہلت دی تو نے مجھ کو وقت نزدیک تک۔ تاکہ میں خیرات دے کر نیک ہو جاتا۔ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ تعالے ہرگز مہلت نہ دے گا۔ کسی کو جب اجل یعنے موت آجاوے گی۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ تعالے سب جانتا ہے۔

جاگو اب وقت ہے جاگن کا بھائی
ہیں چلتے ہاتھ پاؤں اب تمہارے
مرگ کے وقت ہے افسوس کھانا
تڑپتی جان ہووے گی پیاری
روویں گے اپنے کاموں کو بھرائے
میت خیراتنا سے لاچار ہو کر
کہے افسوس میں خیرات کرنا

خبر قرآن نے ہے کہ سنائی
کرو کچھ خرچ راہ للہ کمائی
کرے نہ خرچ جس سے بنے کمائی
بیٹی بیٹا عورت ویسی دوہائی
میت کے فکر تک نہ دل میں آئی
کہے مہلت دیویں گر یا الٰہی
خبر قرآن نے ہے کہ سنائی

س الفجر یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ کہیگا افسوس میں پہلے بھیجتا واسطے زندگانی کے یعنی ابدی زندگانی کے لیے ؛

کھاوینگے وقت پر افسوس بھائی
خرچ جس نے نہ کی اپنی کمائی

وہ بھی افسوس کھاونیگے پیارے
وہ بھی افسوس کھاو نیگے کمینے

جنہوں نے نام سنگوں بیں گنوائی
جنہوں نے راگ رنگوں بیچ لٹائی

صدقہ پاک مال اور کسب حلال سے لگتا ہے

س ۳ بقر رکوع ۳۷ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ اے ایمان والو پاکیزہ مال سے جو کہ کماتے ہو اور زمین سے تمہارے لئے ہم نے نکالا ہے خرچ کرو۔ وَ لَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ ۔ اور مال میں سے ناپاک اور ناجائز طور سے کمایا ہوا اور خراب چیز جس کو لیتے وقت آنکھ بند کر لیتے ہو۔ راہِ اللہ میں خیرائیت کی قصد نہ کرو۔ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ جان لو۔ اللہ تعالےٰ ایسے صدقہ اور ایسے آدمی سے بے پرواہ ہے

اجکل لوکاں عادت مندی دیندے پھٹے پرانے
بھیڑیاں قسمت مندی ہوئی حق اللہ نہ جانے
گنا چھلی اوہو دینمے آپ پسند نہ آنے
جیکوئی عاجز کارن لتی نام خدا دا پائے
تکر نام خدا دے دیون چھنڈیا مال ایا نے
آپ کھاون نوں دل نہ کیتا تا نام خدا دے
خرچ قبر دا اللہ دیون وچہ حدیثاں آیا۔
نام خدا دے عمدہ چیزاں دیو بھائی بھینیاں
سپ اٹھونیں زہری تھیں وچہ قبرستاوں
دا صدقہ رد بلا ہیں کہندے وچہ حدیث بھی آیا۔

خیر فقیراں پاون کارن رکھن چھٹن دانے
واڑاں باہی کھیتی وچوں ستگے موٹھ پرانے
چیزاں ناقص نام خدا دے دیندے غفل گونے
بالکل بگا پانی دیون مارن سو سو طعنے
یا کوئی بانسی سڑیا گلیا دینیاں زور دھگانے
حق خدا دا کجھ نہ جانا چھنڈیا قبر بھلانے
بھائیو بھینوں خرچ قبر دا چلسے خوب بنایا
اجکل دوچہ قبر دے جاناں چاہئے نہیں جلانا
بھائی بھینیوں کرو خیرائت اللہ جیہوں فرمایا
غضب خدا دند ٹھنڈا کردا سرور آکھ سنایا

حدیث شریف صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِیْ غَضَبَ الرَّبِّ پوشیدہ صدقہ اللہ تعالےٰ کے غضب کو سرد کر دیتا ہے۔ یعنی سخی پر اللہ خوش ہو کر دنیا دوزخ کو جو کہ خدا کے قہر کی آگ ہے سرد کر دیتا ہے۔ کیا شئے راہ اللہ دینی چاہئے۔ ایسا سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو

لوگوں نے کہا تب اللہ تعالےٰ سے حکم صادر ہوا - پ۲ یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ۔ پوچھتے ہیں تجھ کو کیا خرچ کریں قُلِ الْعَفْوَ ؕ کہہ حاجت سے زیادہ - پھر صحابوں نے پوچھا کہ کس جگہ خرچ کریں اور کس کو دیں سبب یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ تم سے سوال کرتے ہیں اے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ کیا خرچ کریں کہہ جو کچھ خرچ کرو مال سے اول ماں باپ کو دو اور پھر قرابت والوں کو اور پھر یتیموں کو - اور پھر فقیروں کو اور مسافروں مہمانوں کو اور ایک جگہ یہ لکھا ہے - وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً س بقر رکوع وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى اور وہ اپنا مال خدا کو راضی کرنے کو قرابت والوں کو دیا پیارا مال عمدہ جو محتاج ہوں - وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنَ اور یتیم بچوں کو دو اور فقیروں کو دو جو کما نہیں سکتے - اور سوال نہیں کرتے وَابْنَ السَّبِیْلِ اور مسافروں اور مہمانوں کو دو جن کے پاس خرچ نہ ہو - وَالسَّآئِلِیْنَ اور محتاج سائل کو وَفِی الرِّقَابِ اور غلام اور نوکر کے چھوڑنے میں دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے - س بقر ۳ رکوع ۳۷ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو تم اپنے مال سے اپنی جانوں کے لئے خواہ کسیکو دو مسلمان ہو یا غیر ہو نفلی صدقہ دینا جائز ہے - ثواب نہ جاویگا - مگر زکوٰۃ سوا مسلمان غریب کے کافر کو جائز نہیں فقط وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ اور نہیں خرچ کرتے ہو مگر واسطے رضامندی اللہ تعالےٰ کے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۔ جانے معروف صدقہ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ تمہارا صدقہ ان فقیروں کے لئے ہے جو کہ زمین پر چلنے کی طاقت نہیں رکھتے - اور اللہ کے رستے میں رکے ہوئے ہیں یعنے جو لوگ دین کی اشاعت میں مصروف ہونے کے سبب سے تجارت یا زراعت کا کام نہیں کر سکتے - ایسوں کو صدقہ کی امداد دینی ضروری ہے اور نیز انکیں یہ وصف بھی ہے یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ جاہل جانتا ہے کہ یہ غنی ہیں بہ سبب کم سوال ہونے کے تَعْرِفُهُمْ بِسِیْمٰهُمْ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا تو ان کو ان کے چہروں سے پہچان لیتا ہے کہ وہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے - کہ اگر کسیکو لپٹ کر سوال کیا جاوے تو وہ سائل کو رد کرکے نجات سے محروم رہتا ہے - اسلئے کہا اللہ تعالےٰ نے فَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ یعنے سائل کو مت جھڑک اسواسطے کہا مَا اَفْلَحَ مَنْ رَدَّ السَّآئِلَ یعنے جس شخص نے سائل (کے سوال) کو رد کردیا - چھٹکارا نہ پایا ؏

ثواب صدقہ از قرآن شریف

س۳ بقر رکوع ۳۶ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ ان لوگوں کی مثال جو راہ اللہ اپنا مال خرچ کرتے ہیں جیسے مثال ایک دانہ کی کہ وہ بویا ہوا سات بالیاں نکالتا ہے۔ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ ہر ایک بالی میں سو دانہ ہوتا ہے۔ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ اور اللہ تعالیٰ دوگنا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور کشائش والا ہے جاننے والا۔

حدیث شریف بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً آیا ہے مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صدقہ دیوے کسب حلال کرکے کھجور کے برابر۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سوائے پاک مال کے قبول نہیں کرتا فَاِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يُرَبِّيْهَا لِصَاحِبِهٖ كَمَا يُرَبِّيْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ اللہ تعالیٰ اس کو بڑی عزت سے قبول فرماتا ہے۔ اور صدقہ دینے والے کے لئے ایسا پالتا ہے جیسے کہ کوئی اپنے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ پہاڑ کی طرح ہو جاتا ہے۔ یعنے قیامت کو صدقہ مقدار کھجور کا پہاڑ کے برابر ہو کر صاحب صدقہ کو ملیگا۔ حدیث شریف انس سے مرفوعاً روایت ہے۔ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو رفع کر دیتا ہے۔ اور جان کندن کی تلخی سے بچاتا ہے وقت صدقہ دینے کا فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ کہ صدقہ دے راہ مولے میں جب تک تو تندرست اور صحیح سلامت ہے۔ اور امید زندگانی کی اور خوف موت کا رکھتا ہے ؎

احسان جتانے اور ایذا رسانی سے صدقہ ضائع ہو جاتا ہے اور جس کے بعد احسان اور ایذا نہ ہو۔ اس کا ثواب

س۳ رکوع بقر اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستہ میں خرچ کرتے ہیں (جہاد وغیرہ اشاعت دین میں) ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا

مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ پھر
صدقہ دیکر لینے والے کو ایسی بات نہیں کہی جس سے اوسکو ایذا اور تکلیف پہونچے ۔ ایسے
سخیوں کو اللہ کے پاس اُسکا اجر یہ کہ نہ خوف ہوگا اور نہ غمگین ہونگے قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ
مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۔ اچھی بات کرنی یعنی وعدہ کرنا کہ پھر دینگے
یا پاس نہیں ہے اور سائل کی سخت کلامی اور تنگ کرکے مانگنے سے اس صدقہ سے بہتر ہی
جس کے بعد سائل کو جھڑکا جاوے ۔ اور لعن طعن کی جاوے ۔ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ اور اللہ
بے پرواہ ہے ایسے صدقوں سے جن کے بعد سائل کو تکلیف اور رنج دیا جاتا اور احسان جتایا
جاتا ہے ۔ اور اللہ تعالے بڑا بردبار ہے ۔ یعنی ایسے صدقہ دینے والوں کو جلدی عذاب
میں گرفتار نہیں کرتا ۔ فقط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى
اے مومنو! اپنے صدقے فقیر و نکو احسان جتا کر اور تکلیف آمیز باتیں کہکر ضائع نہ کرو ۔

منگتیاں تائیں جھڑکن گھرکن لازم نہیں ٹھہراؤ
جے نہ پاس دیون نوں ہووے مٹھی بات سناؤ
کہے خداوند مٹھی بولی چنگی اوس خیر اتوں
دیکر جو احسان کریندے صدقہ ضائع ہو جاوے
ہن اجکل رسم رواج پیا جو جھڑکن لوک فقیراں

جھڑدا سر دا دیکر اونہاں رخصت کر دکھاؤ
پھر آؤ جے خدمت کرساں معاف رکھو فرماؤ
طعن ملامت کرکے دینا ثابت ہی آیا نوں
دکھ سوالی دیون والا اجر نہ ہرگز پاوے
منع قرآنوں جھڑک نہ سائل آکھ سناواں ویراں

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور سائل کو مت جھڑک ۔

اُن کی مثال جو دنیا کے لئے خرچ کرتے ہیں

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ مثال اونکی جو اپنا مال دنیا کے دکھلاوے کے لئے
خرچ کرتے ہیں وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور وہ دنیا کے لئے خرچ کرنیوالا اللہ
اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتا ۔ کیونکہ اگر اس کا ایمان قیامت پر ٹھیک ہو تو قیامت کے
لئے خرچ کرے فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ مثال دنیا کے لئے صدقہ کرنے
کی جیسے مثال پتھر صاف کی کہ اوپر خشک مٹی ہو فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۔ پھر
موسلادھار بارش ہوتی ہے ۔ تو صاف پتھر کا پتھر رہ جاتا ہے لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا
كَسَبُوْا قادر نہ ہونگے ریاکار جو کچھ خرچ دنیا کے لئے کرتے ہیں کچھ ثواب لینے پر

وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ اور اللہ تعالےٰ قوم کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔
وَمَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ وَتَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ
اور جو لوگ اللہ کی رضا مندی کے لئے اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں اور نیز اپنے دل کو
ثابت رکھکر ثواب پاویں۔ کَمَثَلِ جَنَّۃٍ بِرَبْوَۃٍ اَصَابَھَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُکُلَھَا
ضِعْفَیْنِ مثال اوس باغ کی ہے جو ایک ٹیلے پر ہے پہنچا مینہ بڑی بوندوں والا
لگے میوے دو گنے ف ٹیلے پر اس لئے کہ پانی سے محفوظ رہے۔ گرمی جلدی
پہونچے۔ ہوائیں لغذیں ملتی رہیں۔ یہ مثال مومن کے صدقہ کی ہے جو خدا کے خوش
کرنے کو دیا جاتا ہے فَاِنْ لَّمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ فَطَلٌّ۔ اگر اوس کو بڑی بارش نہ ملے
تو شبنم ہی کفایت کرتی ہے یعنے اخلاص سے غریب کا صدقہ تھوڑا ہی قیامت بہت ہوگا
جیسے قرآن و حدیث سے ثابت ہوا ۝

صدقہ بڑے درجے کو پہنچاتا ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالےٰ نے شرع اول لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ تم ہرگز نیکی
درجہ کو نہ پہنچو گے جب تک سب سے پیاری چیز راہ اللہ میں خرچ نہ کرو فـ یعنی اگر
بہشت کی آرزو ہے تو صدقہ خیرات کرو۔ اور دل کو خدا کی طرف لگاؤ۔ دیکھو جب ابراہیم کو فرزند دلبند
کی قربانی کا حکم ہوا۔ تو انہوں نے بیٹے کو راہ اللہ ذبح کرنیکا ارادہ کیا تھا۔ اور کیسے طور سے
اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو بچایا۔ اور یہ نمونہ دنیا میں ایک بے نظیر مثال قائم کرکے سیدی
ایسی کہ لڑکا دیتے وقت ذرا دریغ نہ کیا۔ لڑکا ایسا باپ کا تابعدار کہ جان تک دریغ نہ کیا۔ باپ خدا تعالےٰ
کا ایسا حکم بردار کہ اپنے عزیز لخت جگر کو راہ مولا دینے پر حکم ارادہ کرکے چھری حلق پر چلائی

بڑا میں درجے حاصل ہوون حکم خداوند سبحانے — قریبی حقداراں نوں دیتے ضائع کرو نہ گئے
اول حق سندیسے اوتے خدمت کرنی مائی — پھیر قریبی آند گوانڈی سکے بھیناں بھائی
پھیر ساکاں نالیاں حق پچھان ویکھو آلب آئی — پھیر یتیم غریب مسافر خدمت مہماناں کائی
بیوہ والی ذہنت بیلی جیہڑا موہن ستے جائی — وچ بہشت لگا نا کیتا اگوں ہوئی رہائی
ہور دینی کماں اندر خرچیاں ہوندی ہے رہائی — دین دوہاں کارن خرچو راضی نبی الٰہی
مکتب کھلنے جاری رکھو ہووے قرآن پڑھائی — طالب علماں خرچ دیہو یا علماں داں بھائی
جیکر مال نہ راہ وچ اللہ خرچیاں ہویا تباہی — بے جا خرچن والے ملاں ہن شیطاناں بھائی

آیت لکھ سنا غلاماں خفا نہ ہو سکائی
جیونکر وچہ سیپارے پندراں آیا حکم آلٰہی

س ۱۵ رکوع ۳ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا

اور قرابت والوں کو انکا حق دے اور مسکینوں اور مسافروں کو بھی دے اور بیجا خرچ نہ کر۔ بیجا خرچ کرنا یعنی جس جگہ اللہ تعالٰے اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم نہیں اوس جگہ خرچ کرنا بیجا فرمایا۔ اور ایسی جگہ خرچ کرنے والوں کو شیطانوں کے بھائی بتلایا ہے۔ جیسے اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ بیشک اسراف یعنی بحکم خدا و رسول شیطانوں کے بھائی ہیں وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ اور شیطان اپنے رب سے ناشکری کرنے والا ہے

اجکل لوکاں خرچ کرن عادت کتھے بھائی
حمل ہووے تی جوگیاں کولوں شہراں پچھن جاہی
باندر ریچھ قلندر آیا یا کسے بین بجائی
خسریاں ہوون منتظر سے دو کر آن بجائے
اوہ ہن کھیڈن سر پر چاون بخشش بکندی جاہی
نینگر جمے آن مراسی ڈھولک بے کھڑکائی
اک باز آتا گرد دی روڑی جاں وس بانگ سنائی
پھر کنجراں تائیں کنجر آکے لگے دین دہائی
کنجر گھریں سدینے بھیڑے بھیجن فخری جاہی
باریک پوشاکاں تنگ جامی ریشم اوہناں توں پائی
بیاہ شادی وچہ ویکھ جہاں نوں زر نوں آتش لائی
نام ناموساں کارن بھیڑے خرچ کرینیدے وہی
پرسے اجر قیامت لینا تد دیہو بھائی
بخیل بمعبت نہ جنت جاسی آخر آکھ سنائی

نام ناموساں کارن دیندی بنن شیطاناں بھائی
ونڈی مکی کالادانہ دیون شیطاناں بھائی
جس سبب دون سوایاں ہوون بیہہ کرے نکائی
لکھ لعنت جو ہوون دعالی لوئی بیدیاں لاہی
باجھ روپیوں گل نہ کرنے دین شیطاناں بھائی
وچھی کٹی کدی نہ چھڈی واری ملاں آئی
اللہ اکبر دی بیدیاں قیمت چنگی پائی۔
اوہناں خوش ہو ویہہ تیہہ دیندی کنجر اندی سمراہی
نوہاں دھیاں سکھن دوہڑے سجھ آوے کافی
قصہ کوتاہ بیجا دیکھے بنے شیطاناں بھائی
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ دیکھ بھلایا آیا حکم الٰہی
قیامت اجر نہیں کجھ ہوسی اوگت گئی کمائی
سخی جو اللہ کارن دیسی جنت جگہ بنائی
بخیلاں حق سنا غلاماں کیونکر لکھیا سائی

البخیل بعید من اللہ و الجنۃ و قریب الی النار یعنے بخیل نہ کرنے والا خرچ راہ خدا میں دور ہے اللہ سے اور جنت سے اور نزدیک ہے بسبب نہ خرچ کرنے کے دوزخ کے ✦

نظم

بخل وحشت مرد را رسوا کند
ملکہ در چاہ ہلاکش افگند

روئے جنت را کجا بیند بخیل | بستہ افتادہ زیر پائے پیل
اختیارا با جہنم کار نیست | جائے مسک خسیسان نار نیست

سخاوت نبی صاحب

آئے اک روز رل اصحاب سارے | بخدمت نبی صاحب دی پکارے
مانگے کوئی چیز جو نہ پاس پیارے | موڑا منہ دوستوں سے شرم مارے
دیکھا آیت آئی پندرہ سیپارے | من سنکر کے جو اللہ نے تارے

س ۱۵ رکوع ۶ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا یعنے اے نبی اگر تو منہ پھیرے محتاج صحابہ سے واسطے انتظاری روزی کے اپنے رب سے جسے تجھ کو روزی کی امید ہے فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۔ یعنی اُن سے منہ نہ پھیر۔ ان سے ایسی نرم بات کہو کہ خدا روزی رساں ہے۔ یا مراد دعا ہے کہ ان کے حق میں کر۔ آنحضرت باوجود پاس نہ ہونیکے کسی سائل کو خالی نہ جانے دیتے۔ ایک روز ایک مسلمان عورت یہودیہ عورت سے گفتگو کر رہی تھی۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم موسے علیہ السلام سے زیادہ سخی ہیں۔ حضرت موسےؑ پاس ہوتے سائل کو رد نہ کرتے تھے۔ تو آزمانے کو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے یہودی عورت نے اپنی لڑکی کو آنحضرت کے پاس بھیجا۔

وہ لڑکی پاس سرور آ، پکاری
کہا سرور نے پھر آنا پیاری
ذرا سی دیر کر کے پھر وہ آئی
پیراہن خود جو پہنا ہے وہ لینا
لیگئے تشریف حجرے میں پیارے
پیراہن لے کے لڑکی ودلو ہوئی
برہنہ ہوگئے بیٹھے پاک سرور
بہت کچھ دیر تک کی انتظاری
قصہ کوتاہ خدا آیت اُتاری

طلب کرتی پیراہن ماں ہماری
نہیں موجود ہے خواہش تمہاری
میری ماں مانگتی پیراہن کالی۔
دیدو گر سرور اہم کہے دینا
مبارک جسم سے کرتہ اتارے
پیراہن اور نہ تھا پاس کوئی۔
بلال ہوراں پکاری بانگ اکبر
برہنہ بدن تھا ہوئی لاچاری
سخاوت سخی نے عادت گذاری

س ۱۵ رکوع ۳ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ اور نہ کر اپنا ہاتھ بندھا ہوا اپنی گردن میں یعنے اگر پاس ہو۔ تو ضرور دے۔ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا

تھے تنگ شوں کی اور نہ کشادہ کر اپنا ہاتھ بالکل کشادہ کہ تو ملامت کیا ہوا ماندہ اور محتاج بیٹھے ۔

بخیل کیلئے دوزخ تیار ہے

س ۵ البقر رکوع ۶ اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَیَکْتُمُوْنَ مَا اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ جو لوگ بخیلی کرتے ہیں - اور لوگوں کو بخیلی کا حکم دیتے ہیں - جو کچھ انکو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے چھپاتے ہیں وَاَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا - ہم نے ایسے منکروں کے لئے عذاب خوار کرنیوالا تیار کیا ہے ۔

حکم میانہ روی کا

س ۱۹ الفرقان رکوع ۶ وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا جو لوگ بوقت خرچ اسراف نہیں کرتے ہیں یعنی حرام اور غیر جگہوں میں خرچ نہیں کرتے - اور نہ تنگ پکڑا - اور نہ بخیل کیا - یعنی جس جگہ حکم تھا خرچ کیا اور وہ میانہ روی کو قائم رکھتے ہیں

وسط را مکن ہرگز از کف رہا - کہ خیر الامور ہست اوساطہا
بخیلو مال ہے تجھکو پیارا - جو ہے اک روز تم سے جان ہارا
دینے جو راہ مولے میں نہ بھائی - کیا کچھ بات اون کے دلمیں آئی
سو جب موت نے آکر دبایا - تمام اسباب گھر کا ہو پرایا
فرشتہ جانکندن کو جو آیا - یہ سب کچھ ساتھ نہ جا سکی اٹھایا
جنہوں نے مال سے پیٹ کھلوایا - انہوں نے آگ دوزخ کو بجھایا

۱۳ رعد رکوع ۳ وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ جو لوگ اللہ تعالے کی رضامندی کیلئے صبر کرتے ہیں وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً وَّیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ اور نماز پڑھتے ہیں جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور ظاہر اور نیکیوں سے برائیوں کو دور کرتے ہیں اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عُقْبَی الدَّارِ ایسوں کے لئے ہے پچھلا گھر یعنی قیامت جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَھَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِھِمْ وَ

اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ باغ میں ہمیشہ رہینگے داخل ہونگے اونمیں اور جو کوئی آسمنہ ہوا ایمان اور عمل سے اوران کے باپوں سے اور اولاد سے وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ اور اون کے پاس ہر دروازہ سے داخل ہوکر کہینگے - سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ سلامتی ہو اوپر تمہارے بسبب صبر کرنیکے - اور پچھلا گھر بہت اچھا ہے ۔

صدقہ فرضی یعنے زکوٰۃ

س نور رکوع ۶ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ قائم رکھو نماز - اور دیتے رہو زکوٰۃ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کرو تاکہ رحم کئے جاؤ

عذاب تارک زکوٰۃ از قرآن شریف

س ۱۰ توبہ ع وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ جو لوگ خزانہ رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو انکو خوشخبری دے دردناک عذاب کی - خزانہ وہ ہے جس سے زکوٰۃ نہ دی جائے حدیث شریف مَا اُدِّيَ زَكٰوتُهٗ لَيْسَ بِكَنْزٍ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ جس دن گرم کیا دیگی آگ اوپر اونکے بیچ دوزخ کے یعنے خزانے گرم کئے جاوینگے فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ پھر داغ دینگے (اوس گرم کئے ہوئے روپیے زیور اور درم وغیرہ سے) اونکی پیشانیوں پہلوؤں اور پیٹھوں کو کیونکہ یہی اعضائے رئیسہ ہیں - داغ دیتے ہوئے فرشتے کہینگے هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ یہ تمہارا خزانہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے فائدہ کیواسطے رکھا تھا - اور آج تمہارا فخر کا باعث ہوا - فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ پس چکھو عذاب اوس مال کا جسکو تم جوڑکر رکھتے تھے بغیر زکوٰۃ دیئے اور راہ مولا میں خرچ کئے نہ زکوٰۃ دی اور نہ مسکینوں کی خبرگیری کی تب یہ مال آج تمہارے لئے وبال ہوا

حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جو دتیا اندر سے لئے پیلے فرض زکوٰۃ نہ دینا ہے	اور سونا روپا دو زخ بیچ اوں ملک کر بنا سے
دہ دن خرچ کر لدن ستی لال امر کے جبتا دوں -	تنہے دچہ لیتین بھائی کدہن تمارے داؤں

جس دکھ سوالی ڈھکھے نائیں وٹ متھے تے پایا ‏ سونا روپا پیار کیتا اوسدا بدلہ آیا

دوجی سنجھ مروسن وکھی کڈھسن دوجی داگس ‏ ویکھ غریباں پاسا کردا دولت حرص ہواؤں

تریجی سنجھ مریسن کنڈ وچہ پار دسلوہی ‏ ویکھ غریباں کنڈ کریندا مارا اینویں نت کھاسی

مڑ مڑ بھجاں لال کریسن مڑ مڑ بدن جلاسن ‏ سال پنجاہ ہزاراں نیکر ایہو حال وہان

جوڑ نگر فرض زکوٰۃ نہ دیندے اٹھ مجھیاں گائیں ‏ بکریاں ہور بھیڈاں ڈنبے اسدا حال سنائیں

چھوٹے وڈے ڈنگر اوسدے سارے جمع کرسن ‏ سائیں بیٹھ اوہناں دے سٹسن اوتھے لل چرسن

کھریاں سنگ ٹولا دوں ترکھی گاہن جیون گہار کے ‏ ایہو حال ہجاس دائم اندر حشر دہاڑے

دنیا اندر دس جیہاندا جو سردار سدا وے ‏ گردن اوتے تتھ بنھا کے حاضر کیتا جاوے

جیکر شرع مطابق اس نے اپنا عالم چلایا ‏ جے ظالم تاں بہت سزائیں دوزخ ڈیرہ لایا

حدیث شریف بخاری ابوہریرہ رض سے مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهٗ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس کو اللہ نے مال لائق زکوٰۃ دیا اور اوس نے زکوٰۃ نہ نکالی ۔ مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ بنایا جاویگا اوسکے لئے مال اوسکا جس نے زکوٰۃ نہیں ادا کی قیامت کے دن ایک اژدہا سانپ گنجے سر والا لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جس آنکھوں کے اوپر دو نقطے سیاہ ہونگے جیسے نہائت زہریلا اور ہیبت ناک شکل ہوگا ۔ پھر وہ سانپ مال کی زکوٰۃ نہ دینے والے اور زیور کی زکوٰۃ نہ دینے والے کے گلے میں گلوبند یا طوق کیطرح ڈال دینگے ۔ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يعنے بِشِدْقَيْهِ پھر اوسکو وراچھوں سے پکڑیگا اور ڈسیگا ۔ کہ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا ۔ اور کہیگا کہ میں تیرا مال ہوں اور تیرا خزانہ ہوں یا تیرا زیور ہوں جس کی تو نے زکوٰۃ نہیں دی تھی ۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی س ۴ رکوع ۹ ۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ یعنی گمان نہ کریں بخیل کہ جو کچھ انکو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے ۔ اور وہ ان سے زکوٰۃ نہیں نکالتے ۔ کہ اون کے حق میں بہتر ہے ۔ بلکہ اون کے لئے بخیلی یعنی زکوٰۃ نہ دینا بری ہے قیامت کے دن طوق بنا کر اون کے گلے میں ڈالا جاویگا ۔ جیسے حدیث شریف میں آیا ہے ۔ کہ سانپ بہت زہریلا ۔ اور گنجے سر کا دو اچھ پکڑ کر منہ میں پکڑیگا ۔

بھائی بھینو مسلمانوں دیہو زکوٰۃ فرض دی
نے جیکر دیہو زکوٰتاں ناہیں دیکھو کم اٰہی
وانگ کھجوراں ٹنگ ٹھوہاں جو اک ڈنگ کیلائی
سپ زہریلے پگر وڈ چھاں مالدار اندیں بھائی
تے جنہاں بھیناں زیور اتھے بناں زکوٰتاں پائی
ہسن گلے وچہ سپ زہریلا آتش رنگ تپائی
وڈھا گا بھتر ٹھنکے ونڈیاں بناں زکوٰۃ جو پائے
قصہ کوتاہ ہرک گہنا جو جو ایتھے پایا
بی بی ایتھے دیہو زکوٰتاں آکھ غلام سنایا
دوزخ جگہ قہر عذاباں جنہیں ملک تر ہندے
اوڑک اگدن ایتھے رہسی جو سب مال کمایا
جس دن ملک الموت فرشتہ جانکندن نوں آیا
بس غلاماں اتنا کافی جو کجھ آکھ سنایا
اک دے بدلے ست سو لیسو پلے جاسی دت پوری
سپ زہریلے زہروں گنجوں طوق جویں گل پائی
چالی سالاں درواک ڈنگ، دا خبر بنی توں پائی
کہن اسیں ہاں دولت تیری تہکے ڈنگ چلائی
سپ اٹھو تیں بنکے کھاسن سمجھو مومن بھائی
تحقیق کو کہ سب کجھ اگدا بناں زکوٰۃ جو پائی
ہار حمیلاں جو سب پڑے اگدے ٹلک لیائے
کوئی سپ بنکے کھاوے کوئی اگ وچہ تپایا
جیونکر حکم خدا نبی دا واضح کر سمجھایا
پھر جت ملک سب ہرشے اگدوں ڈردی ہندے
گہنا زیور نال نہ جاسی اگدن اہو گ ہمرا یا
دولت مال اسباب بگانہ ہرگز جو سب کمایا
جتنے کوئی پانہ ستے واضح کر سمجھایا

میوے کی زکوٰۃ کا حکم

س ۸ انعام رکوع ۱۷ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ کھاؤ میوے ہر ایک کے جب پھل لائے کچا ہو۔ خواہ پکا۔ اور دو حق اُس کا دن کاٹنے کے۔ اور زیادہ خرچ نہ کرو۔ اللہ تعالےٰ زیادہ خرچ کرنیوالے کو پیار نہیں رکھتا

مراد عشرہ

صدقہ حکم موافق دیوے نہ اسراف سدا وے
بجے ہکو درم یاں ہک پڑنیلی باہجوں حکم خداوند ایا
دنیا دی وڈیائی کارن خرچن مال قبر باناں
ہن ننگاں تے ناموساں کارن لوکی مال لٹاندے
نچ ویاہاں دنیا کارن خرچ کریندے جیہڑے
بہاویں ہکدن ہربت سوہنے رہندے راہ ونڈاوے
ڈبے اوہ اسراف سداوے لکھیا کلام الہوں
روز قیامت کام نہ آوے دنیا لئے لٹاواں
مونوں پچھے بالکل خالی ہوسن ہتھ تہاڈے
بھائی او شیطان خداوند کہندا اچھے بکھیڑے

مصرف زکوٰۃ کا بیان

س ۱۰ توبہ رکوع ۷ اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ تحقیق صدقات زکوٰۃ واسطے فقیروں کے ہیں اور مسکینوں کے اور جو اوسے تحصیل کرتے ہیں اور ضعیف ایمان والوں کے لیئے + وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ اور غلام آزاد کرنے کے لئے اور مفلس قرضدار کے لیے بشرطیکہ قرض نیک کام میں لگایا ہو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔ اور مسافروں کے لئے یہ زکوٰۃ ان لوگوں کو بھی اللہ کیطرف سے فرض ہوگئی ہے۔ اللہ تعالےٰ جاننے والا ہے اور حکم کرنیوالا ہے۔ ف فی سبیل اللہ سے مراد بیل سرا۔ حاجی وغیرہ سے اگر کوئی فقیر لیکر اپنی ملکیت کرکے غنی کو دیدے تو بھی جائز ہے۔ اور جسجگہ چاہے خرچ کرے

تارک زکوٰۃ مشرک ہوتے ہیں

حم سجدہ س ۲۴ رکوع وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ٥ اور ویل ہے واسطے اُن مشرکوں کے جو زکوٰۃ نہیں دیتے وہ منکر قیامت کے منکر ہیں ف اہل اللہ کے نزدیک کلمہ شریف نفسوں کی زکوٰۃ ہے۔ جو توحید کے انکاری ہیں۔ وہ کافر اور مشرک ہیں۔ دیگر مال کی زکوٰۃ نہ دینے والے بھی مشرک ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ مَنْ أَقَامَ الصَّلٰوةَ وَلَمْ يُؤْتِ الزَّكٰوةَ فَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ يَنْفَعُهُ عَمَلُهُ جو کوئی نماز پڑھتا ہے اور زکوٰۃ نہیں دیتا وہ مسلمان نہیں۔ اور اسکا کوئی عمل اسکو قیامت میں نفع نہ دیگا۔ حدیث شریف مَانِعُ الزَّكٰوةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي النَّارِ زکوٰۃ کو نہ دینے والا قیامت کو دوزخ میں جائیگا +

روزہ حج نماز نہ اللہ نیاز زکوٰۃ قبول لے
روز حشر نوں نال نماروتی بخیلاں رب بہاوے
قارون خدائی دعوے کرکے کیہ لیگیا بھراؤ
موسیٰ حکم زکوٰۃ سنایا منکر ہویا نکارا
ساڑھے باون تولے چاندی جیکر اللہ دیوے
سال تماموں کھاہد خوراکوں جو کجھ بچے بھراؤ
جو نہ ڈھائی اک سو وچوں نال حساب اداوے

بھاویں صدقے دیہو ہزاراں بھی ضائع ہر سو لے
مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ نبی رسول بتاوے
مال زکوٰتاں دیہو بھائی اوسدے مگر نہ جاؤ
ہے اج نبی محمد منکر زکوٰۃ نہ دیلوں ہارا
اک روپیہ تے پنج آنے خوش ہو مالک دیوے
اک سو بدلے ڈھائی دیہو مال حلال کراؤ
نیک کمائی کرے حرام ہووے مر رجوس نت کھاوے

شاہ رسولاں ویلے جو کوئی زکوٰۃ نہیں سی دیندا	نبی اصحاب تمام پھر او حکم لڑائی تھیندا
قصہ کوتاہ مسلم نہیں جو فرض زکوٰۃ نہ دیوے	زکوٰۃ وچوں دیون والا رحمت جتنے لیوے
جو بیا وچ میلے تانوں اللہ مالک خود فرماوے	اکھ غلام آیت سناویں کوئی نہ شک لیاوے

۱۵ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ اور میری رحمت نے سما لیا ہے ہر چیز کو اور میں رحمت لکھوں گا انکے لئے جو پرہیزگار ہیں۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں کو مانتے ہیں الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ اور میری رحمت انپر بھی ضرور ہوگی جو امی نبی کے تابعدار ہیں ۔

دیون جو مال اپنا راہ مولے	قیامت جنہاں ہوں سب اوہلے
نبی کے تابعداراں ضروری۔	ہووے گی حشر دن انکو حضوری
زکوٰۃ اپنے نہ مالوں جس نکالی	مرد عورت ہو دوزخ جاوے ڈالی
ہوا ثابت وہ مشرک ہے قراں سے	پیارا سمجھتا ہے مال جان سے
سنجیلوں کو اگر ہو جان پیاری	بچا نے اسکے کی کرلیں تیاری
تیاری یہ دیویں زکوٰۃ بھائی	نہیں تو ویل ہیں جا اگ تپائی۔
خبر قرآن نے ہے کہہ سنائی۔	ہاں زکوٰۃ شرک ویل جائی۔
کنواں اک ویل دوزخ ہے بھراؤ	دیہو زکوٰۃ نہ پھر اوس ہیں جاؤ

جو زکوٰۃ نہ دے اور مالدار ہو۔ اُس کو بھائی کہنا منع ہے

جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سن توبہ رکوع ۲ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ
پھر اگر توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ بھی دیں تب تمہارے دینی بھائی ہیں

حافظ صاحب رحمہ اللہ

معاملہ وچ سنجاری راہوں ابوہریرہ یوں سیا یا	جو بعد وفات نبیدی بعضے عرباں دین وچایا
ابوبکر خلیفہ جنگ تیاری کیتی نال اونہاندے	عمر کہیا کویں لڑسیں جیہڑے کلمہ آکھ الاندے
تے نبی کہیا رب امر کیتا میں لوکاں نال لڑائیاں	جاں کلمہ پڑھن تاں مال تے جاناں ستھوں نہاں کیاں

ابوبکر کہیا ہیں لڑاں جو کرسی فرق نماز زکوتاں
عمر کہیا فرمیوں بھی رب بات ادہا سمجھائی
جنگ لڑائی نال کفاراں حکم نبی نوں آیا
ایہ دنیا چار دہاڑے بہرو چنگا عمل کماؤ
کسی نجات تجارت چنگی اللہ نے فرمایا
ایمان اللہ پہ نبی نوں سچا جس نے جانا بھائی
کتیاں پیاریاں دین نبی توں جاناں گھول گھمایاں
سن لو بھائی عاشق جیہڑے فرق نکردے جانوں
حضرت بھی پیر پیغمبر۔ ایہی جا گہہ بھائی
ابوبکر نے مال لٹایا دین ہووے روشنائی
سنجیاں مالاں پیارا لگدا دینوں آکھ جدائی
زکوتاں لئی بہانے بہالن سر دعوراتاں راہی
بس عملاں نال بل اگیرے کیا بہ رہنا راہی
بھے لیلا اک نہ دیون فرماں سنساں کسے نہ تاناں
جو فکر ابابکر نے سمجھے جانم حق لڑائی۔
پر جنہاں زکوتاں دتیاں نا ہیں واجب جنگ سنایا
روزہ حج زکوۃ ادا کے مومن بنکے جاؤ
وچہ بیلے اٹھاؤ یہ بھائی حکم مومن نوں آیا
جہاد کیتا جس وچہ راہ اللہ مالوں جانوں بھاہی
جیہڑے مومن فرق کریندے کھٹ لیاں قرباں
سنجیلو مال پیارا کر کے جاوے دین ایمانوں
جس دن ابوجہل نے کیتیاں صلاحاں مارن واہی
اجکل مالداراں نوں بھائے دینی فکر نہ کائی
سو وچوں نہ ڈھائی دیندے ہوون منکر داہی
اوس دن سب معلوم ہووے گا موت جدوں سر آئی
روزہ حج بیان سناویں کارن مومن بھائی

نظم

جو کچھ اللہ نے تم کو ہے عطا یا
اگر راہ اللہ کے خرچ گے بھائی
علاوہ مال کے اعضا تماماں
اگر بے حکم مالک کے چلائے
دیا تم کو سو اسنے جسم بھائی۔
زکوۃ ہر عضو کی تم کو سناواں
زبانوں کی زکوتاں کہہ سناواں
خدا کا ذکر تسبیح و نمازاں
تے جیہے اسراف ہیں قصہ کہانی
گائیں جو سنتی سوہنی ہیر رانی
زباں بن پکڑے قیامت کو گناہی
کھٹہ بازی بھی اسراف بھائی
زکوۃ آنکھوں کی سنلو پیارے بھائی
جسھی پھر پڑ رہے راہ اوس کے لایا
قیامت کو ہووے گی تب رہائی
چاہیئے ہون خرچ راہ مولے غلاماں
ہونگے اسراف میں داخل بتائے
چاہیئے اسکی زکوۃ تم نے ادائی
تے پھر اسراف عضو نکا بتاواں
قرآں پڑھنا مٹھی بولی سناواں
محبت پیار سے بولن آوازاں
بیہودہ گفتگو گالی سنانی
یہ اسراف ہیں بھائی چھپانی۔
وہ بھی جو سنتے ہیں قصہ کہانی۔
ضرورت پر زبان چاہیئے ہلائی
سچے کر کے چلو حکم الٰہی

پڑھو قرآن یا حدیث کا ہی	قصہ خوانی داخل اسراف بھائی
نہ دیکھو غیر جگہ جو ہے مناہی	یہ سب تاکید ہے ہالک تباہی
غرض ہر عضو کی ہے زکوٰۃ آئی	چاہیے مومن کریں اوسکی ادائی
واعظ کو چاہیے ہر اک کہہ سنائی	عمل کر مومناں پائی رہائی
غلاماں بس قلم آگے چلائیں	حدیث اک مومناں نوں کہہ سنائیں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی قسم کھا کر کہا۔ کہ دس آدمی ہیں میری امت کے کہ وہ کافر ہیں۔ حالانکہ وہ اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں اَلْقَاتِلُ بِغَیْرِ حَقٍّ ناحق قتل کرنے والا۔ وَالسَّاحِرُ جادو گر۔ وَدَیُّوْثُ الَّذِیْ لَا یَغَارُ عَلٰی اَهْلِهٖ اور دیوث جو اپنی بیوی پر غیرت نہیں رکھتا۔ وَمَانِعُ الزَّکٰوۃِ اور زکوٰۃ نہ دینے والا۔ وَشَارِبُ الْخَمْرِ شراب پینے والا وَمَنْ وَجَبَ عَلَیْهِ الْحَجُّ وَلَمْ یَحُجَّ اور جس پر حج واجب ہوا پھر حج نہ کیا۔ وَالسَّاعِیْ فِی الْفِتَنِ اور فتنوں میں کوشش کرنے والا۔ وَبَائِعُ السِّلَاحِ مِنْ اَهْلِ الْحَرْبِ اور بیچنے والا ہتھیار کا اہل حرب سے وَنَاکِحُ الْمَرْاَۃِ فِیْ دُبُرِهَا اور جماع کرنے والا عورت سے اس کے پیچھے سے وَنَاکِحُ ذَاتِ رَحِمٍ مَحْرَمٍ اور نکاح کرنے والا قرابت والی محرم سے اِنْ عَلِمَ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ حَلَالًا فَقَدْ کَفَرَ اگر ان کاموں کو حلال جانا تو کافر ہوا فقط

بس غلاماں لکھ دکھاویں مسئلہ حج قربانی ۔ یاد کرینگے مومن بھائی رل مل پڑھ جانی

باب الحج حکم حج بیت اللہ اور ثواب اور عذاب از ترک

س آل عمران رکوع ۱۰۔ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ تحقیق اول گھر جو رکھے زمین پر لوگوں کی زیارت کے لیے بنایا گیا مکہ میں ہے۔ مُبٰرَکًا وَّ هُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ برکت والا اور ہدایت والا واسطے جہانوں کے +

اس گھر اندر برکت بہت ثواب لعملاں آیا ۔ اک نماز اٹھ لکھ برابر الوہیں درجہ پایا

فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ اور اسمیں نشانات ظاہر مقام ابراہیم ہے وَمَنْ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا۔ اور جو شخص داخل ہوگیا امن امان میں رہتا ہے +

ہکدو وجہ نوں اللہ بناں عادت عرباں آہی	جو اس گھر آوے ایمن ہوندا ہویا حکم الٰہی
اوہلوں ڈار جناور کوئی او توں لنگھے ناہی	تر منی باز شکار نہ کرسے ادب حرم دا سائیں
تے جیکر کوئی مومن اس گھر آوے با تعظیم آدابوں	اوہ روز قیامت ایمن ہوسی رب دے قہر عذابوں
وڈا فخر تبرک الٰہی کو بول اسس خلاصی پائی	حاجی ہو کر آ اوہیں مر دا جیونکر جا با بائی

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا اور اللہ کے واسطے ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جو کوئی پا سکے اس کی طرف راہ یعنے خرچ رکھتا ہو +

عاقل بالغ حر جو مومن طاقت خرچ سواری
جنہاں شوق بنیت اللہ ہ۔ کردے حج تیاری
جانوں مال بخیلاں پیارا چھڈن زیارت بھاری
دنیا داراں دینی کماں شوق نہ اجکل بھائی۔
جیکر مالدارا نہوں کہئے حج فرض ایہا ای
راہ خدا دے خرچ کارن کردے بہت کوتاہی
سرے وڈیرائیاں کارن کردے کرم کراہی
بیاہ شادی وچ خرچ کرینیدے بیجا رسم ٹھہرائی
ہو بنجہبری جاتیں جاہل ضائع کرن کمائی
راہ خدا دے خرچ کرن دی عادت کسے نہ پائی
ہونداں سندیاں حج نہ کیتا مونہ اسنوں پھر آئی

ہونداں سندیاں حج نہ کیتا مت کمبنیاں ماری
جنہاں ہیدیاں مال پیارا ہمت انہاں ہاری
ہونداں سندیاں حج نہ کیتا نیب دین وگاڑی
ٹھیک لگانے خرچ نہ کردے اپنی ویکھ کمائی
سو سو عذر بہانے کردے بات نہ منن کائی
دنیا کارن مال رہانا خوش ہو خرچ واہی
قبراں اُتے دنیا کارن خرچ کرینیدے کائی
آتشبازی باجے لیاون کنجر ڈوم بھرائی
حج زکوٰۃ باللہ دیوں ویکھو نظر چرائی
پر خاص اللہ دے کارن دینا آیا حکم الٰہی
کفر ثبوت بخیلوں سمجھو اک دن ہونا راہی

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ اور جو کوئی مالدار ہو کر منکر ہو اللہ بے پرواہ ہے جہانوں سے

جو قادر ہو کر حج نہ کردا بن کیتے مر جاندا
جسنوں مرض نہ عذر نہ واجب حج نہ کیتس مولے

ہے وچ معالم سدی نہیں تس حکم کفر دا آندا
اوہ چاہے مرے یہودی یا نصرانی کہیا کیسو لے

حدیث شریف حضرت علی سے مرفوعًا روایت ہے یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ مَلَكَ زَادًا وَّ رَاحِلَةً جو کوئی کہ میسر ہوا اسکو راہ کا خرچ اور سواری اسقدر کہ تُبَلِّغُهُ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ وہ بیت اللہ شریف تک پہونچ جاوے۔ وَلَمْ يَحُجَّ اور حج نہ کیا فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا پھر اسکو اختیار ہے کہ یہودی یا نصرانی ہو کر مرے

بھاویں لکھ نمازاں پڑھیاں لکھاں مال لٹایا
یعنے جس پر حج زکوٰتاں فرض ہویاں فرمایا
توحید نماز سخاوت سنت۔ روزہ جنہوں بناں کمایا

ہور عبادت مالی بدنی ہرگز کم نہ آیا
حج زکوٰۃ نہ ادا جو کیتا حکم الٰہی دا آیا
ہرگز عمل نہ دلسیں فائدہ ایویں لکھیا پایا

دولتمند جو حج نہ کردا مومن نہیں بتایا۔ | تے جزیہ لینا وانگ کفاراں حضرت عمر سنایا

حضرت عمر ابن خطاب رض لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ رِجَالًا اِلٰى هٰذِهِ الْاَمْصَارِ میرا ارادہ ہے کہ آدمیوں کو شہروں اور دیہاتوں میں بھیجوں۔ فَيَنْظُرُوْا كُلَّ مَنْ كَانَ لَهٗ جِدَةٌ وَلَمْ يَحُجَّ اور ایسے آدمیوں کو دیکھیں کہ سامان حج موجود ہے۔ اور حج نہیں کیا فَيَضْرِبُوْا عَلَيْهِمُ الْجِزْيَةَ مَا هُمْ بِمُسْلِمِيْنَ اُن پر جزیہ کافروں کی طرح مقرر کریں کیونکہ وہ مسلمان نہیں

نہ جانتے ہیں ایسے پیارے مقام
ہوتے خرچ جو کہ نہ جاگئے وہاں
کرے زیارت بیت اللہ جا کر وہاں
سُنا دے کہا جو علیہ السلام

کہ جائے تو لد علیہ السلام
یہودی یا نصرانی ہو بیگماں
گناہوں سے ہو صاف جنا جیسے ماں
دکھڑا ہو کے بھائیوں کو توڑے غلام

ابو ہریرہ رض سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ جس نے زیارت کی بیت اللہ شریف کی اللہ کے حکم سے فرض جانکر نہ بیہودہ بکا اور نہ گناہ کیا رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ واپس ہو کر حج سے آیا۔ ایسا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا تھا (بیگناہ ہونے سے مراد ہے) ابن عباس سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تَعَجَّلُوْا اِلَى الْحَجِّ يَعْنِي الْفَرِيْضَةَ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ مَا يَعْرِضُ لَهٗ کہ جلدی کرو حج کے ادا کرنے میں جب فرض ہو جائے۔ کوئی نہیں جانتا۔ کہ اسکو کونسا حرج پیش آجاوے ÷

نہیں اعتبار ہے کچھ زندگانی
ہوا جب فرض تم پر حج بھائی
بہانہ کاروبار کچھ نہ کریو
بیٹا بیٹی جو کہتے ہیں ہمارے
بالغ ہوتے تلک گر موت آئی
بیاہی شادی بہانہ کرتے بھائی
ہوتے عرفات میں جب حج والے
میرے بندے آئے ہیں دور دور دوں

چھوڑو دنیا جو ہے قصہ کہانی
کرو جلدی نہ چاہیے دیر کائی
بیت اللہ طرف پیارے خیال دھریو
ہوویں بالغ چلینگے حج سارے
بنا حج مر گئے جیونکر عیسائی
حکم اللہ کا نہ کچھ قدر پائی
خدا تعالیٰ فرشتوں کو سنائے
لیٹا ہر سبیل اندر نور نوروں

ابو ہریرہ رضؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ یُبَاھِیْ بِاَھْلِ عَرَفَاتٍ مَلٰئِکَۃَ السَّمَاءِ فَیَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلیٰ عِبَادِیْ ھٰؤُلَاءِ جَاؤُنِیْ شُعْثًا غُبْرًا ۔ تحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آسمان کے فرشتوں میں عرفات والوں کی تعریف کرکے فرماتا ہے ۔ کہ دیکھو میرے ان بندوں کو جو دور دور سے سفر کرکے میلے کچیلے ہوکر میرے پاس آتے ہیں ۔ ابو ہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ نے مَنْ خَرَجَ حَاجًّا فَمَاتَ کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ الْحَاجِّ اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کہ جو شخص حج کو نکلا ۔ اور رستے میں مرگیا ۔ تو اس کے اعمالنامہ میں حج کا ثواب قیامت تک لکھا جاتا ہے ہر سال میں وَمَنْ خَرَجَ مُعْتَمِرًا کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ الْمُعْتَمِرِ اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ۔ اور جو کوئی عمرہ کو نکلا اور مرگیا ۔ اوس کے حق میں ہر ایک سال عمرہ کا ثواب قیامت تک لکھا جاتا ہے وَمَنْ خَرَجَ غَازِیًا فَمَاتَ کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ الْغَازِیْ اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اور جو جہاد کے واسطے نکلا ۔ اور مرگیا لکھا جاتا ہے اوس کے حق میں ہر ایک سال ثواب غازی ہونے کا قیامت تک حضرت عائشہ رضؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ خَرَجَ فِیْ ھٰذَا الْوَجْہِ بِحَجٍّ اَوْ عُمْرَۃٍ فَمَاتَ فِیْہِ لَمْ یُعْرَضْ وَلَمْ یُحَاسَبْ وَقِیْلَ لَہٗ اُدْخُلِ الْجَنَّۃَ کہ جو شخص حج یا عمرہ کو نکلا اور اس راہ میں مرگیا ۔ تو قیامت میں نہ اوس کے گناہ پیش کئے جاوینگے ۔ اور نہ کچھ حساب لیا جاویگا ۔ اور بغیر حساب جنت میں داخل ہونیکا حکم صادر ہو جاویگا ۔

گیا جو حج بیت اللہ کو بھائی
مرا راہ میں جو حاجی مرو کائی
عملنامہ نہ اوس کا پیش جاوے
مبارک وہ جو مال اپنا لگاوے
فکر کیا ہے اولادوں کا بھائی
اگر چھوڑو گے راہ مولے میں بھائی
دولت جو حج میں تم نے لگائی
باجوں راگوں میں جو تم نے گوائی
بلا کنجر آتش بازی چلائی

مکرم رستے میں پھر موت آئی
قیامت کو نہ پوچھیں عمل بھائی
بنا حساب کے جنت وہ پاوے
زیارت کعبۃ اللہ کر کے آوے
آوے گر موت چھوٹے چھوڑ جاؤ
قیامت کو ہووے گی تب رہائی ۔
تمہاری نیک ہے وہی کمائی
مبذر ہونے شیطان کا بھائی
خدا کے حکم بن دولت لٹائی

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ط فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں ۔

ثواب حج اور عمرہ کفارہ ہے اور عذاب تارک حج

روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے قَالَ اَلْعُمْرَۃُ اِلَی الْعُمْرَۃِ کَفَّارَۃٌ لِمَا بَیْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ کہا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہے جو درمیان اس کے ہے اور مقبول حج کی مزدوری جنت ہے۔ لَیْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ پوچھا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ عَلَی النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَیْهِنَّ جِهَادٌ کہا عورتوں پر بھی جہاد ہے؟ فرمایا ہاں جہاد ہے لَا قِتَالَ فِیْهِ مگر اوس میں لڑائی نہیں اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَۃُ حج اور عمرہ ہے

ف یعنی حج اور عمرہ ادا کرنے سے عورتوں کو جہاد کا ثواب ملتا ہے۔ منہاث ۲، صفحہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر اللہ تعالے کی فرمایا کہ دس شخص مومن نہیں حالانکہ وہ اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں۔ اَلْقَاتِلُ نَفْسًا بِغَیْرِ حَقٍّ ناحق قتل کرنے والا وَالسَّاحِرُ اور جادوگر وَالدَّیُّوْثُ الَّذِیْ لَا یَغَارُ عَلٰی اَهْلِهٖ اور دیوث جو اپنی بیوی پر غیرت نہ کرے ٭

نہ روکے بیوی کو دیوث بھائی
بیاہ شادی میں لیکر ساتھ جاوے
طرح کنجروں کی وہ مجرا دکھاوے
بیگانوں سے کرے وہ رمز بازی
لگا سنگار عورت میل جاوے
خصم اوس کا نہ مومن ہے بھراؤ
عورت جس کی لگا کے ہار سنگار
نہ روکے مرد وہ دیوث پازی
نہیں مومن سنایا مصطفیٰ نے

نہیں مومن نبی نے کہہ سنائی۔
نہ اوسکو غیر سے پردہ سکھاوے
خصم دیوث کو نا شرم آوے
گیا گذرا نہ روکے خصم پازی
زینت اپنی وہ لوگوں کو دکھاوے
بچو خود آپ ٹبر کو بچاؤ
جاوے میلوں بیاہوں میں یا بازار
ہنسے عورت بیگانوں سے ہو راضی
جو غیرت کرتے ناہیں بے حیا نے

وَمَانِعُ الزَّکٰوۃِ اور زکوۃ نہ دینے والا وَشَارِبُ الْخَمْرِ اور شراب پینے والا وَمَنْ وَجَبَ عَلَیْهِ الْحَجُّ فَلَمْ یَحُجَّ اور جس پر حج واجب ہوا حج نہ کیا وَالسَّاعِیْ فِی الْفِتَنِ کافروں اَلْبَائِعُ وَبَائِعُ السِّلَاحِ مِنْ اَهْلِ الْحَرْبِ اور اہل عرب کے پاس ہتھیار بیچنے والا وَنَاکِحُ الْمَرْاَۃِ فِیْ دُبُرِهَا اور عورت کے پیچھے سے جماع کرنے والا وَنَاکِحُ ذَاتِ رَحِمٍ مُحَرَّمٍ اور قرابت والی محرم سے نکاح کرنیوالا۔ اِنْ عَلِمَ هٰذِهٖ اِلَّا اِذَا اسْتَحَلَّ فَقَدْ کَفَرَ جو ان کاموں کو حلال جانے وہ کافر ہے

ہمارا کام ہے سو کہہ سنایا
ذرا نہ کسر چھوڑی جو بتایا

اللہ اور نبی کی باتیں سنائیں
فرض کہنا تھا کہکر کے ادا یا

اگر نہ مانو گے بھائی ہمارے
ہمارا کیا گیا اپنا گوایا

کری ہم نے تمہاری خیر خواہی
ماں پیو بھائی نے یہ تھا نہ سکھایا

حدیث آیت اگر مانو گے بھائی
ٹھکانا جنتوں میں ہے بنایا

اگر انکار ہو اللہ نبیؐ کا
ٹھکانا ہے جہنم کہہ سنایا

غلاماں بس یہ کہنا اتنا کافی
اشارہ عاقلوں کو ہے کفایا

ذِکر قربانی کا

حدیث شریف (ابوداؤد) یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰی کُلِّ اَھْلِ بَیْتٍ فِیْ کُلِّ عَامٍ اُضْحِیَّۃً فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو تحقیق ہر ایک گھر والوں کے ذمہ پر ہر سال میں ایک قربانی لازم ہے - اصحاب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ قربانی کیا چیز ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُنَّۃُ اَبِیْکُمْ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ کہ یہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے فَقَالُوْا فَمَا لَنَا فِیْھَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ انہوں نے عرض کی قربانی کرنے سے ہمارے لئے کیا اجر ہے۔ قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ حَسَنَۃٌ فرمایا کہ ہر ایک بال کے بدلے سے ایک نیکی - قَالَ فَالصُّوْفُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ انہوں نے کہا کہ اُن والے جانور کا کیا حکم ہے قَالَ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَۃٌ کہا ہر بال کے بدلے ایک ایک نیکی ہے -

خلیل الہی سے سنت یہہ جاری
نبی کی امت پر یہہ سنت بھاری

جو طاقت رکھے بکرا لینے کی بھائی
یہ سنت ہے لازم کرے وہ ادائی

بہانہ ہیں کرتے عقل کے سودائی
خلیل الٰہی کے واقف نہ بھائی

بہانہ ہیں کرتے نہیں پاس کائی
بیاہ شادیوں میں چلادیں ہوائی

روپی خرچن سے ہے جان جاتی
یہ سنت نبی کی نہیں انکو بھاتی

دیکھو طرف ادس دی بھائی ہمارے
ذبح کرنے بیٹا چلا باہر وار سے

نہیں حکم بیٹوں کا ہونا کیا کرتے
دونن روپئے خرچن سے ہو جو کہ مرتے

جوانمردی اوس بی بی کی خیال کرنا
ذبح کو دیا بیٹا پھر اوس کا جرنا

دیکھو حکم مانا خدا و میاں کا ۔ کیسا معاملہ اب ہمارے جہاں کا
خاوند کے کہے پر نا روٹی کھلادیں ۔ میاں پانی مانگے تو سوسو سنادیں
مبارک وہ بیٹا لیٹا باپ آگے ۔ باندھو ہاتھ پاؤں نہ تکلیف لاگے
کہا باپ کو نیچے منہ کرلے میرا ۔ میرے خوں سے تر نہ ہو بند تیرا
لٹائے کہا بابا سنہ پرنے مجھکو ۔ بوقت ذبح رحم نہ آوے تجھکو
رضائے خدا پر اور مرضی تمہاری ۔ حکم مانتا ہوں ہیں کر جلدی کاری
ولیکن کہیں جا کے میری پیاری ۔ مائی صاحبہ نکرے گریہ زاری
بلا اذن آیا ہیں تیری ہوں مائی ۔ کریں معاف مجھ کو جو ہوئی خطائی
میرے پیارے بابا جو آئینگے مائی ۔ سلام علیکم میری کہہ سنائی
قصہ کوتاہ بیٹے وصیت بتائی ۔ پہ بیٹے خدا کے لئے کارد چلائی
چھری تیز تھی بال کاٹے نہ کائی ۔ آخر مرحبا آسمان نے سنائی
یہ قصہ قربانی جس سے ہوآئی ۔ حکم ہوا بیٹوں کا کرنے کیا بھائی
کیا حوصلہ باپ بیٹے و مائی ۔ نہیں کچھ بھی تھے وہ خلیل الٰہی
اب بیٹے کیا کرتے ہیں حق ادائی ۔ خاطر عورتوں کی ہیں ماں سے لڑائی
وہ باتیں ہو لائیں جو ہیں مصطفائی ۔ جہنم جنت تیرے ہیں باپ مائی

حدیث شریف هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ

سنو ہو جو کچھ ہے ہم نے سنائی ۔ زیادہ بتانے کی حاجت نہ کائی
قربانی کرو بکرا چھترا یا گائی ۔ قبر پل صراطوں سے ہووے رہائی
لیکن غدار تم نے اس کی نہ پائی ۔ مانو تم نہ مانو ہے ہم نے سنائی

مشکوٰۃ شریف فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ بَعْضُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَيْئًا وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلَا يَاْخُذَنَّ شَعْرًا وَّلَا يُقَلِّمَنَّ ظُفْرًا یعنے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ سلم نے کہ جب ذی الحجہ کا پہلا عشرہ شروع ہوتا ہے یعنے چاند نظر آوے تو تم میں کوئی شخص جو قربانی کا ارادہ رکھتا ہے دسویں تاریخ تک اپنے بال نہ منڈائے اور نہ حجامت کراوے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ایک بال بھی نہ کٹاوے اور ایک ناخن بھی نہ ترشوائے۔

کہا اک شخص نے سرور سے بھائی ۔ نہیں ہے پاس میرے کہہ سنائی
صرف اک بکری ہے دودھ والی ۔ کروں قربان اگر ہو حکم عالی

کہا سرور نہیں حاجت ہی کائی — غریبوں کو حجامت منع آئی۔
حجامت عشرہ میں جس نہ بنائی — اجر قربانی اوسکو دے الٰہی۔

قربانی کا جانور کس عمر کا ہوتا ہے

مشکوٰۃ جابر سے روایت مرفوعًا ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّۃً نہ قربانی ذبح کرو سوائے مسنہ کے اِلَّا اَنْ یَّعْسُرَ عَلَیْکُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَۃً مِّنَ الضَّاْنِ اگر مسنہ میسر نہ ہو تو جذعہ بھیڑ کا قربانی کرو (مسلم) ف مسنہ بکری گائے وغیرہ وہ ہے کہ دو سال کا ہو کر تیسرے میں شروع ہوا ہو۔ اور اونٹ کا مسنہ پانچ سال کا ہو کر چھٹے سال میں شروع ہوا ہو۔ مگر امام احمد رضا صاحب نے (رحمۃ اللہ علیہ) مسنہ بکری کا ایک سال پورا دوسرے میں شروع ہوا ہو۔ اور جذعہ بھیڑ ایک سال سے کم اور چھ ماہ سے زیادہ ہو بشرطیکہ موٹا تازہ ہو۔ یاد رہے کہ اگر قربانی کا جانور صحیح سالم خرید کیا۔ پھر وہ کسی طرح زخمی ہو گیا۔ قربانی درست ہے۔ اگر درندہ پھاڑ جاوے تب بھی جائز ہے اگر آگے سے زخمی ہو۔ تو جائز نہیں +

ثوابِ قربانی

مشکوٰۃ۔ حضرت عائشہ رضہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

بکرا چھترا یا اوٹھ گائی جو کیتا قربانی — نیکیاں والے پلے اندر پاون سنگ کھر جانی
پھر نیکیاں پلہ بھارا ہوسی آنحضرت فرماوے — پل صراط اوتے اوہ بنسی گھوڑا پار لنگھاوے
ایڈے اجروں خالی رہندے جیہڑے بخیل کہاوے — ہور دنیا اندر خرچ کریندے دینوں بھیڑے ہاوے

ابوہریرہ رضہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ کَانَ لَہٗ سَعَۃٌ وَّلَمْ یُضَحِّ فَلَا یَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا یعنے جسکو قربانی کا مقدور ہو اور وہ پھر قربانی نہ کرے وہ ہمارے ساتھ عیدگاہ میں نہ آوے

نام اسد البقر عید بھراؤ اس کارن ہے آیا — بکرا البقر نے جیہڑا بھارو جائز ذبح کرایا
جتھے قربانی نہ دتی ہوندے سند سے بھائی — پھر کیہ عید اساڈی لگدی جیہڑی ایہہ لکھائی
پس تسیں سویاں شکر کھانا سبھی عید اکٹھیاں — ہیر ذکر عبادت نقل سخاوت بالکل کرنہ بھائی
علماں توں بھی عیدوں خوشیاں جیہڑیاں اکھ پوائی — عیدوں دانہ دنکا آوے جیہڑیوں حرص نہ کائی
جمعہ جیہڑن لوں شرط اساڈی عیداں شرط نہ کائی — شرط شرط الجمعہ مبارک وچہ حدیث نہ آئی

اضنیاطی وقت پیغمبر کدے سرے نظر نہ آئی ۔ نہ وقت اصحاباں وقت اماماں وچہ کتاباں پائی
اوہناں شرطاں اصل اصول نہ کوئی وچہ کتاب الٰہی ۔ چوتھا پیشی جمعیوں پچھے بدعت ہے گمراہی
پیشی پڑھی نہ جمعیوں پچھے سرور عالم سائی ۔ نہ اصحاباں لتے اماماں پڑھی نظری آئی
خبر نہیں ایہ کیہڑی کیہڑی شرط شروط لگائی ۔ پیشی پڑہنی جمعیوں پچھے بدعت کسے پھیلائی
جمعیوں پچھے سنتاں پڑھنیاں وچہ حدیثاں آئیاں ۔ دو یا چار پہلیرے بھائی بعضیاں چہ بتایاں
بس علماں جل اگیرے پنڈاں سرتے چائیاں ۔ روزہ اسگے لکھ وکھاویں آکھ سناویں بہایاں

بیان روزہ شریف ماہ رمضان المبارک

س ۲ رکوع ۷ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ اے ایمان والے لوگو تمپر روزہ فرض ہوا جیسا اگلوںپر فرض تھا۔ یہاں پہلوں کا ذکر اسلئے کیا کہ تمپر ہی روزے فرض نہیں اگلوں پر بھی فرض کئے تھے تاکہ اُمت محمدیہ کو تسلی ہو کہ روزے ایک بڑی بھاری عبادت ہے۔ اور شروع سے چلی آئی ہے۔ تاکہ تم بچو۔ ف یعنے روزہ رکھنے سے گناہ دُور ہو جاتے ہیں۔ اور انسان عذاب الٰہی سے بچ جاتا ہے۔ سبحان اللہ چند روزہ عبادت کرکے اسقدر ثواب ہوتا ہے جس کا اجر خود اللہ تعالےٰ شمار کرتا ہے اور کسی کے حساب میں نہیں آسکتا۔ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ط روزہ رکھنا کچھ بڑی مدت نہیں صرف دن گنے ہوئے ہیں ٭

کن کو روزے کی اجازت ہے نا رکھنے کی اور مابعد رکھنے کا حکم ہے۔ بعض کو فدیہ ہی دینا ضروری ہے

فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ط جو کوئی تم سے بیمار یا مسافر ہو وہ ماہ رمضان کے بیمار بیماری سے صحت پاکر اور مسافر سفر سے گھر آکر روزے کو پورا کرے وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ۔ اور جو لوگ کہ روزہ انکو تکلیف دیتا ہے بسبب بڑھاپے یا دائم المریض ہونے کے اونکو ایک فقیر کا کھانا دینا روزے کا بدلا جائز ہے۔ اور بعض کے نزدیک صدقہ روزے سے مراد ہے فی بعض کے نزدیک نصف ٹوپا اور امام شافعی کے نزدیک ایک پڑوپی صدقہ ہے بروایت انس قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والحسن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی روزہ فطار

کرنیکی اوسی عورت حاملہ کو جسکو اپنی جان کی تکلیف کا خوف ہو۔ وَالْمُرْضِعَةُ الَّتِیْ تَخَافُ عَلٰی وَلَدِھَا اور دودھ پلانیوالی جسکو اپنے بچے کی تکلیف کا خوف ہو۔ وہ بھی روزہ کھولدے اور بالعد بجبر رکھ لے۔ یا مسکین کو کھانا کھلا وے ۔

روزہ بہانہ شرعی جو ہے ثابت نص حدیثاں
اجکل لوکاں بہانے کرکے اکثر کا جاں گماں
اس رمضان مہینے سندی جس منے عزت کیتی
تنہے جس نے بن عذرت دے روزے رکھے ناہیں

ہور بہانی ستہو کوڑے کون کرے اہناں بیاں
واہدی گوڑی ہل پھل اندر سنج جنبدی اناں
اندر حشر سہائی بات ے جا کہ بہشتوں لینی۔
کافر بھیڑا گیا گوانا لکھ علماء دکھائیں

ابن ماجہ ابن عباس سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عُرْوَۃُ الْاِسْلَامِ وَقَوَاعِدُ الدِّیْنِ ثَلَاثَۃٌ عَلَیْھِنَّ اُسِّسَ الْاِسْلَامُ کہ رسی وستون اور بنیاد اسلام کی تین چیزیں ہیں مَنْ تَرَکَ وَاحِدَۃً مِّنْھُنَّ فَھُوَ بِھَا کَافِرٌ حَلَالُ الدَّمِ جس نے ایک کو ترک کیا وہ بھی کافر ہو گیا۔ اور اس کی مال جان کی حفاظت مسلمانوں پر واجب نہیں یعنے وہ تین چیزیں ہیں کلمہ شہادت۔ دو فرضی نماز۔ اور رمضان شریف کے روزے اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ مَنْ تَرَکَ مِنْھُنَّ وَاحِدَۃً فَھُوَ بِاللّٰہِ کَافِرٌ لَا یُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ وَّقَدْ حَلَّ دَمُہٗ وَمَالُہٗ کہ جس نے ان تینوں سے ایک کو چھوڑ دیا وہ خدا تعالے کا منکر ہو گیا۔ اور اس کا فرض نفل قبول نہیں۔ اس کے مال جان کی حفاظت مسلمانوں پر واجب نہیں ۔

روزہ سب سے بڑی عبادت ہے اور سب کاموں سے بڑا کام ہے

ابو امامہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ مجھ کو کوئی عمل بتلایئے قَالَ عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَا عِدْلَ لَہٗ (سبحان اللہ روزہ کیا عمدہ عبادت ہے) آپنے فرمایا روزے رکھا کرو۔ کیونکہ روزے کے برابر کوئی عمل نہیں ہے۔ میں نے پھر دوبارہ کہا۔ کہ یا رسول اللہ مجھی کوئی عمل بتلایئے قَالَ عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَا عِدْلَ لَہٗ سبحان اللہ روزہ کیا عبادت عمدہ ہے جس کے برابر کوئی عبادت نہیں ۔

رمضان کی بزرگی کا بیان

س ۲ رکوع شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ مہینہ رمضان کا وہ ہے جس میں قرآن اترنا شروع ہوا۔

وچہ معالم ابوذروں جو نبی فرمایا چھبیویں رات توریت موسی نوں چہ رمضان اوتاری اٹھارویں رات جو ماہ رمضانوں زبور داؤد نوں آئی	نزہجی شب رمضانوں ابراہیم صحیفہ آیا انجیل عیسیٰ نے ماہ رمضانوں تیرہویں رات نکاری تے چوبیویں شب رمضان قرآن مجید لتھا ہائی

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَٰتٍ مِّنَ ٱلْهُدَىٰ وَٱلْفُرْقَانِ راہ کا واسطے لوگوں کے اور روشن بیان حلال حرام میں فرق کرنیوالا یا توحید اور تثلیث میں بیان کرنے والا۔ حضرت عمرؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي رَمَضَانَ مَغْفُورٌ لَهُ اللہ پاک کو رمضان شریف میں یاد کرنیوالا بخشا جاتا ہے۔ وَسَائِلُ اللّٰهِ فِيهِ لَا يَخِيبُ اور سائل نامراد نہیں رہتا ابوہریرہ رضؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ جو کوئی رمضان کے بزرگ ہونے پر ایمان رکھ کر روزے رکھے اوس کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔ مگر یہ شرطیں دوسری حدیث میں آئی ہیں۔ ابوسعید سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُودَهُ جس نے روزہ رمضان کا رکھا اور اوس کی حدود کے یعنی جو چیزیں روزہ کو توڑتی ہیں انکو پہچان کر باز رہا۔ وَتَحَفَّظَ مِمَّا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَتَحَفَّظَ كَفَّرَ مَا قَبْلَهُ اور حفاظت جس کے وہ روزہ لائق تھا۔ اگر ایسی حفاظت سے روزہ رکھا۔ تو وہ روزے رمضان کے اوس کے پچھلے گناہوں کے لئے کفارہ ہوجاتے ہیں حضرت انس رضؓ سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے إِنَّ هَٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ کہ یہ مہینہ تمہارے پاس آیا اوس میں ایک رات ہے خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ جو کہ ہزار مہینے سے بہتر ہے مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ جو کوئی اُس کی برکت سے اور خیر سے محروم رہا وہ تمام برکتوں سے محروم رہا۔ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ اور برکت و خیر سے وہی محروم رہتا ہے جو بڑا بدنصیب ہو۔ ابوہریرہ رضؓ سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت نے إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ جبکہ رمضان شریف کی پہلی رات ہوتی ہے صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ بڑے بڑے سرکش جن اور شیطان قید کئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند ہوجاتے ہیں (مگر آدمی شیطان جو روزے نہیں رکھتے وہ نہیں قید ہوتے)۔ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ اور ان سے کوئی دروازہ نہیں کھلنے پاتا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ اور بہشت کے دروازے کھولے جاتے ہیں فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ اور بہشت کا کوئی دروازہ بند نہیں ہونے پاتا۔ وَيُنَادِي مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے پکارنیوالا

پکارتا ہے کہ اے بھلائی اور خیر کے چاہنے والے آگے بڑھ اور جو کچھ مانگنا ہو۔ مانگ لے۔ یہ توفیق کا مہینہ ہے۔ وَیَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰہِ عُتَقَاءُ اور اے گناہوں کے کرنے والے اب ٹھہر جا یعنے اب خیر اور برکت کے مہینے میں تو شرم کر اور گناہوں سے باز آ۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کو دوزخ سے آزاد کر رہا ہے وَذٰلِکَ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ۔ اور اسی طرح ہر ایک رات میں تمام رمضان میں کہتا رہتا ہے۔ ابومسعود غفاری سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے لَوْ یَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا رَمَضَانُ اگر میری اُمت کے بندے جانیں کہ رمضان کیا ہے لَتَمَنَّتْ اُمَّتِیْ اَنْ یَّکُوْنَ السَّنَۃُ کُلُّھَا رَمَضَانَ۔ تو یہ خواہش کرتے کہ تمام سال رمضان مبارک ہی رہے

روزے کی بزرگی اور ثواب کا بیان

جو روزہ ہور قرآن شفاعت کریں بزبان آئیں	روزہ کہیں میں بند کیتی اس خواہش نفس ہوائیں
دیئے نفس کھانوں پینوں نہ طیبوں میں اس بند کر رکھا	کریں قبول شفاعت میری ہندے حق خدایا
کہے قرآن میں اسنوں راتیں سون نہ دتا موسے	کریں قبول شفاعت میری فضلوں رب قبولے

ابوہریرہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ یُضَاعَفُ الْحَسَنَۃُ عَشْرُ اَمْثَالِھَا کہ ہر ایک عمل ابن آدم کا بڑھایا جاتا ہے ایک نیکی سے دس نیکیاں ملتی ہیں اِلٰی سَبْعِمِائَۃِ ضِعْفٍ اور اس سے بھی زیادہ یعنے سات سو تک قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّہٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ فرمایا اللہ تعالےٰ نے مگر روزہ خاص میرے لئے اور بدلہ میں خود اپنے بندے کو دونگا۔ آخر تک۔ عبداللہ بن عمر سے مرفوعًا روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِہٖ لَدَعْوَۃً مَا تُرَدُّ روزہ دار کی دعا بوقت افطار قبول ہو جاتی ہے۔ عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ رَمَضَانَ مِنْ اَوَّلِہٖ اِلٰی اٰخِرِہٖ جس نے روزے رمضان کے اول سے آخر تک رکھے خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ گناہ سے ایسا پاک ہوا جیسا ابھی ماں سے پیدا ہوا ہے۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا اَلصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ روزہ نصف صبر اور صبر نصف ایمان ہے دوسری جگہ حدیث میں آیا ہے اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ یعنی روزہ ڈھال ہے (دوزخ کی آگ سے) فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَۃٌ وَصَمْتُہٗ تَسْبِیْحٌ روزہ دار کا سونا عبادت ہے اور چپ چاپ رہنا تسبیح ہے وَدُعَاءُہٗ مُسْتَجَابٌ وَعَمَلُہٗ مُضَاعَفٌ اور دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اور ہر عمل دوگنا کیا جاتا ہے ✢

سحری کا وقت کونسا ہے اور روزہ کس وقت کھولنا چاہیے

من البقرہ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ کھاؤ پیو جب تک ظاہر ہو جاوے دھاری سفید سیاہ دھاری سے یعنی فجر ہو جاوے ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ اور روزہ رات تک پورا کرو

یک صادق صبح تے پہلاں کاذب ایہہ جیہڑا انت کنیہوے	جو جانن چڑھی اذاناں سوچ صائم ہووے کراوے
پیچھر اوہ جانن نائب تھیوے وقت ہے صادق ہیہہ	آسمان کنارے بیمن کھنڈ سے صائم ٹھہر کھلووے
نبی کہیا نہ ہٹو سحری وں سُنکر بانگ بلالوں	صبح سفیدی کھانا جائز سرخی منع مقالوں
ہن کجھ بانگا بانگ سویرے کیہ جاں سُرخی ہیں	کھانا جائز بانگوں پیچھے ناہیں منع کراہیں

عمرو بن العاص سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتٰبِ اَكْلَةُ السَّحَرِ کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزے کے درمیان صرف سحری کا فرق ہے یعنی ہم سحری کھاتے ہیں اور یہود و نصاریٰ نہیں کھاتے - ابو سعید سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اَلسَّحُوْرُ كُلُّهٗ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوْهُ سحری کھانی سراسر برکت ہے اسکو ترک نہ کرو - وَلَوْ اَنْ يَّجْرَعَ اَحَدُكُمْ جُرْعَةً مِّنْ مَّاءٍ اگر کچھ میسر نہ ہو تو ایک گھونٹ پانی ہی کافی ہے فَاِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ کیونکہ اللہ تعالےٰ اور فرشتے سحری کھانے والوں پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں

سحری کا دیر کر کے کھانا سنت ہے یعنی قریب الصبح

زید بن ثابت سے روایت ہے کہ ہم نے سحری کھائی ساتھ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ثُمَّ قُمْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ خَمْسِيْنَ اٰيَةً پھر ہم نماز کیطرف اٹھے اٹھے حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے زید سے پوچھا کہ سحری اور نماز میں کتنا فرق تھا - فرمایا زید نے کہ جتنی دیر میں پچاس آئتیں پڑھی جاتی ہیں سنت اسیقدر پہلے صبح سے کھانی ہے - طلق ابن علی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا يَهِيْدَنَّكُمُ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ کھاؤ پیو اور نہ ہٹاوے تم کو روشنی اوپر کیطرف کو چڑھی ہوئی یعنی صبح کاذب تک کھاتے پیتے رہو - وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَعْتَرِضَ لَكُمُ الْاَحْمَرُ اور کھاؤ پیو - یہاں تک کہ دیکھو تم صبح پھیلنے والی اور سُرخ ہونیوالی کو یعنے جس کی روشنی آسمان کے کنارے پر پھیلی ہوتی ہے - بالعد سُرخ ہو جاتی ہے -

افطار کرنے کا بیان

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ روزہ رات تک پورا کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا اَقْبَلَ الَّيْلُ مِنْ هٰهُنَا وَ اَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هٰهُنَا وَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ کہ جب دن پچھم کیطرف چلا جاوے اور رات یعنی سیاہی پورب کیطرف سے نمودار ہوجاوے اور آفتاب غروب ہوجاوے پس روزہ دار کا وقت افطار ہوگیا حضرت ابوہریرہ رض سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے لَا يَزَالُ الدِّيْنُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ کہ ہمیشہ دین غالب رہیگا کہ جب تک لوگ افطار میں جلدی کیا کرینگے۔ لِاَنَّ الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰى يُؤَخِّرُوْنَ کیونکہ یہود اور نصاریٰ دیر کرکے روزہ کھولتے ہیں ف مطلب یہ کہ جب تک میری امت کے لوگ کسی دوسری قوم کی مشابہت نکرینگے تب تک دین غالب رہیگا۔ مسلمانوں کو ہر ایک بات میں ان کی پیروی کرنے سے منع کیا گیا ہے ٭

روزے کو کیا شے مضر ہے

ابوعبیدہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا کہ روزہ ڈھال ہے یعنی دوزخ کی آگ سے بچانیوالا ہے جب تک کہ اسکو روزہ دار پھاڑ نہ ڈالے قِيْلَ بِمَا يَخْرِقُهَا کہا گیا کس چیز سے پھاڑتا ہے اسکو قَالَ بِكِذْبٍ اَوْ غِيْبَةٍ کہا جھوٹ اور غیبت سے

روزے دار و سنو کہو حضرت نبی بتایا	روزہ ڈھال دوزخ دی ہوی اوہ جس بچایا
یعنی جس نے گلہ شکایت کرلوں نفس ہٹایا	غیبت کو لوں جس نے روزہ اپنا توڑ گنوایا
مردار کھاوے۔ اور روزہ کیونکر حکم الہی آیا	غیبت ہے مردار بھرا خود اللہ فرمایا
ختم امال آیت لکھ سناویں چاہیئے شک مٹایا	غیبت جیونکر مردہ بھائی گوشت اپنے فرمایا

وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور غیبت نہ کرے بعض تمہارا بعض کی کیا کوئی اس بات کو پسند رکھتا ہے کہ بھائی مرے ہوئے کا گوشت کھاوے اللہ سے ڈرو یعنے اللہ سے ڈر کر چغلی کرنا چھوڑ دو ٭

چغلی کا مفصل بیان

مردار کھاون دی کتیاں عادت باندر چغل سور لوں	ہے جنس اپنی نوں کوئی نہ کھاندا آکھ سناواں ویر لوں

چغلی والے گئے گواتے کتے کو بیوں بھائی
مردار خوراندی روزے کیونکہ اللہ ڈھال نباہی
چغلی بری زناہ نہوں یارو وچ حدیث جو آئی
یعنے حق اللہ نہ بخشے اللہ مالک بھائی۔
کھانا پینا ترک کریندے غیبت عادت بائی
تے عادت جنہاں جھوٹ بکیندی او نہیں خدائی
تے بیجے ڈردے کھن روزے اللہ کولوں بھائی
جھوٹھیاں روزے بالکل ناقص لعنت اللہ پائی
روزہ رکھ ملکو بس جو کردے خوف خداوندائی

مردیاں بھاباں گوشت کھاندے خاک تنہاں سر پائی
چغلیوں ستے کرائی سرور بولی نکالی سعاہی
زناہ تو بہ توں بخشیا جاوے چغلی کی بخشش ناہیں
جاں تک چغلی والے کولوں چغلی نہ بخشائی
بہکھ تریہوں بن ثواب نہ کوئی آپ آکھ سنائی
لوکاں کارن رکھن روزے یا تے ڈر دلو کائی
اللہ کولوں ڈر کے چھڈن جھوٹ جو بکدے واہی
لعنت جنہے وارد ہوئے رحمت انہاں نکائی
جھوٹے مومن کدی نہ ہوندے کہے کتاب الٰہی

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ط ۲۹/۱۴

روزہ ڈھال نہ جھوٹھیاں ہوسی وچ حدیثاں آیا
ویل بھراؤ ڈونگا اتنا دوزخ وچ لٹکانا۔
چالی سالیں تھلے لگے ہے او قہر ربانا
بس غلاماں لکھ حدیثاں اگے وڈ لٹکانا

جھوٹھے اندر ویل وگانا خود اللہ فرمایا
پتھر ڈالے اس وچ کوئی مشکل تھلے جانا
جھوٹھیاں لئی تیار ہویا او جیونکر ربدا بھانا
طول کلاں ماں بھچھ ناہیں نہڑے وچ ٹکانا

ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ کہ روزہ دار روزے میں نہ بیہودہ بکے اور نہ فحش کلام کرے اور لڑائی جھگڑا بھی نہ کرے فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ اگر روزے دار کو گال نکالے تو وہ کہے کہ میں روزہ دار ہوں میں فحش نہیں بکتا ۔

اجکل روزیداراں عادت فحش بکیندی پائی
ایسے روزے بندے اللہ توڑ نہ ہرگز بھائی
روزیدار جو گالیں کڈھے روزہ سمجھ نہ کائی

بالکل نہیں پرہیز کسے نوں روزہ سمجھ نہ کائی
بھکھ تریہہ بن روزیداراں حرص انعام نہ پائی
وچ بخاری ابوہریرہ وں حدیث بنی لاں آئی

ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ جس نے روزے میں جھوٹ اور ناجائز عمل کرنا نہ چھوڑا فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی اللہ تعالے کو کچھ حاجت نہیں ۔

ابوہریرہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رُبَّ صَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ صِیَامِہٖ اِلَّا الْجُوْعُ کتنے ہی روزہ دار ہیں جنکو سوائے بھوکھا رہنے کے اور کچھ حاصل نہیں۔ وَرُبَّ قَائِمٍ لَیْسَ لَہٗ مِنْ قِیَامِہٖ اِلَّا السَّھَرُ۔ اور کتنے ہی رات تہجد اور تراویح پڑھنے والے ہیں کہ انکو سوائے بند کرنے کے نیند کے کچھ حاصل نہیں۔ یعنے تراویح جلدی جلدی بغیر قومہ جلسہ کے پڑھنے سے کچھ حاصل نہیں۔

بھولکر کھانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِذَا نَسِیَ فَاَکَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْیُتِمَّ صَوْمَہٗ جب کوئی بھول کر کھا پی لے تو اُسے روزہ پورا کرنا چاہیے۔ فَاِنَّمَا اَطْعَمَہُ اللّٰہُ وَسَقَاہُ کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے ✦

مسواک سے روزہ نہیں ٹوٹتا

عامر بن ربیعہ سے روایت ہے قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَاکُ وَھُوَ صَائِمٌ مَا لَا اُحْصِیْ کہا کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو روزے میں کتنی دفعہ مسواک کرتے دیکھا ✦

ابر وغیرہ میں اگر روزہ سورج غروب ہونے سے پہلے افطار ہو جائے۔ تو قضا لازم آتی ہے۔

اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے۔ قَالَتْ اَفْطَرْنَا عَلٰی عَھْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمِ غَیْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک روز ابر تھا۔ روزہ افطار کیا گیا۔ پھر سورج نکل آیا۔ قِیْلَ لِہِشَامٍ فَاُمِرُوْا

بِالْقَضَاءِ قَالَ بُدٌّ مِنْ قَضَاءٍ راوی نے ہشام سے پوچھا کہ اس روزے کی قضاء کا حکم ہوا کہا قضا کرنا ضروری تھا +

خوشبو لگانا یا سونگھنا روزے میں درست ہے

حسن بن علی سے مرفوعًا روایت ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ وَالْمِجْمَرُ کہ روزے دار کی خوشبو اور تیل وغیرہ سے ہے یعنے جب کوئی بے روزہ آدے تو اوس کی تواضع روٹی پانی سے کرو۔ اور روزیدار کی تیل اور خوشبو سے تواضع کرو +

روزے میں سرمہ لگانا بھی جائز ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اِكْتَحَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت روزہ سرمہ لگایا

سنگی اور قے اور احتلام سے روزہ نہیں جاتا

ثَلٰثٌ لَا يُفَطِّرْنَ الصَّائِمَ اَلْحِجَامَةُ وَالْقَيُّ وَالْاِحْتِلَامُ یعنے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں سے روزہ نہیں افطار ہوتا۔ سنگی و قے اور احتلام۔ ف اگر خود قے کرے تو قضا لازم آتی ہے۔ ابن ماجہ میں مرفوعًا روایت ہے۔ کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهٖ صِيَامُ الدَّهْرِ کہ جس نے بغیر عذر شرعی کے روزہ رمضان افطار کیا۔ اگر وہ ساری عمر بھر روزے رکھے۔ تو بھی اوس کے وبال سے بری نہ ہوگا۔ روایت ہے عبداللہ بن اونے رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ روزے دار کی خواب عبادت ہے۔ یعنے سونا وَصَمْتُهٗ تَسْبِيْحٌ اور اس کا چپ رہنا تسبیح ہے وَدُعَاؤُهٗ مُسْتَجَابٌ اور دعاء اوس کی قبول ہوتی ہے۔ وَعَمَلُهٗ مُضَاعَفٌ اور عمل رمضان شریف میں دوگنا ہے

سنو بھائی سنایا ہم نے تجھکو
اجر روزے کا ہے دیدار مولے
عزت جو کرے گا رمضان مبارک
شفیع ہوویگا محشر میں عزیز و
مناسب تھا سو ہم نے کہ سنایا
خدا و نبی کی جس نے نہ مانی۔
خدایا کرکے اپنی مہربانی۔
غلام عاجز تیرے در پر ہے آیا

اگر مانو تمہارے ہے رہائی
جنت ریان بھی ہے تم نے پائی
جہنم کے لئے ہے آڑ بھائی
کرے گا وقت پر یہ خیر خواہی
مانو تم یا نہ مانو کہہ سنائی
جہنم میں خود اس نے جا بنائی
کریا بخشش جو کی ہم نے کوتاہی
صرف ہے آسرا فضل الٰہی

ماکولات و مشروبات کا بیان از قرآن

اوّل درجہ کے لوگ س ۱۸ رکوع یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ؕ اے رسولو کھاؤ پاکیزہ اور حلال کھانوں سے اور کام اچھے کرو۔ ف کھانیکو اسلئے مقدم رکھا کہ جب تک غذا حلال اور پاکیزہ نہ کھا ئے جاوے بندگی اور ذکر الٰہی حلاوت نہیں بخشتا اور نہ بدرگاہ خداوندی مقبول و منظور ہوتا ہے بیشک میں جو خدا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو میں جانتا ہوں۔ درجہ دویم کے لوگ ۲ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ اے ایمان والو پاکیزہ چیزیں جو ہم نے دین میں کھاؤ۔ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اور اللہ کی قدر دانی کرو۔ اگر تم اُس کی عبادت کرتے ہو۔ درجہ سوم کے لوگ ۲ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اے لوگو کھاؤ۔ جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور ستھرا پاکیزہ ہے۔ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔ یعنی کھانوں میں شیطان کی پیروی یہ کہ غیر اللہ کی نیاز اور بت کی منت اور تہان کا بکرا پیر کی نیاز جو بیشتر پیر کے نام مشتہر کی جاوے اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے کھلم کھلا۔ ف یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آجتک شیطان بندوں سے دشمنی کرتے میں فرق نہیں کرتا رہا۔ اب بھی دشمن ہے مگر یاد رہے سب کا دشمن ہی نہیں۔ بلکہ بعضوں کا دوست بھی ہے۔ جیسے ایک روز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شیطان سے پوچھا کہ تیرا دوست کون ہے۔ اور دشمن کون کون ہے۔ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ روایت ہے حضرت ابن عباس رض
سے کہ اوس نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ذَاتَ یَوْمٍ لِاِبْلِیْسَ عَلَیْہِ اللَّعْنَۃُ
کَمْ اَحِبَّائُكَ مِنْ اُمَّتِیْ قَالَ عَشْرَ نَفَرٍ اَوَّلُهُمُ الْاِمَامُ الْجَائِرُ میری امت
سے کہا کہ دس گروہ کے لوگ پہلا گروہ امام ظالم وَالْمُتَکَبِّرُ اور تکبر کرنیوالا جو خود پسند ہو
وَالْغَنِیُّ الَّذِیْ لَا یُبَالِیْ مِنْ اَیْنَ یَکْتَسِبُ الْمَالَ وَفِیْ مَاذَا یُنْفِقُ ایک وہ مالدار
کہ کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ کہاں سے مال حاصل کرتا ہے اور کہاں خرچ ہوتا ہے (یعنی نہ حلال
طرح سے کماتا ہے اور نہ خدا و رسول کے حکم کے موافق خرچ کرتا ہے ۔ وَالْعَالِمُ الَّذِیْ
صَدَّقَ الْاَمِیْرَ عَلٰی جَوْرِہٖ ایک وہ عالم کہا شیطان نے میرا رفیق ہے کہ ظالم امیر
صریح ظلم کر رہا ہے اور رفیق میرا عالم ہو کر اوس کے ظلم کرنے پر اوسکو بوقت فتوے
یا وعظ سچا کر دے خوشامد سے۔ وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ اور سوداگر خیانت کرنے والا
اپنی سوداگری میں وَالْمُحْتَکِرُ اور اناج بند رکھنے والا جب کہ غلہ نہ ملے اور مخلوق خدا تنگ
ہو۔ اور کسی جگہ سے اناج نہ ملے۔ وَالزَّانِیْ اور زناہ کرنے والا وَاٰکِلُ الرِّبٰوا اور سود
کھانے والا وَالْبَخِیْلُ الَّذِیْ لَا یُبَالِیْ اَیْنَ یَجْمَعُ الْمَالَ اور وہ بخیل کہ وہ پروا نہیں
رکھتا کہاں سے مال جمع کرتا ہے یعنی حلال حرام سے خبر بھی نہیں وَشَارِبُ الْخَمْرِ الْمُدْمِنُ
عَلَیْھَا اور شراب پینے والا ہمیشہ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَمْ اَعْدَائُكَ
مِنْ اُمَّتِیْ پھر کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری امت سے تیرے دشمن کتنے ہیں
قَالَ عِشْرُوْنَ نَفَرًا اَوَّلُهُمْ اَنْتَ یَا مُحَمَّدُ فَاِنِّیْ اُبْغِضُكَ کہا بیس آدمی اول
اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو ہے اور میں دشمن ہوں تیرا۔ وَالْعَامِلُ بِالْعِلْمِ اور
عالم علم پر عمل کرنے والا۔ وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ اِذَا عَمِلَ بِمَا فِیْہِ اور حافظ قرآن
کا با عمل وَالْمُؤَذِّنُ لِلّٰہِ فِیْ خَمْسِ صَلَوٰتٍ اور بانگا جو کہ للہ پانچوقت بانگ
دیوے۔ وَمُحِبُّ الْفُقَرَاءِ اور فقیروں کو دوست رکھنے والا وَالْمَسَاکِیْنِ
اور مسکینوں کا رفیق وَالْیَتَامٰی اور یتیموں کا رفیق وَذُوْ قَلْبٍ رَحِیْمٍ اور نرم دل والا
وَالْمُتَوَاضِعُ لِلْحَقِّ اور تواضع کرنے والا ساتھ حق کے وَشَابٌّ نَشَاَ فِیْ طَاعَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اور وہ جوان جس کی جوانی اللہ تعالے کی بندگی میں گزری۔ وَاٰکِلُ الْحَلَالِ
اور حلال کھانے والا وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابَّانِ فِی اللّٰہِ اور وہ دو جوان جو اللہ کے لئے
آپس میں محبت کریں وَالْحَرِیْصُ عَلَی الصَّلٰوۃِ فِی الْجَمَاعَۃِ اور حریص نماز کا جماعت
سے پڑھنے والا وَالَّذِیْ یُصَلِّیْ بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ اور وہ شخص جو نماز رات کو

پڑھتا ہے جبکہ آدمی سوتے ہوں۔ وَالَّذِیْ یُمْسِکُ نَفْسَہٗ عَنِ الْحَرَامِ اور وہ شخص جو بچاوے اپنے نفس کو حرام سے وَالَّذِیْ یَنْصَحُ اور جو خیر خواہی کرے۔ وَ فِیْ رِوَایَۃٍ یَدْعُوْا لِلْاِخْوَانِ اور ایک روایت میں ہے کہ دُعا کرے واسطے بھائی انکے وَلَیْسَ فِیْ قَلْبِہٖ شَیْءٌ اور اس کے دل میں کچھ نہیں (برائی) وَالَّذِیْ یَکُوْنُ اَبَدًا عَلٰی وُضُوْءٍ اور جو ہمیشہ وضو سے رہے وَ سَخِیٌّ اور سخاوت کرنے والا وَحَسَنُ الْخُلُقِ اور خوش خلق آدمی وَ مُصَدِّقٌ رَبَّہٗ بِمَا ضَمِنَ اللّٰہُ لَہٗ اور سچا جاننے والا اپنے رب کو اس چیز میں کہ اللہ اوسکا ضامن ہے۔ وَمُحْسِنٌ اِلَی مَسْتُوْرَاتِ الْاَرَامِلِ اور بھلائی کرنیوالا عورتوں بیوہ کے ساتھ۔ وَالْمُسْتَعِدُّ لِلْمَوْتِ اور تیار رہنے والا واسطے موت کے فقط (منبہات ص۱۹)

شراب اور جوا کی ممانعت قرآن شریف سے

س پ ۷ رکوع ۲ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ اے ایمان والو سو۔ اسکے شراب اور جوا اور تھان بتونکی اور تیر فال کی ناپاک ہیں کا شیطان کے سے پس بچو ان سے تاکہ چھٹکارا پاؤ۔ حدیث شریف حضرت عائشہؓ سے حضرت مالکؒ نے فرمایا کہ کہا رسول اکرم صلعم کُلُّ شَرَابٍ اَسْکَرَ حَرَامٌ ہر ایک پینے والی شئے جو مستی لیاوے سب حرام ہے۔ یہ روایت فرمایا آنحضرت صلعم نے کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ وَکُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ یعنی ہر ایک نشے والی سے حرام ہے اور ہر ایک نشے والی شے خمر ہے یعنے شراب جسکی حرمت قرآن شریف سے ثابت ہے **ف** الخمر بمعنے عقل پر پردہ پانی والی شے **ف** اس آیت شریف میں شراب کی حرمت میں دس لیلیں ہیں۔ پہلے جوئے سے ذکر ہوا اور جوا حرام ہے۔ دوسرا بت پرستی سے مذکور ہوا۔ اور شرک بہت بری شے ہے۔ تو شراب بھی حرام ہوا تیسرا پلید فرمایا جو چیز پلید ہے وہ حرام ہے۔ چہارم شیطان کا کام ہے اور کار شیطان حرام ہے۔ پنجم شراب سے کنارہ کشی کا حکم ہے۔ اور جس سے کنارہ کشی کا حکم ہو وہ خدا کے نزدیک حرام ہے ششم اور اسکی پرہیز سے چھٹکارا بیان ہوا ہے جسکی پرہیز سے خلاصی ہو وہ چیز حرام ہے ہفتم دشمنی اور عداوت کا سبب ہے اور جو شے

مسلمانوں میں دشمنی اور عداوت کا موجب ہو۔ وہ حرام ہے جو یاد الٰہی سے باز رکھنے والی چیز بندہ پر حرام ہے۔ اور وہ شراب اور جوا ہے کھیل وغیرہ راگ سرود اسمیں داخل ہیں جو نماز سے مانع ہے تو بیشک حرام۔ صاف حکم ہوا کہ شراب پینا چھوڑ دو۔ اور جس کا ترک فرض ہو وہ شے حرام ہے۔

دس جنیاں تے لعنت ہوندی آنحضرت فرماندے ۔ بنانے تے بنوانے والے پیندے جو پلواندے
لاون والا جسدے کارن کوئی خرید لیاوے ۔ بیچ کھاوے جو قیمت اسدی اسنوں لعنت آوے
ویچن والے تائیں لعنت اتے خریدن والا ۔ اینتھے اوتھے دوہیں جہانیں شرابی دا منہ کالا
اجکل بھنگ افیون نشے جو کھاندے مسلمانو ۔ ایہ تھوڑے بہتے سب حرام سمجھو اہل ایمانوں
چرس تے مدک نشے تمامی کل حرام جدنوں ۔ پاک نہ بالکل نبڑے جاندے پلید نہ مرن جنہاں
کل حرام پلیدشیاں سنے کھاں پلید پلیداں ۔ جیونکر وچہ کلام الٰہی گندیاں گندل عیداں
خمر معنے عقل تے پردہ یاد الوالبابان چیزاں ۔ نشہ جو عقل ونجاوے خمر اہائی کہیاں عزیزاں

حدیث شریف اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَیْسِرَ وَالْکُوْبَۃَ تحقیق اللہ تعالےٰ نے شراب اور جوا اور ڈھول بجانا حرام کیا ہے۔ حدیث شریف لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ عَاقٌّ وَلَا قَمَّارٌ وَّمَنَّانٌ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ ماں باپ کی بیفرمانی کرنے والا اور قمار کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا یہ لوگ بہشت میں نہ داخل ہونگے ✦

شرابی کی نماز نہیں ہوتی

(منبہات صفحہ ۱۸) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشَرَۃٌ نَفَرٍ لَنْ یَّقْبَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْھُمْ صَلٰوتَھُمْ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دس آدمیوں کی اللہ تعالےٰ نماز قبول نہیں کرتا اَلرَّجُلُ صَلّٰی وَحْدَہٗ بِغَیْرِ قِرَاءَۃٍ جو بدوں قرأت کے اکیلا نماز پڑھے وَرَجُلٌ لَا یُؤَدِّی الزَّکٰوۃَ اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے وَرَجُلٌ یَؤُمُّ قَوْمًا وَّھُمْ لَہٗ کَارِھُوْنَ اور جو امام کسی قوم کی امامت اس حالت میں کرے کہ وہ اس سے ناخوش ہوں۔ وَرَجُلٌ مُدْمِنُ الْخَمْرِ [illegible] اور شرابی کی نماز نہیں ہوتی۔ وَامْرَأَۃٌ بَاتَتْ وَزَوْجُھَا سَاخِطٌ عَلَیْھَا اور اگر کسی عورت کا

اللہ تعالے نماز قبول نہیں کرتا جبپر اوسکا خاوند ایک رات ناراض رہے وَامْرَءَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّيْ بِغَيْرِ خِمَارٍ اور عورت آزاد جو بغیر اوڑھنے کے نماز پڑھے وَاٰكِلُ الرِّبٰوا اور سود خوار کی نماز قبول نہیں ہوتی ۔ وَالْاِمَامُ الْجَائِرُ اور بادشاہ ظالم وَرَجُلٌ لَّا تَنْهَاهُ صَلٰوتُهٗ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ اور جس کی نماز گناہ اور بیحیائی سے نہ روکے لَا يَزْدَادُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی اِلَّا بُعْدًا زیادہ نہیں ہوتا اللہ تعالے کیطرف سے مگر دور ہونا +

شرابی شیطان کی اولاد ہے

قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ زَيْتُوْنُ وَوَثِيْنُ وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَافُ وَمَرَّةُ وَالْمَسُوْطُ وَداسم وَالْهَانُ ترجمہ مع تفصیل فَاَمَّا زَيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ لیکن زیتون سے مراد بازاروں والا ہے فَيَنْصَبُ فِيْهَا رَايَتَهٗ کھڑا کرتا ہے جھنڈا اپنا اون میں وَاَمَّا وَاثِيْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ اور وثین ہے مصیبتوں والا وَاَمَّا اَعْوَانُ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ اور اعوان یار بادشاہ کا ہے وَاَمَّا هَفَافُ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ اور ہفاف وہ ہے جو شراب والا ہو وَاَمَّا مَرَّةُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ لیکن مرہ مزامیر والا ہے یعنے باجہ تار وغیرہ بجانیوالا ہے وَاَمَّا لَقُوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوْسِ لقوس یار مجوس کا ہے وَاَمَّا الْمَسُوْطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَخْبَارِ اخبار والا ہے کہ يُلْقِيْهَا فِيْ اَفْوَاهِ النَّاسِ ڈالتا ہے آدمیوں کے مونہوں میں وَلَا يَجِدُوْنَ لَهَا اَصْلًا اور اسکی اصل نہیں دریافت کرکے بیان کرتا وَاَمَّا الدَّاسِمُ فَهُوَ صَاحِبُ الْبُيُوْتِ داسم وہ گھر والا ہے اذا دخل الرجل المنزل ولم يسلم جب داخل ہوا مرد گھر میں السلام علیکم نہ کیا ولم يذكر اسم الله تعالیٰ اور نہ ذکر اللہ تعالے کے نام کا اوقع فيما بينهم المنازعة حتى يقع الطلاق والخلع والضرب ڈالا درمیان اون کے جھگڑا یہاں تک کہ واقع ہوتی ہے طلاق اور خلع اور مارنا واما ولهان فهو يوسوس فى الوضوء والصلوٰة ۔ و لعب ادنى ولهان وہ ہے جو وضو عبادت اور نمازمیں وسوسہ ڈالے ۔

شرح معالم ابن عمر سے تمیں باسناد لیا یا وچہ دنیا خمرہ جو پیوے بندہ خود سرور فرماوے

کل مسکر حرام سرور ہے فرمایا ہے واجب اللہ اوپر استوں طین خیال پلاوے

فر آکھیا طین خیال کی جانو عرق دوزخیاں دا — بھی ناالک راہوں ابن عمر تہیں وچ معالم آندا
جو بھی کہیا کوئی خمر جے پیوے بن توبہ مرجاوے — اوہ روز قیامت جنت والا خمر نہ ہرگز پاوے
بھی ابن عمر تہیں بااسناد جو سرور خود فرمایا — رب لعنت کرے جے خمر نوں بھی جس پیتا پلایا
بھی ویچن ہور خریدن والے بھی جو عمل اس کہاوے — جو کڈھے خمر کڈھاوے جو چک لیاوے جو چاوے

حافظ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ صفحہ ... جلد دوم

ہر ایک قسم کا جوا حرام ہے اور اس کی سزا

بریدہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ من لعب بالنرد شیر فکانما صبغ یدہ فی لحم خنزیر ودمہ جو شخص نرد شیر سے کھیلا تو گویا وہ اپنے ہاتھوں کو گوشت سور اور اسکے خون میں رنگتا ہے (مسلم) عبدالرحمن حطمی سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو شخص نرد سے کھیلتا ہے پھر نماز پڑھنا ہے اسکی ایسی مثال ہے گویا کہ سور کے خون سے وضو کرکے نماز کو کھڑا ہوا۔ حضرت علیؓ نے نرد شیر کو جوا کہا ہے قال علیؓ النرد والشطرنج من المیسر۔ یعنی کہا حضرت علیؓ نے کہ نرد اور شطرنج میسر میں داخل ہیں۔ اور حضرت انس نے فرمایا الشطرنج من النرد یعنی شطرنج نرد میں داخل ہے۔

میسر جوا ہے ہر قسموں حرمت تنک نکیوئی — نرد تے شطرنج میسر تہیں علی روایت ہوئی
جو مرد کے کہیڈن ہارن جتن ایہ بھی جوا آیا — ایہ سب بیان معالم اندر محی السنۃ لیایا
لنگی پاسنہ اسے وچ داخل سوہنے ماہیرا او — ایہ کھیلاں سب حرام عزیزا ہو نیڑے انہاں نجاوے

سود کھانا حرام ہے اور اس کی حرمت کی دلیل اور اس کی سزا وغیرہ

س۔ یاایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وذروا ما بقی من الربوا ان کنتم مومنین ایمان والو خدا سے ڈرو سود کا رواج سے لے کر جو سود سے لیا سو لے لیا باقی ماندہ اگر مومن ہو تو چھوڑ دو فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ اگر باقی ماندہ سود نا چھوڑو گے تو خبردار

ہو جاؤ خدا اور اوس کے رسول کے ساتھ جنگ کرنیکو وان تبتم فلکم رؤس اموالکم اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لئے اصلی مال ہی لینے مناسب ہیں لاتظلمون ولا تظلمون نہ ظلم کرو نہ ظلم کرو جاؤ گے ف ظلم سے مراد سود لینا ہے وان کان ذو عسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ اگر ہو مقروض مفلس اوسکو آسانی تک مہلت دینی لازم ہے - وان تصدقوا خیر لکم ان کنتم تعلمون اگر تم ان کو بخشدو تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو *

ویچ مظہری مسلم ابوہریرہ خود سرور فرماوے — جو تنگی والے مہلت دیوے دو جگ خوشی مناوے
طبرانی ابوہریرہ سے کہے ہیں نبی توں ہر لگو ہی — کہ پہلا شخص جو روز قیامت پاوے ظل الٰہی
اوہ شخص ہوسی جو مہلت دیوے تنگی وچہ قرضائی — یا صدقہ کرے تے بخشے دہیاں ساڑہی جہت خدائی
جو سوددوں بھیڑے باز نہ آون اللہ پاک سنایا — کیونکر حال ہویگا انہاں آکھ غلام سنایا

الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطن من المس جو لوگ سود کھاتے ہیں نا کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ شخص جس کو آسیب پہونچایا شیطان نے اور وہ دیوانہ ہوا

سن وچہ معالم ابوسعیدوں باسناد لیا — حضرت آکھیا سب معراج ہیں جبرائیل وکھایا
بعضے لوگ میں ڈٹھے انہاں پیٹ جیہے ڈھو گڈے — فرعونی لشکر راہ دوزخ دل اس راہ وچہ اوہ بیٹھے
ہر شام صبح فرعونی لشکر دوزخ راہیں جاون — نہ ہوش نہ گوش اٹھاں تریایاں ڈنگوں پچھلاون
اوہ پیٹیاں والے ویکھو اوٹھن اوہناں پیٹ نہ اٹھن دیندے — مڑ مڑ اٹھن مڑ مڑ ڈگن ترلے لیندے
پیراں ہیٹھ ڈھک نہ اوٹھ سکن لشکر پیراں ہیٹھ لتاڑیندے — اوہ اوندی جاندے نت لتاڑن تائیں جتھے راہ ڈے
ایہ عذاب تنہاں وچہ دوزخ لگے روز قیامت — تے روز حشر فرعون لشکر سخت عذاب ملامت
فرعونی لشکر آکھن یارب قیامت آن نبیڑے — میں پچھیا جبرائیل کہیا ایہ ڈہڈل سیاجو بہیڑے
ایہاس کارن جو آکھن بیع بھی وانگ بیاج ایہائی — نے اللہ بیع حلال کیتی تے بیاج حرام ٹھہرائی

وَاَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا حلال کیا اللہ نے تجارت کو اور حرام کیا سود کو

نظم حافظ صاحب برائے سہولت درج کی جاتی ہے

مظہر بیچ صحیح مسلم تھیں ہے نبی فرماوے — جو سونا سونے نال برابر دست بدست وٹاوے

بھی روپا روپے نال برابر دست بدست وٹاؤ
اینویں لون تہیں لون وٹاون نالے ہور کھجوراں
جے گھٹ ودھ کرن بیاج تے چنگی مندی فرق نہ آیا
پر دست بدست اودھار نہ جائز چیزاں چھ نہ کریا
علت اسدی حنفی آکھن جنس تے قدر ایہا ای
ہمقدر مراد جو دویں وزنی یا اوہ کیلی دودیں
جویں سونا سونے نال یا روپا روپے نال وٹاون
جے جنس ہکا تے قدر مخالف جویں کپڑے روئی
یا گوشت دنبے زندے دینے نال کوئی بدلاوے
پر دست بدست شرط اہی جتھو علت ہک گنیدے
اینویں جیونکر جنس مخالف قدر دو ہاں اک آیا
جویں سونا روپے نال دو وزنی روا ادھار نہ سوہلے
جے جنس مخالف قدر مخالف اتھے بیاج نہ کوئی
اتھے ودھ گھٹ جائز ادھار بھی جائز منع نہیں ہر سوہلے
جو ہور کنک بھی نمک کھجوراں حدیثوں کیلی جاپے
اجکل وانیاں والی لوکی ذرا خیال نہ کردے
باجرے اتوں کنک وٹاون ساتویں ورہے چھنائیں
سیالے داہیں چھونہ دیکر لیندے کنکاں ہاڑھی
دیکھے مصر سیانے بعضے ہاڑی کنکاں لیندے
سود خوراں نوں لکھ وکھاواں اک حدیث پیارے

انجویں کنکاں کنک بھی جائز جو انتھیں جو بدلاوے
ایہ دست بدستی برو برابر جانو ایہ قصہ جوراں
جے جنس دو جیدے نال وٹاوے ودھ گھٹ روا بتایا
جویں کنک جوانہاں نال وٹاوے یا انہاں نال کھجوراں
جے دونویں بدلے جنس ہکا ہمقدر بہی ہوون بھائی
تا ودھ گھٹ بیاج بہی روا نہ مہلت بھی اوویں
یا کنکوں کنک یا نمکوں نمک یا جواں تھیں جو بلاون
کپڑ گزی نہ وزن کچیوے روئی وزنی ہوئی
ایتھے جنس ہکا پر قدر مخالف ودھ گھٹ روا بتاوے
دست بدستی ودھ گھٹ جائز روا اودھار نہ تھیوے
دونویں بدلے وزنی یا دو کیلی اودھار وسنجایا
ودھ گھٹ جائز دست بدستی کنک یا جوان سوہلے
جویں کنکوں تیل منجٹھ جو وزنی چاہیئے جویں ونلی
سونا روپا وزنی دونویں فقہ حدیث قبولے
باقی چیزاں رسم شہر تے کیلوں وزن شمارے
سیالے چینا کنگنی دیکے ہاڑی کنکاں بھردے
ایہ بھی سود حرام بھراؤ آکھ غلام سنائیں
ایہ سود حرام شریعت اندر دنیا دین وگاڑی
ایہ سود حرام برا مردا رول جاہل نہ ٹھگیندے
عبداللہ بن مسعود دی دستاں جیونکر روشن ماہیے

عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ قال الربوٰا ثلاثۃ وسبعون بابا ایسرھا مثل ان ینکح الرجل امہ وان اربا
عرض الرجل المسلم کہا بیاج کے تہتر دروازے ہیں چھوٹا ان سے ایسا ہے کہ سود خوار
نے اپنی ماں سے نکاح کیا (زناہ کیا) - اور تحقیق بڑا سود مرد مسلمان کی عزت اتارنا
ہے - ابن ماجہ، بلوغ المرام صفحہ ۱۷۶

عذاب وگناہ سود پر

اور حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لعنت ہے بیاج کے کھانے والے اور کھلانے والے پر اور لکھنے والے اور گواہ پر اور فرمایا یہ سب برابر ہیں بلوغ المرام صفحہ ۱۹۷ یعنی یہ سب لوگ لعنت میں برابر ہیں۔ اور حدیث یہ ہے اکل الربوا وموکلہ و کاتبہ وشاھدیہ وقال ھم سواء

یتیم کا مال کھانا حرام اور جو کھاتا ہے وہ دوزخ کی آگ کھاتا ہے

س ۴ رکوع اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا جو لوگ یتیم بچے کا مال ظلم سے کھاتے ہیں یقیناً وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھا رہے ہیں وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا اور جلدی جاویں گے آگ میں۔

حافظ صاحب

حضرت کہیا معراج راتیں میں اک قوم ڈٹھی کھائی
فرشتے موہاں وچہ اوہناں تہیر ڈالن اگ انگیارے
اوہ یتیم جو نکڑہ رہندا باپ اوس دا مر جاوے
پر اجکل ایکاں خوف نہیں کجھ کھاندے مال اسانے
نسرکا نال یتیماں کہدے خوف خداوں خالی
اجکل رسم رواج پیا جد باپ بچے مر جاوے
بھائی چارہ کہدے صلاحاں مال یتیم اوڈاوے
پیر فقیراں تلاں صاحب آکھ غلام سناوے
مال یتیماں تے بھائی چارے کون افتبار دلاوے
یتیماں کرو حمایت بھائی اپنیاں ویکھ فرزنداں
دے پیار کوئی سر او سدے اجر خدا ولی پاوے

اُتلے ہونٹھ ناسا پر تلویں پیٹاں او پر بھائی
میں پچھیا جبرئیل کہیا ایہ مال یتیماں کھاون نمرے
جو اسدا مال تباہ کریندا دوزخ جاگہ بناوے
ڈنگر چھڈ او جاڑن کھیتی دیون دکھ دہگانے
باپ موہاں سر بدلہ کرنا ہے بیدیاں جالی
چالیہ ساتہ رسم بموجب ہر کوئی آکھر کھانے
چاول کلیجہ پلاؤ ڈیکھا یا دوزخ اگ جو کھاوے
حشر اندر ایہ کھانا بھائی کھاندیاں پیٹ جلاوے
بیجا خرچ یتیم جو کرسی دوزخ بدلہ پاوے
یتیم روو سا تے عرش ہلاوے آکھیا دانشمنداں
جتنے وال یتیماں سر تے نیکی اوس نیہہ آوے

قصہ کوتاہ ول بیٹیاں دیکر تنہہ بچاؤ
اکدن اسدے سر تے بار وسا یہ سی پیو والا
بس غلاماں چل اگیبرے کافی اتنا کہنا

گھر باہر دی کر رکھوالی دگا رسے جنت جاؤ
پراچہ ممانا ہو یا یار در رکھو نسیں سمہالا
اک مسئلہ نوں کر کے لمیانوں ڈہ لے نہ رہنا

رشوت اور ناجائز طور پر کسی کا مال کھانا حرام ہے

پ۲۔ رکوع ۷ وَلَا تَأْكُلُوٓا۟ أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ یعنے فرمایا اللہ تعالےٰ نے کہ ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق اور ناجائز طور پر مت کھاؤ۔ وَتُدْلُوا۟ بِهَآ إِلَى ٱلْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا۟ فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ بِٱلْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ اور تم جانتے ہو۔ یعنے اپنے مال باطل طور سے نہ کھاؤ۔ باطل طور سے مراد چوری خیانت اور امانت جوا کھیل کرنا اور چھیننا اور ناجائز سود بیت کر کھانا اور رشوت کے طور پر مال لینا جھوٹھے دعوے کر کے مال کھا جانا اور جھوٹھی گواہی دیکر کچھ مال لینا حرام ہے غضب کرنا اور مزدوری راگ اور مزدوری فال کی اور اجرت یعنی نر گھوڑے کی یا سانڈ کی وغیرہ حرام ہے اور حاکم کی طرف بھی مال مت لے جاؤ یعنے حاکم کو رشوت نہ دو اور نہ دلاؤ کیونکہ حدیث شریف میں رشوت لینے دینے پر لعنت وارد ہے عَبْدُ اللّٰہِ بن عمر سے عنہما قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي یعنے عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے انحضرت صلعم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر لعنت کی ہے

اجکل لوکاں عادت سندی مقدمے جھوٹ کریندے
آیاں پیشہ جھوٹھ کران دا اکثر ویسے دیندے
جیک قرآن گواہی دیکے دولت پلے پاندے
اللہ منع کریندا بھائی ایسیاں کماں والی
آیت ہور سنا غلاماں لمبیاں صفر یا ہی
حرام کہاون دی آجکل پیا رسے بیگی زنگاری

وڈہی رشوت لے دسے جیہے جھگڑا لے جرات لیندے
وچہ کچہریاں رہن ہمیشہ مال حرام بکیندے
ایہ دو نرخ بالن جمع کریندے آپنے بہار بناندے
بازآو تے جنت جاسو آیا حکم الٰہی
کھڑی چیز حرام اسانوں کرکے کتاب مناہی
حرام خوراں دے حق خدا لئے آیت وکھیا ناری

پ۶ رکوع ۱۳ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَٰرِعُونَ فِى ٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ اور تو دیکھتا ہے داسے نبیؐ بہتوں کو ان میں سے یعنے منافق وغیرہ کو کہ جلدی کرتے ہیں حاصل کرنے میں

یعنی جھوٹ بول کر اور ظلم تعدی کر کے وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ کھانے والے ہیں رشوت جو کہ حرام ہے یا سود لیکر یا دغے کیسے مال فروخت کر گئے یا بوقت فروخت قسم کھانا کہ میں نے یہ چیز اتنی قیمت کی لی تھی۔ اور لی ہوئی کم سے کم ہو یا ماپ تول میں کمی کرنا اور تحرچی زناہ سے کھاتے ہیں اور جو کام کرتے ہیں برا کام کرتے ہیں لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ ایسے لوگوں کو علماے ربانی اور زاہد لوگ کیوں منع نہیں کرتے۔ یعنی اُن کے جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے کو کیوں نہیں روکتے۔ رشوت وغیرہ سے کیوں منع نہیں کرتے۔ جو کرتے ہیں بہت برا کرتے ہیں یعنی مذکورہ بالا افعال والوں کو روکنے میں مصروف نہیں ہوتے۔ یہی بہت برا کرتے ہیں پس اس سے ثابت ہوا۔ کہ علماء صلحاء فقراء وغیرہ کو وعظ و نصیحت میں مصروف رہنا چاہئے

علماء فقراء جو ہیں زمانے کیونکر ہٹاکن بھائی
کنجراں گھر ہیں بناراں کھاندے نا ہیں خوف الٰہی
بیاجی سود سے دے گھر کھاندے ہے جو بری کمائی
پیر فقیر نے ملاں صاحب رکھن یاد نہ کائی
مولویانوں حکم ہویا ہے ٹھاکن ایسیاں تائیں
حرام کمائی کھاون والے بندگی جائز نا ہیں
یعنی کھیتاں حق بیگانہ جو کوئی چارے گائیں
زمینداراں نوں اول امل کرن نصیحت سائیں
بیل بیگانے کھیتی چارن پھر جو ہل چلائیں
درزی دھوبی آکھ سناں میں کپڑ ہنیں چرائیں
لوہاراں تے ترکھاناں ہیں چنگی چوری نا ہیں
یعنی طور امانت لوکاں لکڑ دیندے سائیں
لوہا لکڑ چوری کر کے آتش جیوں انگیاری
قِصّہ کوتاہ حرام جو کھاندے اندر حشر دہاڑے
سوروں کرن پرہیز کمینے رشوت کھاون والے
لبس غلاماں آتنا کافی اپنا آپ بچائیں
روزی اپنی ایسیاں کولوں وجہ معاش بنائی
حرام حلال نہ بالکل چھڈن کرکے دین تباہی
اوہ کیونکر ٹھاکن اوہناں تائیں آپ جو جیہڑے بھائی
غیر شرع نوں ٹھاکن واہی آیا حکم الٰہی
روزی وجہ حلال نہ جسدی اپنے گھر وچ کھائیں
ہرگز تائیں آکھ غلاماں آپی بھی بچ جائیں
دودھ حرام حرام خوراکوں آکھاں تنگ ودھائیں
بیل تے مجھیں بھیڈ بکریاں چارن چنگی جائیں
حرام خوراکوں واہی وسدی حلالی نہ ہوندے سائیں
چوری کر کے بنے جو کپڑ نمازاں جائز نا ہیں
امانت وچہ خیانت کرنی کم مومن دا نا ہیں
بناں اجازت ودھ ہن لکڑ ہے مردار نہ لا ہیں
چور ادل دانے دوزخ اندر سلک لگا ولنا تاری
دوزخ اندر پاس نہ رکھے دکھان کتی جیو مرداری
بیگانے حقوں سور برابر سمجھن نہ منہ کالے
آیت ہور کلام الٰہی وچوں لکھ وکھالیں

س رکوع ۵ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

اللہِ حرام کیا گیا تم پر مردار اور خون جاری اور گوشت سور کا اور جس چیز پر آوازہ دیا جاوے واسطے غیر اللہ کے یعنی جو چیز غیر اللہ کے نام پر مشتہر کی جاوے جیسے پیر کا بکرا یا دستگیر کا سوال لکھ داتا کی نیاز ادھی کے پیر کی شیرینی قیصہ کوتاہ ایسے صدقات جو با سوائے نام خدا تعالیٰ چند عرصہ سے پیشتر مشتہر کئے جاتے ہیں سب مردار اور خنزیر اور خون کے برابر ہے۔

بکرا چھترا پیر پیراندا یا کوئی دُنبہ گائیں
بھاویں وقت ذبح دے ملاں کوہی پڑھ بسم اللہ
پیرسیاں والے نُرن نہ بچھڑے بکرے تھانا نوالے
دھرو نکل تی لکھ داتی چڑھیاں کھانے ہو نیازاں
چڑھاوے تھراں کھان نہ جانز لوکی اکثر کھاندے

مشہور ہوئی غیر اللہ کارن پیارے مول نہ کھائیں
اوہ حرام حلال نہ کدیں کرے قرآن تلا
گوگے پیر دے ہناں چڑھے بھی کھا لیند منہ کالے
کمینیاں ہیں حلال بنایاں کھاون نوں ٹھگبازاں
حرام حلال نہ کدیاں والے جانن کھاپی جاندے،

وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ اور جو ذبح کیا جاوے اوپر تھانوں کے ف نصب بت وغیرہ پرستش کیلئے کھڑا کیا جاوے جیسے تھان اور اونچی اونچی قبریں جنپر مجاور بیٹھے رہتے ہیں اور چراغ جلاتے ہیں سجدے کرتے اور چڑھاوے چڑھتے ہیں اور علیٰ اس جگہ لام کے معنے بھی دیتا ہے وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اور یہ کہ قسمت طلب کرو تیروں سے یہ ایک قسم کا جوا ہے یہ کام بدکاری یعنی چڑھاوے بتان و قبروں اور تھاناں بہت ناپاک بدکاری کے کام ہیں
ف اور ازلام سے مراد ہے اور شگن شگون بھی اور کہانت بھی
سی رکوع ۵ ان الذین یکتمون ما انزل اللہ من الکتٰب ویشترون بہ ثمنا قلیلا جو لوگ چھپاتے ہیں جو اللہ نے حکم احکام اتارے کسی کے لحاظ سے یا اپنی روزی کے خیال سے کتاب الٰہی سے اور قیمت کم لیتے ہیں اُولٰئِكَ ما یاکلون فی بطونھم الا النار وہ لوگ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ کھاتے ہیں ولا یکلمھم اللہ یوم القیٰمۃ اور اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اون سے کلام نہ کریگا۔ یعنی اون کی تجارت کی نسبت کچھ بات نہ ہوگی ۔ ک لا یزکیھم ولھم عذاب الیم۔ اور نہ انکو اللہ تعالےٰ گناہ سے پاک کریگا یعنی بعض گنہگار ایسے ہونگے جنکو سزا دیکر گناہ سے پاک کیا جاویگا۔ اور کتاب الٰہی نہ کھول بتانے والے دوزخ میں ہی رہیں گے۔ جنہوں نے دُنیاوی طمع پورا کیا۔ حکم احکام رشوت لیکر واضح کرکے صاف طور پر نہ سنائے۔ ایسوں کو عذاب ہے دُکھ دینے والا
ف اسجگہ پیٹ کا ذکر اسلئے کیا کہ اون کے پیٹ کے اندر بھی آگ ہوگی زیادہ سزا کیلئے خدا

بچاوے ایسے عذاب سے اور خداوند تعالےٰ اپنی کتاب کے احکام کھول کر بیان کرنیکی
طاقت دیوے آمین - پ۳ رکوع ۱۴ ان الذین یشترون بعہد اللہ وایمانہم ثمنا قلیلا -
تحقیق جو لوگ اللہ کا عہد یعنے توحید اور ایمان لانا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اور اپنی جھوٹی قسموں کو
تھوڑے مول پر بیچتے ہیں وہ یہودی عیسائی علما ہیں اولٰئک لاخلاق لہم فی الاخرۃ انکے واسطے
آخرت میں کچھ حصہ نہیں ولا یکلمہم اللہ ولا ینظر الیہم یوم القیامۃ ولا یزکیہم اور نہ ان سے اللہ تعالےٰ
کلام خوشی کا کریگا اور نہ ان کی طرف رحمت سے دیکھے گا - اور نہ ان کو پاک کریگا یعنے گناہ سے
ولہم عذاب الیم - اور ان کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا ∴

اجکل اکثر واعظ ایسے پنڈ وپنڈیں پھر دے
حکم احکام بیان نہ کردے دسن قصص کہانی
ایسیاں والعظاں خوش ہونا ہیں واعظ کرکو کہندے
سے تے جاں ایہیاں قسماں وچ جھوٹی بھرن گواہی
گواہی جھوٹی جو کوئی دیوے بن توبہ مرجاوے
لعنت ربدی جھوٹھیاں اوتے قسدا لک پاوے
استغفار ہور ندامت کیہڑی اللہ آکھے غلاماں دے
بس غلاماں اگے ٹوریں رب مراد پہنچاوے
بعضیاں پیر فقیراں بہایو دین تماشا جانا
خوش اہناں دے مالک پچھے آیت ویکھ آثاری
مست ہن تے جنت جاون نہیں غدار اسخاری

ہیچ نہ ہرگز ڈردے آکھن کارن کھٹی مڑدے
قبر پرستی پیر پرستی ہوگئی بہت پرانی
دوزخ اندر پیٹ اپنا ندے آتش نال جلیندے
دوزخ دکھ عذاب نہ ٹلے رحمت آوے
مالک منذب دوزخ اندر اگوں شکم بھرا دے
لعنۃ اللہ علی الکاذبین وچ قرآن لکھائے
جیہڑا وڈا ایمان جیا ہی جھوٹھہ کولوں بچ بچاوے
راگ سرود حرام ہویا جویں اللہ نبی بتاوے
کھیل تماشا کردے پھردے ویکھن لوگ تماشا
آیت لکھ دکھا غلاماں ہووے دور خواری
اوکاں کھیل تماشا دسن مت کمینیاں ماری

وہ آیات جن سے راگ کی حرمت ثابت ہوتی ہے اور کھیل تماشا بھی اسمیں شامل ہے

پ۲۱ رکوع ۱۰ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ مول لیتے ہیں کھیل کی بات یعنی راگ سرود سننے کیواسطے
نوکر رکھتے ہیں یا قصے کہانی والی کتابیں مول لیتے ہیں - تاکہ لوگوں کو گمراہ کریں -

خدا کے رستے سے یعنے آلہی دین سے کہ قرآن حدیث ہے، سوا علم کے یعنی اپنی بے علمی اور نادانی سے لوگوں کو اللہ کی کتاب سے پھیر کر قصہ کہانی کیطرف لگا۔ تے ہیں وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اور اللہ کی آیتوں سے ٹھٹھا کرتے ہیں أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ایسوں کے لئے عذاب ہے ذلیل کرنیوالا (یعنی قید اور قتل ہے دنیا میں اور عذاب سخت قیامت میں)

ف یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں وارد ہے کہ فارس کی طرف تجارت کو جانا اور وہاں سے قصہ رستم و اسفندیار خرید کر لانا۔ اور لوگوں کو قرآن شریف سے پھیر کر اون قصوں کیطرف مائل کرنا۔ اور کہنا کہ محمد عربی میں لوگوں کو قصہ جات سناتا ہے میں فارسی بادشاہوں کے سناتا ہوں۔ اور بعض کے نزدیک یہ آیت خاص اون لوگوں کے حق میں وارد ہوئی ہے جو گانے والی لونڈیاں اور گانے والے لوگ مول لیتے ہیں اور ان کے حق میں جو قصہ جات واہی تباہی سنکر گانیوالوں کو روپیہ پیسہ دیتے ہیں اور اللہ تعالےٰ کے دین سے یعنے قرآن سے انکو کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ اور بہیر بستی مرزا صاحبان کیطرف زیادہ محبت رکھتے ہیں وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا اور جب پڑھی جاتی ہیں آیات ہماری اُس شخص پر جس نے کھیل کی بات مول لی ہے یعنی قصہ والی کتاب جیسے ہیر وغیرہ یا گانے والے قوال مراسی وغیرہ جنکو لوگ روپیہ پیسہ دیکر خلاف شرع باتیں سنتے ہیں۔ اور اُن کی عزت کرتے ہیں، تو منہ پھیرتا متکبر بنکر یعنے قرآن شریف و حدیث کیطرف بالکل التفات نہیں کرتا۔ گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں۔ كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا گویا کہ اُس کے کانوں میں بوجھ ہے فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ تو بشارت دے اسکو عذاب دردناک سے

نظم حافظ صاحب رح

بس دیہ توں خبر اوس کافر دا ایں نضر دا پڑھ لیا نال دلائل
اوہ کرن تجارت جاوے اوتھوں قصے ویہا جلیباوے
تے کہے جو تساں محمد قصے عاد ثمود سنیندا
مجاہد کہے مراد خریدن لونڈی گاون والی
ابو امیوں محی السنۃ با اسناد لیاوے
نہ ویچن انہاں حلال نہ ہاجن جل حرام انہاندا

ایہ آیت حق نضر بن حارث ہوئی ایسے اثر دلائل
پھر آکے بوجہ آن قریشاں قصہ بنا سناوے
میں قصے رستم ہور دے شہرے لاکر قصہ کریندا
یا گانا والا خرید دیا جس ہر کا لایہ ہک جا لی
جو رانہیں تعلیم نہ تھی خود حضرت فرماوے
دیچہ حق ایہاندے ایہ آیت پیغمبر فرماندا

تے جاں کوئی شخص آواز اٹھاوے راگ سرود الاوے — دو شیطان دو موڈھیاں او سدیا اُتے رب بہاوے
اوہ دونویں اڈیاں مارن اسنوں جاں جاں چپ نہ کردا — بھی ابوہریرہ یوں باسناد جو کہنا پیغمبر دا
جبل کتے دیوں منع کیتا ہور گھنٹی گاون والے — مکحول کہے جو لونڈی واجے ساز وجاون والے
تا لونڈی گاوے ساز وجاوے پیر اکھے مر جاوے — ایں اوس پر مول نہ پڑھاں جنازہ آیت سند بتاوے
عبداللہ بن مسعود تے ابن عباس بھی عکرمہ نالے — بھی ابن جبیر تے حسن کہی ایہہ ایہو حدیث حوالے
ایہہ لہو حدیث سرود ایہہ آیت راگاں دے حق آئی — تزیاری کر قسم کہیا عبداللہ راگ ایہا ای
معنے راگ طرب دے جو چھوڑ قرآن چھڈائی — کرن قبول سرود تے باجے عادت جوبن جنہاں
اجکل پیر فقیراں رسماں راگ سنندیاں پایاں — نضر حارث دے بیٹے وانگوں کردے ذہن لایاں
ایسے ٹوٹے ہین ہزاراں بن حارث جیوں بھائی — قرآن کریم نہ کے سنانے پہنے غضب الٰہی
اوہ پہلوانا ندیاں گلاں کر کے قرآنوں موڑدا سائی — اجکل اوسدیاں چیلیاں یاردستی ہیر سنائی
پیر فقیراں اج قرآنوں بالکل نظر چرائی — نوکر نال مراسی رکھے رسم سروداں پائی
ایہہ رانجھو ڈھولا سبھی صاحباں سنن قرآن بجائی — استھول ودہ کی اوسدیاں بھایاں سارنگی بنوائی
نار ستار دو تارے ڈھولک رکھے نال بہرائی — لوکاں تائیں پئے سناون نضر حارث جیوں واہی
نضر حارث دا جایا جیونکر بنیا دشمن ساہی — آنویں اج سروداں والے گھٹ نہ کردے راہی
اجرت راگ حرام تمامی اوگت گئی کمائی — پیہ عاماں کیہہ سرودس بہرائی نقراں گل گوائی
جدوں مریداں سنگن پڑھدے ڈھولاں نال لیائے — سسی ہیر تے سوہنی باجھوں حالت کسی نہ آئے
مولوی اتے سیداں نال جو بھیڑے ہرگز شرم نہ کائی — ٹکر پوچاں دنیا کارن کیتی دین تباہی
ڈوہاں نال محبت ڈاڈی پیراں فقراں لائی — اک روپیہ آپے لیندے اٹھنی ڈوم دوائی
قرآن سنن نہ حالت پیندی بیٹھے سپ اولیائی — سوہنی سسی سمی شنکے مارن چیکاں دھائی
رب رسول نوں زیادہ لگی سیالاں والی مائی — حشر اوہناں دا نال اوہناں دے ہوسی آکھ سنائی

حدیث شریف اَلْمَرْءُ مَعَ اَحَبَّ جس کے ساتھ کسی کی محبت ہوگی قیامت کو وہ اُس کے ساتھ ہوگا ۔

اوتھاں تنبیہ لوناں سنگن پڑھدے وچہ لوکائی — قوال مراسی گاون والے رکھن نال بہرائی
اوہ اس کارن جو سنگ آملن مرد زناں کردا ہی — دو کر کھڑکی پیر ہوراں دی جتی کسے نہ پائی
زنکی وڈی وڈری آوے پیراں تار بجائی — طبلہ نال سارنگی وچے نار رنہ دیندا کائی

خبر نہیں ایہ کیہڑی کیہڑی رسم رسوم ٹھیرائی
چوراں وانگوں کھلیں ننگن سیٹھ بہی الیہائی
نبی محمد سرور صاحب انج نہ کرداسائی
چوہاں یارانوں چوں کسے نہ ہیسی تار وجائی
تبع تن پاکوں دسو سانوں ڈھولک کس کھڑکائی
چونہہ یاراں تھوں کس نے پیر ڈوم گنتی ہمراہی
ابو حنیفہ مالک شافعی یا احمد نے [illegible]ئی
وانگ نساں کس حالت پیندی ڈھولک کس ہمراہی
سنی سوہنی صاحباں کے کس نے نیر چلائی
عبدالقادر پیر جیلانی تھوں ہی دسو واہی
کچھ تو دسو پیر فقیرو پھول کلام الٰہی
کتھوں روا ہووے باجے کسے نہ منگ بیاہی
آکھ غلام سناویں ڈھوں کیونکر راگ ہوائی
کس نے اگ تماشے ڈہوں منگے چھیڑ سنائی
ست رکوع سیپارہ پندرہ آیت ویکھو آئی
آیت لکھ وکھا غلاماں ننگ نہ رکھن بھائی

سن ۵ رکوع، وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ط

حافظ صاحب

تے خدا ساں کہیا فرشتیاں سجدہ کرو آدم تائیں
تاں سجدہ کیتا کل فرشتیاں ہک ابلیس ورائیں

قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا

اوس کہیا کی سجدہ کراں جسنوں جو مٹی کنوں بنایا
میں ناری ایہ خاکی کیونکر سجدہ کراں خدایا
اوسدا خودی تکبر کرنا پسند نہ ہرگز آیا
خودیوں مالک سچے آندا طوق لعنت دا پایا
تے آدم نوں رب عزت دیکے جنت دے وچ پایا
اوس لعین شیطان بھراو مالک نوں بتایا

قَالَ اَرَءَیْتَکَ هٰذَا الَّذِیْ کَرَّمْتَ عَلَیَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ

ابلیس کہیا دیہ صبر جو میں پر دتی اوس وڈیائی
ہن روز قیامت تیک جے مینوں مہلت دیں گائی

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِیْلًا ط

میں سب سٹاں اولاد اسدی نوں گر قلیل اونہاں
موہنہیں دے لگام اونہاں دی کھچاں جول جہاں

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ط

رب کہیا توں جاہ انہاں تھیں تیرا آبا بوہیا جو کوئی
لینے جو کوئی آکھے لگا اوس شیطان مکاری
ساری آیت لکھ غلاماں کہے جو خالق باری

نال ٹھیک جہنم سزا تسادی گورو چیلے بن ہوئی
اوہ بنے شیطان جہنم اندر دیکھے سخت خواری
ہکالے جو کوئی تیرے کے نت کھل پیاد سواری

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

تے لے بہولا بہولا سکیں جس اپنی نال آوازاں
مجاہد کہے آواز شیطانی راگ تاں ان نزاراں
ڈھولک تے سارنگی ونجلی مرلی بین ہزاراں
گرناں بیر اندا کار شیطانی نقراں کجھ ناساراں
بجاون گاون والے ساری سوار پیادے شیطاں
جو سنکر ڈھول سارنگی دوڑن بہاوین لبا شیے
باندراں والے آن مداری دا پایا جال کھڑکایا
ایویں دو کرٹ پیر فقیراں مریدیں آکھڑ کائی
پیر اللہ والے کدی نہ جاندے جتھے کھڑک شیطانی
اجکل اکثر وچ بلا ہاں اسلاماں اندر جانی
لگا بھنو بیلاں والے گاون اللہ جوایا
کھکڑیا ناری داڑھی اندر کہنیاں تے منیوں لایا
طوطے تے اسمانوں الاں اوہوں رب گوایا
مخش بولن پیو بھائی کو سے ہو ہوندن سوالیا
پریکاں کدی نہ بنڑے آون جنہاں نیک ادایاں
اگے آیت لکھ غلاماں تکھ سنا دیں بہایاں

تے کھل سوار پیادے سدیں ول اپنی سر سازاں
ہک کہن جو طرف گناہ بلاون اوہ لشکر بدکاراں
نگوزہ تری جو تا دو وجاون سب شیطانی کاراں
عربی باجے تے انگریزی سب حرام شماراں
اوہ سن اپنے دل لوکانوں کفر شرک دی گلیاں
اوہناں ہکایا ہی شیطاناں نال آوازاں سندے
کون رحمانی کون شیطانی بندہ نکل آیا
سنن سناون والے تمامی شیطاناں ہمراہی
جن شیطاناں کدی نہ پیندے جو بنارے رحمانی
ڈھولک گھڑا وجاون کوڑیاں گاون ہر حیرانی
نانی ماہی ماہیا ڈھولا سبق شیطان پڑھایا
خصم بھیرا کو بیٹھے سندے شرم نہ ہرگز آیا
چیلیاں سب شیطاں دیاں سچیاں آکھ سنایاں
اوہ سوار پیادے شیطاں آئیاں ویکھ جو آیاں
بہناں والاں ہین شیطاں ڈھولک جنہاں وجایاں
مال اولاد اندر بھی حصہ شیطاناں ہمراہیاں

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ط اور انکی مال اور
اولاد میں بھی شریک ہوا اور وعدے انکو اور شیطان وعدہ نہیں دیتا انکو مگر فریب —

حافظ صاحبؒ

وچ حرام جو مالاں خرچن حصہ اوہ شیطانی
یار چہ حراموں حاصل کیتا رشوت سود کہانی

آتش بازی دیچہ دیا جیہڑا واقبراں جانی
یا چوری جوا اجرت راگاں ایہ حصے شیطانی

یا غیر اللہ دے کارن کوہیا غیراں ندر چڑھائی
مکر فریب جو ٹھگی کیتی نُجہ حرام ایہہ سائی

اُنہاں مالاں وچہ شراکت شیطاں کہی کلام الٰہی
موہن کرن پیر پینر اُنہاں نہوں ہور جو انیتا ہی

جوراہ خدا نہ دولت لگی دنیا لُٹی لٹائی
غیر شرع تہاں خرچ جو کیتا اوگن گنی کمائی

وچ اولاد شراکت شیطاں آئیت لندر جو آئی
نام غلام فلانے کہنا عبد فلانے بھائی

جویں میراں بخش تے پیر بخش ہور نبیا بخشے کہندے
حسن الحسین دیا بھی بخشے کہندے شیطاں حصہ لیندے

پیراں دتہ دیوی دتہ گورا ندتہ ایہ سارے
حصے وچ شیطاناں آہے نام پکارے

مراد بخش سالار بخش ہور علی بخش بولیندے
ایہ شرک صریح بھراؤ جہڑے نام بری نے گندے

حافظ صاحبؒ

ہک ہور خبر ابلیس کہیا توں کھلی نبی خدایا
بیچ کتاب کیتی روشنائی ہیں کچھ پاس نہ آیا

کہیا دہ قرائیت تیوں شعر قرائیت نثری
کیتی طلب کتاب شیطاں نے حکم الٰہی آیا

جو سویاں ماسکے کنڈوڑی متھے سر نے داغ لگاون
ایہ کتاب شیطاناں لی گئی سخت وعید سنایا

میرے کون پیغمبر رَبا کاہن رب بتاسے
تیہی خبراں دس چھپرے کافر نام دکھایا ر

اوسیاں پاون ہتھ رکھاون نال کتاب جو پاوے
شرک کفر ایہہ ثابت ہویا وچہ حدیثاں آیا

جھگی راول تلاں صاحب فالاں پاون والے
ایہ کاہن ہنی شیطانی لشکر سچ نہ سنایا

انہاں پاس نہ جاوے ہرگز بندہ جو رحمانی
حدیثاں وچہ سُنا فالاں جانے شرک گرایا

حدیث شریف۔ آنحضرتؐ کاھنؐ زالکاھن ساحر والساحر کافر یعنی نجومی کاہن ہے اور کاہن جادوگر ہے اور جادوگر کافر ہے۔ حدیث شریف لا تقربوا الکھان غیب بتانے والے کے پاس نہ جاؤ۔

آکھیوس کیہڑی شئے میری رب بازاریا
فرکھیا سیو گھر بہرا کیہڑا رب تمام تبادے

اوس آکھیا کیا کجھ پیتا میرا مسکر رب فرماوے　　اوس آکھیا کیا کجھ کھانا میرا بسمل یا ہتھ جو چھایا

حدیث شریف اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَیْسِرَ وَالْکُوْبَۃَ ۔ اللہ تعالےٰ نے ہر نشے والی چیز اور ہر قسم کا جوا اور ہر قسم کا ڈھول حرام کیا ہے ۔ حدیث شریف لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاشِمَاتِ وَ الْمُسْتَوْشِمَاتِ گودنے والی اور گودوانیوالی پہ خدا کی لعنت ہے ؞

آکھیوں بیٹھک دل وچہ ستداں سدا کوئی نہ بہیں
یعنی سارنگیاں دوتارے ڈھول تنبورے نالاں
گھنگرو تے گھڑیال پیر اینڈے سب آواز شیطانی
نہ آکھیا میرا جال کیا گھر عورتاں رب بنایاں
قصہ کوتاہ اللہ والے نالو اس نہ آون

خلقاں کارن بانگ شیطانی ساز آواز بنایا
مرلی ونجھلی ناد تے تریاں ٹلیاں آکھ سنایا
اپنے مقتدی سدن کارن شیطاں جال پھیلایا
ایہ سب روایتاں وچہ معالم عالم دا اٹلیایا
بھادیں کتنا زور لگا دے اللہ نے فرمایا

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ ط وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلًا ۔ تحقیق میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہیں ہوتا اور کافی ہے اے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تیرا رب کارساز ؞

سنو بھراؤ پیر فقیرو جے بندے رحمانی
ڈھولک بین سارنگی توڑو جو آواز شیطانی
جدوں مریدیاں آؤ پیرو وعظ کلام ربانی
نہیں تے روز حشر نوں ہوسی پیرو بہت حیرانی
سنسی ہیر محبت چھڈو تے ہو شیطانی
رب نبی نوں پیاری لگدی رانجھے والی رانی
ساز آواز شیطانی ہیچوں ہکھیوں ہرگز نہ پانی
قرآن حدیث نہ سُندے بھیڑے سندی رب مہانی
جیکر دو کروڑ وجے ناہیں نال نہ ہون گیانی
بس غلاماں کیتا پاس ہوکے جو قرآنی
ایہ کلام الٰہی بزرگ جس دا ناکوئی ثانی
آخر وقت نصیحت کیتی اُس محبوب سبحانی

ڈوم قوال نکانو گھر تھیں ہین امام شیطانی
بانگ شیطاناں کری نہ سندے جو بندے رحمانی
ڈوماں چھنڈ نوکر رکھو عالم مرد حقانی
نماز جنازہ جائز ناہیں نوکر جس گیانی
رانجھو ڈھولا سنکے روندے چھڈ کلام ربانی
کلام الٰہی شوق نہ قرآں سندے قصص کہانی
پیر اللہ والے سنکر روندے ہیں کلام ربانی
عام لوکائی مگر لگائی برکت دور کر جانی
نذر نیازاں کوئی نہ دیوے سچی بات پچھانی
نال قرآن محبت ناہیں رکھدے بس دل جانی
اسنوں چھڈ کے صوت شیطانی سننا کم نادانی
میرے پچھے محکم پھڑلو حدیث آئت یگانی

قرآن حدیث بجائے فقرے گدا بانوا نیاں بانی	دوم مراسی لوکو رکھے جھنگے مہنگے گیانی
رب نبی دے ناموں نفرت بڑا بہرہ بفضانی	نبی سوہنی سن سن ڈاہیں ایاں ہیر تماچی
پڑھن سن درود دیں کلام الٰہی بندے جو رحمانی	آکھو شفا نماز م آیاں خوش ہو سن جانی
جیویں نجاشی شاہ حبشہ دا بھیجے اوس کرانی	آنسو بھر بھر روواں لگسی کلام ربانی

پ۷ رکوع ۱ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَی الرَّسُوْلِ اور جب سنتے ہیں (عاشق قرآن) جو اُتارا گیا طرف رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تَرٰۤی اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ دیکھتا ہے تو اے نبی کہ اون کی آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں۔ اور یہ آیت ہے۔ کہ انہوں نے پہچانا حق یہ اون ستر یا دریوں کی بابت نازل ہے جو حبش سے نجاشی بادشاہ نے واسطے تحقیقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے تھے بعدہ بافتنہ اُن پادریوں نے کہا یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے ہم کو گواہوں میں سے لکھ لے یعنی ہمیں اُمتِ احمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل کر لے بعض یہ کہتے ہیں کہ جب مدینہ منورہ میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو مومن ہوئے۔ تو لوگ انکو ملامت کرنے لگے۔ کہ ہم دیر سے قرآن سنتے ہیں۔ مگر جھٹ پٹ ہم اسلام میں نہیں آ گئے۔ یا اہلِ حبش نے نجاشی کو کہا کہ تو بغیر دیکھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہے انہوں نے جواب میں کہا وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ اور کیا ہے ہم کو کہ ہم نہ ایمان لاویں اللہ پر یعنے کلام اللہ پر وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ اور اوس چیز پر جو حق تعالےٰ کی طرف سے آیا۔ (یعنی قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) وَنَطْمَعُ اَنْ یُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَ ۝ اور ہم طمع کرتے ہیں کہ ہمارے رب ہم کو قوم صالحین میں داخل کر لے۔ دوسری جگہ آیا ہے پ۲ رکوع ۱ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آنحضرت کو اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں یعنے جس طرح کوئی شخص اپنے بیٹے کو پہچان لیتا ہے۔ کوئی شک و شبہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح بعضے اہل کتاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان لیتے ہیں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نشانیاں توریت و انجیل سے بخوبی سمجھی ہوئی ہیں۔ اور بعض کے نزدیک قرآن شریف سے مراد ہے کہ قرآن مجید کو اپنے بیٹوں سے زیادہ پیارا سمجھتے ہیں وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْهُمْ لَیَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اور ایک فرقہ ان میں سے جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں یعنے جانتے ہیں کہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سچے نبی ہیں۔ اور اُن سے سب سے زیادہ محبت کرنی چاہیئے۔ مگر کرتے نہیں اور جانتے ہیں کہ قرآن شریف سچی کتاب اور سب کلاموں سے بہتر ہے مگر اور قصہ کہانی کو سنتے اور پسند کرتے ہیں۔

اجکل زیادہ شوق سنندا ساڈیاں پیر فقیراں
نام نبی دا جدا سنندے روندے مارن ڈھائیں
پر جد نام محمد سندے ذرا نہ اولن بھائی
سنتے جے کو لیوے نام خدا دا ڈھولا رکھیا سائی
حالت سُن کر ہیسی فقیراں نام سیالاں مائی
سُن قرآن نہ روندے بکری جبتوں رونا چاہئے
آیت اکھ وکھا غلاماں شک نہ کانا یائی
فہم غریباں آکھ سُنانا گو کوئی منّے نا ئی

ڈھولا کنال سارنگی وجے دوہڑے سنتی ہیراں
صاحباں سہنی سننے کارن دیہن ڈونا تحواہیں
نام اللہ دا قدر نہ کردے ڈھولے جیسا وہی
نام خدا دا کتے نہ ڈھولا لکھیا پڑھیا بھائی
پڑھنا ندے دل ڈھلدی یار دسن کلام الٰہی
لیتاں پچھے سٹیا ہویا قرآن فقیراں بھائی
منناں قرآنوں لذت لوٹے پیر فقیراں کائی
غلاماں جل اگیرے لگیں ہو سطالب دل ہی

س رکوع ۱ ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ﴾ تحقیق سوں وہ شخص ہیں۔ کہ جب اللہ تعالے کا ذکر اُن کے سامنے کیا جاوے یعنی قرآن مجید پڑھا جاوے اُن کے دل اللہ تعالی کی ہیبت اور جلالیت سے ڈر جاتے ہیں ﴿وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ﴾ اور جب اُنپر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں اُنکا نور ایمانی زیادہ ہوتا ہے۔ اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ❊

پر اجکل نور ایمانی فقراں قرآنوں ہوندا ایا ہیں
قرآنوں بالکل گھٹدے نا ہیں نہ حالت سن آوندے
پیر فقیراں اجکل یا رد قرآن سچ جائیں گیتا
نبی محمد سچے کہے اوہناں ذرا تشیر نہ ہودے
سچ خداوند کہیا ہمرا نہ جنہاں اہل کتاباں
قرآنیانہ چہل پیر فقیر جو سنائے قصے وہی

ستی سوہنی تمیر ہائی سن ردّ ند جائیں چائیں
جب تک کوئی شیطانی ٹپہ ڈدم نہ آن سنائے
رانجھو ڈھولا نام پیارے کیتے فقراں میتا
کنجر ڈدم سنائے دوہڑا حالت پئے جاوے
کتاب سی کنڈ پچھے یار دسال لکھ اصاباں
قرآن حدیث نہ سندے لگدیں ڈدماندی ہماری

س رکوع ۸ فرمایا اللہ تعالے نے جب اُن کے پاس رسول اللہ کی طرف سے آیا اُنکی کتاب کو

سچا کرنے والا۔ اور مسیح سے الزام اتارنے والا۔ تو بعضوں نے اہل کتاب سے توریت انجیل کا مطالعہ چھوڑ دیا اور عمل بھی چھوڑ دیا جیسے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۔ گرا دیا ایک گروہ نے جن کو کتاب دی گئی اللہ کی کتاب کو یعنے مراد قرآن توریت انجیل۔ پیچھے پیٹھ اپنی کے گویا کہ ان کو کچھ معلوم نہیں جیسے عالم مولوی اور واعظ قصہ کہانی خلاف قرآن وحدیث بیان کرنے والے۔ اور پیر فقیر خلاف شرع ورد وظائف کرانے والے اور وہ لوگ قرآن کی جگہ نحس اور قصہ جات سنتے ہیں جن میں کفر اور شرکیہ کلمات بکے جاتے ہیں اور قرآن نہیں سنتے۔ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ اور پیروی کرتے ہیں اوس چیز کی جو سلیمان کے زمانے میں شیطان پڑھتے تھے یعنے جادو اور شرکیہ منتر اور فال وغیرہ سے مراد ہے

اجکل علم شیطاناں والا ل لیا علماں نواں
کڈ کتاباں فالاں یادوں پتر ریندے ماواں
مرید شیطان راول جوگی آکھن پتہ بتاوان
اوہ گنڈے الکو لکو باہر دباون کہت دابن تماواں
بس غلاماں اگے لکھیں قصہ گاون والا
سانبجاون والیاں تائیں حضرت عمر بتایا
جادو جتری تعویذ کہندے خوف ہے بہراواں
ہور تنجیرے شرک سکھاون کیہ آکھ سناواں
بچھن تے سچ آکھن والا کافر لکھ وکھاواں
ہور بھی باتاں کفر شرکیاں کیہ آکھ سناواں
ڈھولکیاں رسالگی والیاں ہو ونکا نہ بکانا
مزامیر وجاون سننے والے اولاد شیطان فرمایا

(منبہات صفحہ ۲۷) وَقَالَ عُثْمَانُ رض اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ لَخَمْسَةٌ زَلِيْتُوْنُ وَ وَثِيْنُ وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَافٌ وَمُرَّةُ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمٌ وَوَلْهَانُ۔ فَاَمَّا زَلِيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيْهَا رَايَتَهٗ لیکن زلیتوں وہ بازار والا ہے کہ بازار میں اپنا جھنڈا کھڑا کرتا اور وثین فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ مصیبتوں والا ہے۔ اور اعوان فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ یا بادشاہ کا ہے اور ہفاف فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ یعنے شراب والا اور مرہ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ مزامیر والا ہے اور لقوس یار مجوس کا اور مسوط اخبارا والا ہے کہ سب نے تحقیق لوگوں میں مشہور کر دے۔ اور داسم وہ ہے کہ گھر میں انہیں سلام علیکم آ جاوے۔ اور اللہ کا نام بھی نہ لے اور گھر والوں میں یہاں تک فساد برپا کرتا ہے اور ان میں

طلاق ضلع تک نوبت پہنچا وے اور مارکوٹ اور دھان وہ ہے کہ وضو اور نماز اور عبادت میں وسوسہ ڈالے۔ بنہات صفحہ ۱۸۰) وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ اَصْنَافٍ مِنْ اُمَّتِيْ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ تَابَ بروایت ابن عباسؓ فرمایا انحضرت صلعم کو دس آدمی میری امت سے بغیر توبہ بہشت میں نہ جائینگے اَوَّلُهُمُ الْقَلَّاعُ یعنے امیروں کے پاس جانیوالا واسطے چغلی کے وَالْجَيُّوْفُ یعنے کفن چور وَالْقَتَّاتُ یعنی چغل خور وَالدَّيُّوْبُ وہ کہ زناہ کیلئے لونڈیاں رکھے وَالدَّيُّوْثُ وہ جو کہ بیوی پر غیرت نہ کرے وَ صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ - یعنی طبل بجانے والا ہے وَصَاحِبُ الْكُوْبَةِ طنبور بجانے والا وَالْعُتُلُّ یعنے جو کوئی عذر قبول نہ کرے اور گناہ کسی کو نہ بخشے وَالزَّنِيْمُ وہ حرام زادہ کہ شاہراہ پر بیٹھکر لوگوں کی غیبت کرے وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ یعنے اپنے ماں باپ کا بے فرمان ہو حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَاْتِيْ عَلٰى اُمَّتِيْ زَمَانٌ فرمایا انحضرت صلعم نے کہ میری اُمت پر ایک ایسا زمانہ آویگا يَسْتَحِلُّوْنَ الْحِرَّ وَالْحَرِيْرَ وَالْمَعَازِفَ کہ باجے۔ زناہ ریشم حلال جانینگے

اجکل پیشگوئی سچی ہوئی سرور والی
وچ بازار جو بیٹھن رنا اپنا کسب سناون
ریشم جلے اکثر پہنن آیا وقت بشارت
ہر اک باجا نائیں یارو جایز ہیں بنا ندے
ہر دکوڑی رل سندے باجے راگ دینا تاری تریں
نال ہوون منشنڈے دوتیں ہر اک گھر وچ جاندے
ایہ رسم بے شرمی والی پہلی جسدا نت نکوی
اوہ ہسن کھیڈن نال نا ندے ولہے کھا گر دے
ماپیو بھائی غیرت ناہیں جیکر غیرت ہووے
پر ٹھلکے کون ویلوناں یارو غیرت ذرہ نہ آوے
بیحیائی والے کٹے ایسی موسیوں الاوے
پر بے شر مالوں شرم نہ آوے ہو دا مول سولیاں

زناہ تے باجے ریشم جایز پہنن بعض رزالی
ذرا خیال نہ خوف اللہ دا بالکل بھونہ کھالی
باجے بھی کئی جایز آکھن ذرا نہ خوف قیامت
وچہ بیاہاں آن پھرائی قصہ جات سناندے
حسرے آن بلھمنڈ جگاون سناون گلاں بریاں
فحش باتیں جھیہ کسر نہ کردے رناں گیت سناندے
خسرے گھریں تنریقاں جاکے کیسی لاہندے لوئی
ہر کوئی برا نہ جانے انہاں بے عزت جد گھر دے
انہاں تائیں وڈن نہ دیوے غیرت مند کھاوے
سب بیبیاں ہون دوالے خسرہ نچ وکھاوے
غیرت مند سنے کوئی باتاں چپ بیار جاوے
غلاماں تیری پیش نہ جاوے جنہاں لوہاں لاہیاں

قصہ کوتاہ بہیاں ناہیں آکھ غلام سناناہے
کلندر مانگت ہو جو پھردے بہیاں گھر گھر منگد
بس غلاماں لدھڑیوں ہو مطلب ل راہی
سب تھوں پہلے گایا شیطان وچہ حدیث جتایا

جوگی رہی نبنج بھمرالوں چاہئے مکھ چھپانا
پردہ کرنا حکم آہی حال نہ ہوسے ... منہ سے
اکدو لکھ حدیثاں اگے پنڈ جو سر تے چاہی
نے وین بھی پہلوں شیطاں پاسے انحضرت فرمایا

حدیث شریف قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان ابلیس اول من ناح واول من تغنی فرمایا انحضرت صلعم نے پہلے پہل شیطان نے وین کیے اور شیطان نے ہی سرود گایا

جو کوئی راگ سرودالا ہوے اوہ مرید شیطانی
تے دنیا والی چیلی شیطان سبق شیطانی پایا
وینہ گیتے دا ہوسی قبروں اٹھسی وین کرینی
راگاں بابت چل غلاماں ہور حدیث سناویں

سنن سناون اکو جیہا سمجھن پیارے گمانی
نالے لفظ لعنت دا بھائی دیناں والی آیا
دوزخ وچہ بھی کتیاں وانگوں ہوسی سرین بنی
طول کلام نہ کرنا چاہئے تھوڑے وچہ سمو کاویں

منکورہ حدیث شریف عن جابر رضی اللہ تعالی عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغناء ینبت النفاق فی القلب کما ینبت الماء الزرع بروایت جابر رض فرمایا انحضرت صلعم کہ راگ نفاق دلوں میں ایسی طرح پیدا کرتا ہے جس طرح پانی سے کھیتی اگتی ہے
حدیث شریف اخرج امام احمد ابو داود رض نے ذکر کیا کہ نافع نے نقل کیا کہ
قال کنت مع ابن عمر فی طریق کہ میں کسی راستے میں ابن عمر رض کے ساتھ تھا۔
فسمع مزمارا فوضع اصبعیہ فی اذنیہ ونای عن طریق الی الجانب الآخری
پھر اونہوں نے ایک بلبجے کی آواز سنی اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال کر دوسرے رستے
چلے گئے ثم قال لی بعد ان بعد یا نافع ہل تسمع شیئا پھر کہا مجھ کو ابن
عمر نے جب کہ دور چلے گئے اے نافع اب بھی کچھ سنائی دیتا ہے میں نے کہا نہیں
فرفع اصبعیہ عن اذنیہ پھر اپنی انگلیاں اپنے کانوں سے نکال لیں قال
انی مع عمر کنت مع الرسول اللہ صلعم کہا ابن عمر رض نے کہ میں ایک دفعہ رسول
اکرم صلعم کے ساتھ جارہا تھا فسمع صوت یراع پھر کیا اسی طرح جسطرح میں نے
کیا یعنے رسول اکرم صلعم نے بھی میری طرح کانوں میں انگلیاں ڈال لیں تھیں

قَالَ نَافِعٌ فَكُنْتُ إِذْ ذَاكَ صَغِيرًا پھر نافع نے کہا کہ میں اس وقت لڑکا تھا کوئی یا لڑکا ایسی مجلس کے پاس سے گذرے تو اس کو کانوں میں انگلیاں دیکر گذرنا کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ نہ ابن عمرؓ نے انگلیاں دیں۔ اور نہ نافع نے اُن کو کسی نے انگلیاں دینے کو نہ کہا۔ حدیث شریف أَخْرَجَ أَحْمَدُ رح عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي رَحْمَةً لِلْعٰلَمِيْنَ وَ أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ (ترجمہ) امام احمدؒ نے امامہ سے کہا کہ کہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجا میرے رب نے رحمت واسطے جہانوں کے اور ہدایت کرنیوالا واسطے جہانوں کے اور حکم کیا مجھکو خدائے غالب اور بزرگ نے بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيْرِ وَالْأَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَأَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ ساتھ مٹانے باجے اور مزامیر کے (یعنی ہر قسم کے باجے) اور بتوں کے پوجنے سے اور صلیب توڑنیکے لئے اور جاہلیت کے کام دور کرنیکے ❁

اللہ پاک سرور نائیں کہیا راگ مٹا دے
جو آکھے ساز سرود سنیا اساں ساڈھی لذت آوے
ہدایت رحمت اونہاں کارن نبی محمد بھائی
کسر صلیب جنہاں نے کیتی رسم جہالت چھڈائی
رسم بیہودہ بہت بجہائے کہڑی گن گن دساں
فرمایا آنحضرت نے کہندے ابی ہریرہ بھائی

ہن جو کوئی واکاں سنے سناوے نبی دا الٹ کراوے
راگاں لذت شیطاں والی رب نعیں مول بہاوے
باجے راگ تے بت پرستی بدعت جنہاں گوائی
پیو دادے رسم بیہودہ والی جس جڑ پوڑھی
قبراں او نے ہن مجاور سچ حدیثاں لکھاں
قبر میری نے عید ان تانگوں جمع نہ ہووے لوکائی

بروایت ابی ہریرہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِي عِيْدًا وَصَلُّوْا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ کہا ابی ہریرہ نے کہ سنا میں نے کہتے تھے آنحضرت صلعم کہ میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ اور درود بھیجو مجھ پر جس جگہ ہو مجھے پہونچ جاتا ہے

اجکل عرس کریندے بجھے قبراں او تے میلے
تو ناہیں انہاں بدعت کریندے او تے قبراں دیہی
درود کہلاوے ہیں جگہ ہر تے ہووے پہنچے سرور نائیں

جیکر عرس نہ ہووے بھائی نذراں دینہ چیلے
کنجریاں سد نچے دیکھن نوبت خداوند تاہی
پکی قبر زیارت جانا ہرگز جائز نا ہیں

پاجھ ولا کاس حصہ دویم لائق دیکھن بھائی
قصہ کوتاہ ہر کم اندر فتوے لئے قرآنوں
ایہہ دنیا دن چار دیہاڑے لوک اکدن مرنا
دنیا کھٹنے کارن ہر کوئی کردا ہے زناتی
بیٹے دولت دنیا اندر ہے آزمائش پوری
بینے بیٹیاں دولت خاطر رب نہ سنوں سارے
جیکر بیٹے عورت دولت خاطر رب بھولایا
مال تے بیٹے تک جاتی جو ہیں دنیا والے
خاطر بیٹے قبراں اوتے جادن نہیں عورتاں
دوجی لعنت اسنوں ہے جو مسجد قبر بناوے
لعنت تریجی اوستائیں جو بالن قبریں دیوے
جیکر بیٹے چراغ جلاواں تیری ڈھیری اوتے
لکھ دکھا حدیث غلاماں شک دلاندا جاوے

رسم رسوم جہالت دی میں اوتھے ہنج گوائی
حدیث نبی دی حاکم کریو پیارے مسلمانوں
دولت بیٹے دنیاں سب کجھ ال نہ ہرگز کھڑنا
یا کوئی بیٹے عورت خاطر چھڈے حکم سبحانی
جیکوئی پاس ہویا آزمائشوں ہوسی بندہ نوری
جیونکر رب نبی نے کہیا اس پر چلو پیارے
اوہ فتنہ حق اساڈے ہوسی جیونکر رب بتایا
باقی کم جو ہن ہمیشہ چاہے اوہ سمجھاوے
لعنت کرے خداوند اوہناں پی کیہا نہاں آکھاں
یعنے مسجد وانگوں قبریں بیٹھے سر جھکاوے
آکھن پیر قبراں وچ جلیا پیر اٹھ مریوے
دیس سکھن تھوں لعنت پیندی بخت پیندیاں ہووے
بیبیاں نیکاں جاہن نہ قبریں نہ کوٹھا پیر منائے

حدیث شریف قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰہُ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِیْنَ عَلَیْہَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ یعنے کہا آنحضرت صلعم نے کہ خداوند تعالیٰ لعنت کرتا ہے عورت قبر پر جانیوالی کو اور اوسپر مسجد بنانیوالے کو یعنے جو مسجد کی طرح بیٹھکر وہاں نماز پڑھتے اور سجدے کرتے ہیں۔ اور چراغ جلاتے ہیں (ابوداؤد)

ہن چیلیاں چیلے گلو شاہ دے سنگدے جا مراداں
مرد زناں سب سجدے کردے لعنت کرے الٰہی
قصہ کوتاہ کتے نہ کوئی جاوے نہ لبھن مراداں
تے نہ کوئی نیکر رکھن جو گاسوت جدے سرائی
تے پیر فقیر بھی ہوکے اکٹھے کھٹیا دوہاں نائی
پر مشرکاں دے سر سواہ پاون انوں اللہ پاک کہیائی

سر تے گو ہے کارن دہوئیں ہنت ترک فساداں
ستوں سوچ دیوے بالن گلو شاہ جو واہی
نہ کوئی بزرگ نیکر دیندا چھڈو شرک فساداں
دہر نکل گلو شاہ لکھ داتا کیکر سکھدے بھائی
تے روضیاں واسطے بھی ٹال لادن سرنواں امر جاہے
آیت لکھ دکھا غلاماں سمجھن مومن بھائی

ش رکوع، قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ

فَنِنَسِیَّنَ نیٔ ط یعنی جس جگہ تم ہوگے موت تم کو پالیگی ۔ اور اگر تم بڑے بڑے برجوں قلعوں میں گھس جاؤ یعنے خواہ بڑے پیر فقیر کی قبروں میں جاکر چراغ سکھو یا منتیں مانو۔ ہمارے فرشتے کبھی نہ چھوڑینگے ۔

ہُن ہماں جاہلیت وِچ اجکل مسلماناں پایاں
تے پیریں بڑی پیر ہواندی پائی آکھی کارت
نے گلیں تر گئے بڈی چھاں ہو ہنر رہلا ہیں
اوہ بودیاں سیانے الہام پائیں لیجاوے سر بھاری
پر پیر پرست تے قبر پرستاں آون تراں ناہیں
قبر پرستو سنو حدیثاں جو میں لکھ وکھاواں

تنہاں اتے سر لٹاں کھولن بیرا گھل کر کایاں
ایکبر کہی بناون بھیڑے فرشتے ناہیں یارن
پیر جدید ملک الموت آ دیگا سواہ جہاں سرتوں
پیر شرک تے جاہلیت دیاں رسماں کرنوں ہٹیندے ناہیں
ایہ سب کجھ جاہلیت نہیں کرنے ناں یاجنہ سیاہیں
رسول آدی دعا جیں سنگدے دل اشک گواوے

حدیث شریف عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُعْبَدُ اِشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰہِ عَلٰی قَوْمٍ اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَآئِھِمْ مَسَاجِدَ ۔ بروایت عطاء بن یسار ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اے میرے رب میری قبر کو بت نہ بنانا ۔ جو کہ پوجا جاوے بہت سخت غضب ہوا خدا کا اس قوم پر جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد کیطرح بنایا ۔ یعنے سجدوں والے کام قبروں پر کرنے جیسے دعائیں مانگنا طواف کرنا مجاور بیٹھنا ۔ چراغ جلانا ۔ اور چھاڑو دلانا ۔

اجکل لوکی دولت تیرکارن کرن نیاز دے
جیونکر اللہ قادر مطلق وچ قرآن بتایا

ایہ سب کجھ دیہہ حیاتی دنیا دا اسباب اے
دس غلاماں شک سے گوا دیے جویں اللہ فرمایا

ع ۱۸ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ۔ مال اور بیٹے زینت ہیں دنیا کی حیاتی کے اور باقی رہنے والی نیکیاں اللہ تعالے کے نزدیک بہتر ہیں از روے ثواب اور امید کے بہتر ہیں ۔

ف جو عبادت للہ کیجاوے یا مسجد یا دینی علم پڑھانا یا اپنی اولاد کو دینی تعلیم دلانا یا کلمہ تمجید ۔ ش ۲۸ ر ع ۱۴ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَاَوْلَادِکُمْ

عَدُوًّا لَّکُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ آے مومنو! تحقیق تمہاری بیویاں اور اولاد تمہاری
تمہارے دشمن ہیں پس ان سے بچو +

عورت اوہ دشمن جو مردوں شرع خلاف کرادے
گانا سہرا رسم کفر دی وہکے نال بہاوے
اوہ لسی پیر نے گوت کنالا کرنوں باز نہ آوے
وچہ بازار دیاں میلیں پیر فقیریں دوڑاوے
وچہ بنگا بیاں مزار ہے جڑی منہ کر ننگا آوے
جیہڑی بھیڑی وچہ بیاہاں ڈھولک گھر او جاوے
ایسی بیوی روز حشر نوں دوزخ وچہ لیجاوے
جو ٹونیاں پاکے ننگی پھردی تہیں ذلت اولاوے
رسم کفر دی کردی بھیڑی جمعراتیں نہ نہاوے
قصہ کوتاہ عورت بھیڑی اوہ دشمن ہو آوے
خاوند کارن گھر دیاں تماں سدیا ذرا ننگ دکھاوے
اج جھڑ دو ویلا پینگا آکھ غلام سناوے
نہیں ایہ دشمن وچہ قیامت دوزخ طرف چلاوے
حق غلام دعائیں دیہو اسنوں رب بچاوے
اولاد تساڈی دشمن کیونکر آکھ سناواں بہایا
خلاف خدائی دا جگل کردیاں رب گوایاں
خصم دیوث جنہاں نے کو سے پیرن کر دیاں دلایا
کوئی آکھے دانے کوئی وہر دنگل کوئی پورن کہوہ آیا
کوئی چیلیں کوئی چھڑی جاناوے کوئی گلو نشا آیا
لٹی اولاداں شرک ہوون کئی ہزاراں بابا ں
کوئی بزالہ پیر سناوے گتھ گنیاں چڑھایاں
کسے نے دیکھاں کارن بہایہ بیڑیاں پیراں پایاں
کوئی ہے لیکڑو کیہہ بانی خبر نہ آکھ سنایاں
کسے نے جندرا بنی تائیں ماریا آکھاں بہایاں

مرنے پرنے دیو وچہ رسماں جاہلیت دیاں پاوے
گھر اگھڑولی بانہیں یا نامردوں جبر کراوے
جیکر مرد نہ ورتے اوسنوں اوہ دشمن ہو جاوے
عقیقہ کرے نہ ہرگز بھیڑی کنجکاں سد کھواوے
زینت زیب دکھانے تیراں حشر خصم پکڑاوے
اوہ کوٹھے تے چڑھ ہوکا دیندی خصم دیوثا بناوے
ایسی دلفریب شرارت کرسکے اللہ پاک سناوے
تے خاوند جنت نہ ویندا قیامت پچھیا جاوے
نہ سر کارے جمعراتیں میل کہے بوہے جاوے
خلاف شرع جو کردی رہندی خاوند نہ ٹھکاوے
ہر حکم خدائی دیندی اسنوں بھلاندی نہ لاوے
بیوی تائیں حکم خداوند ہر کوئی سکھ سکھاوے
آکھ سنایا بہایاں تائیں ہر کوئی عمل کماوے
طاقت عملاں بخشے سائیں حشر خزانہ پاوے
کلام الہی جیونکر کہندی واضح کر سمجھایاں
جنہاں گھریں اولاد نہ ہوندی ڈھوندیا کل ویہایاں
نیکر کارن وچہ شہروں دے بعضیاں جا ہن ہلایاں
کوئی ریاستیں ڈھلے کوئی کوئی گڑ شیر چلایاں
ایہ سب اولاداں دشمن ہوون ظاہر آکھ سنایاں
سہادن جاکے وچہ چوداں کئی سرہنڈی دیہایاں
کوئی بھیڑی اٹھ کانگی لیکے وچہ چوراہاں نہاوے
کئی فرشتے ڈھکن کارن اوہناں سجھ دکھایاں
کسے فرشتے ڈھکن کارن ہیساں چھڈنت پایاں
ہووے اوہ بار دک فرشتے اوہناں مراد نہ پایاں

بیان ذات وگوت کس کی اچھی ہے اور ذات گوت کا کچھ لحاظ ہے یا کہ نہیں ہے

س ۱۵ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا تحقیق ہم نے بزرگی دی اولاد آدم کو اور ہم نے اُٹھایا اسکو دریاؤں اور جنگلوں میں اور روزی دی ہم نے انکو پاکیزہ کھانوں سے اور فضیلت دی ہم نے انکو بہتوں پر فضیلت دینا

ایہ احسان خداوند سچا آدمیاں جتلائے
پہلوں علم الٰہی اندر اکرم آدم آہے
پھر باکی حکم سواری دتی باہر حد دے آئے
پھر جنگلوچہ سواری دتی گھوڑے اونٹ بنائے
بگی یکہ بہل نے لڈے لئی آرام بنائے
پالکیاں تے پینس بھی ہور تخت روان اویلے
بلہ اتے سرناہ اوتے کوئی تر کے پار سدھائے
ایہ سب سامان بزرگی والے اللہ پاک بنائے
یعنی وانگ حیواناں روزی بندہ نہ کوئی کھائے
چاول قلیہ دودھ ملائی کھویا بھی جم جائے
روٹی دال کباب تے سالن رنگا رنگ کھلائے
تے کل خلایق اوتے آدم اشرف آکھ سنائے
سورج چندر تے تارے سارے بندیاں دے کم لائے
ہور تجھیرے فائدے دیون کیہ کیہ کوئی سنائے
آسمان بنا کے ساڈی خاطر تاریاں نال سجائے
ہے کوئی بستی دیکھ آدم دی کوئی نگہبان ٹھہرائے
کوئی وساوے بیل تائیں تے کوئی جان لیجائے
پر ایہ درجہ اوہناں سندا عمل جو نیک کمائے

بزرگی اپنی خبر سُنے تے غریبا کیوں چھپائے
پھر پشتاں اپنیاں اپنیاں باباں اندر رب اُٹھائے
مائی باپ کھڈاون کارن پھیر دے گود کھڈائے
ہاتھی خچر گھوڑے بیل تے ہور سامان چلائے
ٹم ٹم شکرم ریل سواری قدرت رب کھڈائے
بیڑی تے جہاز سمندر وچوں پار لنگھائے
ایہ سب انعام خداوند سچا آدم نوں جتلائے
تے رزق پاکیزہ اپنا مالک بندیاں یاد کرائے
سوہنیاں ستھریاں چیزاں مالک آدم نوں پہنچائے
ماکھن گھیو مٹھایاں عمدہ قسمت والا کھائے
بس غلاماں نعمت ساری گنی نہ نبیڑوں جائے
ہاتھی گھوڑے اونٹ تے خچر آدم کارن آئے
نوکراں نوں نوکر ساڈے مالک نے ٹھہرائے
زمین آسمان بھی آدم خاطر مالک نے بنائے
مالک مقرب آدم سندے دھندے ایہ لائے
بندیاں خاطر کوئی کہواں نوں حکمے نال چلائے
قصہ کوتاہ ہر شے بھائی خدمت آدم چائے
بعض بزرگی سب نوں شامل بعض کسی نوں آئے

جیسے اک وچہ کلام الٰہی دسے فرمائے
آکھر سنا علماں بہایاں ہر کوئی عمل کمائے

س ۱۱ پ ۳۰ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

ایس بزرگی نائیں آدم رکھویا د بہراؤ
عمل کماؤ دسجے لیسو گدے جنت جاؤ

تے جے عمل نہ چنگے کیتے پھر ناقص کہلاؤ
ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ سن ہوشیار ہو جاؤ

عملاں سیتی ہوگ بہتر بھائی عمل کماؤ
ذاتاں گوتاں کم نہ آون آیت لکھاں بہراؤ

بکھو روزے پڑھو نماز ان عمل خوب کماؤ
عملوں ورجے کوں خدا دے اندر جنت پاؤ

چھڈو شرک تے درجہ پاؤ چنگے عمل کماؤ
جھگڑے جھیڑے مکدے ناہیں تھوڑیوچہ مکاؤ

س ۲۶ رکوع ۱۴ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا تحقیق ہم نے تمکو پیدا کیا ایک مرد اور ایک عورت سے یعنی تم کیوں ایک دوسرے کو حسب نسب میں طعن و ملامت کرتے ہو کیونکہ ایک ماں باپ سے پیدا کئے گئے ہو اور کیا ہم نے تمکو کنبے اور قبیلے تو کہ ایک دوسرے کو پہچان لو مگر إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے وہ ہے جو بہت پرہیزگار ہو

ذاتاں گوتاں رب سچے نے لئی پہچان بنایاں
خودی تکبر کرنے کارن ناکتے لکھیاں پایاں

درجہ وچوں پاک الٰہی آیتاں نے بتلایاں
اکرم کول اللہ دا بندہ بندگیاں جس جالیاں

تقوے خوف خدا جس کیتا آہے لیساں ہیلیاں
نماز تے روزہ دلوں قبولے پک پیاں سبقیاں

حج زکوٰۃ توحید تے قائم حق بجایا مایاں
اللہ دیکھے درجہ پایا رب تھوں شاباشاں آیاں

جنہاں تقوے حاصل کیتا خوبیاں ذات گوایاں
اتنے دسجے پاس خدا دے آکھ سناواں بہایاں

پر اجکل سید سیانی تے پہل گئے اشنایاں
نماز روزہ دسے نہ جاون دا ہیراں رگڑ منایاں

قرآن حدیث مخالف جیکے سبھی سیر بنایاں
دین نا یہ ٹھوں ہیسے بیکار نہ بیجیاں سجایاں

بیاہ شادی وچہ کنجر سمن ودہایاں رسم وجایاں
آنند بازیں شاہ صاحب مرد ے ہیں کو تایاں

ڈھولک مجمھریں فرق نہیں کچھ رنگیاں سیدیاں
ڈوماں انگوں دا ہیری رگڑی سم جہاں جام کمایاں

بیاہ شادی وچہ رسم جہالت شاہ ہوریں بہی پایاں
پردہ والی کوئی ہوی بی بی سچیاں آکھ سنایاں

شہریں بحریں ہٹی پٹی جاون ہوسوایاں
آل نبی ہوا بڈ دلیری خوف نہ بہشاں مایاں

شاہ صاحب جے دبن تساڈا قدراں تساں نہ پایاں
حسن حسین بزرگ تساڈے سوداں کداں منایاں

فاطمہ ہوریں کدوں بی بی جی وچہ باشاہیں ایاں
ایہ دین تساڈے نانیوالا نظراں کیون چھوڑایاں

پس غلاماں نہ ناچ گانا زور نہیں کجھ رہیاں
ڈر دیاں لڑ دیاں آکھ سنایا ہون نہ کوتاہیاں

پر حشر غلامی عملوں ہوسی نسلوں نہیں پایاں
حدیثاں نیتاں لکھ دکھاون جے سن منہ بہایاں

ڈر گستاخیوں لکھیا نائیں جو کجھ سن وچہ آیاں
یاد کراون سرداراں چنداں لکھ دکھایاں

عملوں قربانہیں کجھ سبھے ڈوبیاں کل ولیاں
چل غلاماں لکھ اگیرے خفانہ کرنا بہایاں

اَلشَّرَفُ بِالْعِلْمِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْاَصْلِ وَالنَّسَبِ یعنے بزرگی علم اور ادب سے ہے نہ اصل اور نسب سے

ہر مغل پٹھان قریشیاں یار و خوف خداوندا ہیں
نماز روزہ دسے داہ نہ بعضے لنگدے آکھ سنائیں

زمینداراں وچ فخر زیادہ ذاتاں گوتاں سائیں
پر ایہ وچہ قبر دے بہا ئیو کوئی بھی پچھسی نا ہیں

نہ وچہ حشر نشر دے پرسش ذاتاں گوتاں والی
صرف عمل دی لوڑ پھر لو جنتھوں رہندے خالی

ویکھو بیٹا نوح نبی دا عمل نہ کیتا بھائی
وچہ طوفان ویکھے پیو دا دسدا غرق جو ہویا سا ہی

نوح بھی عرض خداوندا گے بھا ئیو کیتی آہی
قادر مطلق ذرا نہ منی تھوں جھڑک سنائی

قصہ کوتاہ نہ کوئی چنگی نہ ماڑی کوئی بھائی
ایہ لئی پچھان ذاتاں گوتاں نہ کوئی فخر ڈیائی

اللہ مالک نوں اوچیگا جو کردے عمل ایہا ئی
ذاتے گوت نہ کم ادیگی نہ کجھ کرسے رہا ئی

ذات گوت دا اکڑ جے نوں کرنا طعن سنائی
وچہ قرآن سنا غلاماں جیونکر کیسے آہی

س ۲۶ رکوع ۱۳ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ تحقیق مومن لوگ بھائی ہیں اسلئے کہ سب ایک دین میں ہیں اور ایک اصل سے ہیں پس صلح کردو درمیان اپنے بھائیوں کے جب کسی طرح کا کوئی خلاف واقعہ ہو اور ڈرو عذاب الٰہی سے یعنے عذاب الٰہی سے ڈر کر حکم کی مخالفت نہ کرو تو کہ تم رحم کئے جاؤ ف اس سے صاف معلوم ہوا کہ مومن خواہ کسی قوم کا ہو آپس میں بھائی ہیں اور درجے میں زیادہ وہ ہے جو کہ بڑا متقی ہو۔ فقط پھر کسی کو حقیر سمجھنا اور تمسخر کرنا گناہ اور عیب ہے جیسے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے س ۲۶۔ رکوع۔ ۱۴ ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى

اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْھُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ مسخری کرے ایک قوم کا آدمی
دوسری قوم کے لوگوں کو یعنے بسبب اون کی قوم دیگر ہونے کے جسکو اپنے گمان میں
کمترین سمجھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالے کے نزدیک کوئی ذات کوئی قوم مقبول نہیں
سوائے متقی آدمی کے گو کسی ذات کا ہو شاید کہ وہ بہتر ہو مسخری کرنے والے سے ۔
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْھُنَّ اور نہ کوئی عورت مسخری کرے
کسی عورت سے شاید کہ وہ بہتر ہو اوس سے جسکو حقیر سمجھتی ہے وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَکُمْ
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور نہ عیب پکڑو اپنی ذاتوں کا یعنے دین والوں کا کیونکہ
سب مومن ایک ہی ہیں ایک باپ اور ایک دین ایک رب کے پیدا کئے ہوئے اور نہ
پکارو ایک دوسرے کو برے لقب سے یعنی نہ کسی کا نام بدلاؤ نہ کسی کا فاسق منافق نام رکھو
بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بدنامی ہے کسی کو فسق کے ساتھ یاد کرنا یعنے بہت بدنام رکھنا
بطور طنز کے بہت ہی بری بات ہے س ۲۶ رکوع ۱۴ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا
کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اے ایمان والو بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو۔ اور چھوڑ دو
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ تحقیق بعضے گمان کرنے گناہ ہیں وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا
یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ۔ اور نہ کھوج لگاؤ اور نہ غیبت کرو ایک دوسرے کے
آپس میں۔ غیبت یہ کہ اگر ایسی بات اوس کے منہ پر کہی جاوے تو اوس کو بری معلوم
ہوو۔ اور اللہ تعالے مثال غیبت کی بیان کرتا ہے اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ
اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْهُ کیا دوست رکھتا ہے کوئی تمہارا یہ کہ کھاوے گوشت
بھائی مردہ کا پس مکروہ جانتے ہو اوسے۔ ف یعنی جس طرح مردہ بھائی کا گوشت
کھانا مکروہ اور حرام جانتے ہو اسی طرح غیبت کو مکروہ اور حرام جانو ۔

وچہ مسلم اکرن نبی آکھی یاراں نوں فرمایا
سانوں خبر نہیں کیں جانو تا حضرت فرماوے
یاراں کہیا ہے بات سچا دین تاں بھی غیبت ہووے
پیچھے کنڈی بات اچھی کرنی سوہن بھائی
چغلی بری زنا ہوں یارو نالے گوشت بھائی
نبی کہیا کوئی بندہ ربدا ہے بدکار مع کردا
پھر چغلی والا کدی نہ بخشش پاوے مالک کولوں

غیبت جانو کہنی کہند سے اونہا جو سچ آہا
ایسی بات جو ساہمنے کہتیاں بھائی غصہ کھایا
نبی کہیا ہے ایہو غیبت بہادیں سچ بنایا
سنیا خفا ہووے یا اسنوں سنکے غصہ آیا
مردہ بھائی گوشت کھانا جائز کن بنایا
توبہ کرے تے بخشش پاوے آنحضرت فرمایا
جدتک صاحب حق نہ بخشے تہیں خدایا

چغل خوراں نوں عادت سندی گوشت بھایاں کھاون
گتے سور کبھی جنس اپنیدا مردہ مول نہ کھاندے
ابو داؤد روایت کردے آنحضرت اکواری
تانبے ناخن منہ نوں چھیلن لوہو نہراں جاری
جبرائیل کہیا یا حضرت ایہ چغل مکاری
تے مومناں عزتاں دور کریندے گلدی غیبت کاری
دوزخ وچہ خوراک انہاندی ہوسیگی سرداری
بھائیو توبہ تائب کرلو چغلی بری خواری۔
دھو تے روزہ قائم ہوندا نہ لے نماز ایہا ہی
حکم روزے دا کیتا سرور نماز دوہرای ساری
اس تحقیق ثابت ہویا جو چغلی بیشک ہے مرداری
تے ٹھٹھہ بازی کم حیواناں کرنا چنگا ناہی
کوئی عیب لگاوے بھایاں نہ کوئی گالاں ڈھو
قوم کسی نوں مومن بھائی بازی سمجھو ناہیں
قصہ کوتاہ مالک سچا قدر کرے اوس بندے
اُتھے ذاتاں گوتاں کوئی نہ پچھسی کیارا جا کیا رانا
کتیاں باندر سوراں وانگوں خوراک حرام ٹھہرایا
چغل حرامی سکے بھائی مردہ کھاون آیا
معراج راتیں وچہ دوزخ ڈٹھی قوم اک خواری
میں پچھیا آکے جبرائیلا کون لبھے آزاری
گوشت کھاندے بھایاں نوالا مویاں نال ایہا ری
تاں ایہ حالت انہاں کمبختاں ہوئی آخر دیہاڑی
حاصل چغلیوں کجھ نہ ہوندا امت بیدیناں ماری
ایتھے اوتھے دوہیں جہاں ہوئی بہت خواری
پاس نبی دو شخص جو آئے چغلی کسے گذاری
اکھیاں تے کرائی سرور نکلیا خون دو ہاسی
ماس ترکا کھاسن بھیڑے دوزخ اندر ناری
شاید چنگا ہووے ساتھوں جنہوں ہنر کرائیں
برا نہ اکھو تسی نوں کیتے اپنا آپ سمجھاؤ
شاید کول اللہ اوہ چنگے جانیں مالک سائیں
جو وچہ تقوے کامل ہووے قدر نہ ہوسی گندے
عمل محافظ ہوگ تیرا انسیاں نہیں چھوڑا ما

حدیث شریف روایت ابوہریرہ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ بَطَّأَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یُسْرِعْ بِہٖ نَسَبُہٗ ۔ (مسلم رض) کہا حضرت ابوہریرہ نے کہ فرمایا۔ آنحضرت صلعم نے کہ جس کا عمل دیر کریگا۔ اوس کا نسب جلدی نہ کریگا یعنی اگر عمل میں قصور ہوا تو ذات گوت کچھ فائدہ نہ کریگی حدیث شریف مسلم میں بروایت ابو مالک اشعری قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْ اَمْرِ الْجَاھِلِیَّۃِ لَا یَتْرُکُوْنَھُنَّ اَلْفَخْرُ فِی الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِی الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ چار کام جہالت کے میری اُمت نہیں چھوڑتی فخر حسب میں اور طعنہ کرنا نسب میں اور بارش طلب کرنی تاروں سے

بیان از قرآن حقوق والدین

س ۱۰ رکوع ۱۱ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ

اور وصیت کی ہم نے انسان کو کہ اپنے ماں باپ سے نیکی کر اس سبب سے کہ اُس نے اپنے فرزند کو حمل کی مدت میں اُٹھایا اور بہت تکلیف میں اور دودھ چھوڑانا اُس کا بیچ دو برس کے دوسرا حکم یہ کہ شکر میرا اور اپنے ماں باپ کا اور میرے حکم کی طرف پھرانا ہے آدمیوں کا

رب وصیت کیتی بھایو ماپیو خدمت والی
پر اجکل لوکاں بعضیاں چھڈی خدمت ماپیو بھائی
عین فرض ہے خدمت ماں پیو آیا حکم آلٰہی
ھُمَا جَنَّتُکَ وَنَارُکَ صادق رسول تبائی

جو کوئی خدمت ماں پیو کرسی لیسی درجہ عالی
کوئی ہوسکے عورت رہندو ماں پیو جس کا ئی
ماں پیو عاق نہ جنت جاسن نبی حدیث سنائی
دوہیں جہانیں تربا بندہ خدمت جن اُوٹھائی

حدیث شریف فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ یعنے صدقہ و یکر احسان جتانیوالا اور ماں باپ کا بے فرمان اور شرابی جو بن توبہ مرجاوے بہشت میں نہ جاویگا ایک شخص نے آنحضرت صلعم سے جہاد کے لئے اجازت طلب کی آنحضرت نے پوچھا کہ تیری ماں ہے اُس نے کہا ہاں تو سرور کائنات نے فرمایا کہ اُس کی خدمت میں حاضر رہو فَاِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِهَا ـ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْنَافٌ مِنْ اُمَّتِيْ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ تَابَ ـ ترجمہ کہا ابن عباس نے نبی صلعم سے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے دس شخص میری امت سے سوائے توبہ کے بہشت میں نہ جائینگے اَوَّلُهُمُ الْقَلَّاعُ وَالْجَيُّوْفُ وَالْقَتَّاتُ وَالدَّيُّوْثُ وَصَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ وَصَاحِبُ الْكُوْبَةِ وَالْعُتُلُّ وَالزَّنِيْمُ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقَلَّاعُ ـ کہا گیا اے رسول اکرم صلعم قلاع کس کو کہتے ہیں قَالَ الَّذِيْ يَمْشِيْ بَيْنَ يَدَيِ الْاُمَرَاءِ کہا وہ قلاع ہے جو کہ امیروں کے پاس جا کر لوگوں کی چغلیاں کرے وَقِيْلَ مَا الْجَيُّوْفُ کسی نے کہا جیوف کون ہے قَالَ النَّبَّاشُ کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کفن چور ہے وَقِيْلَ مَا الْقَتَّاتُ اور کسی نے پوچھا قتات کون ہے قَالَ النَّمَّامُ فرمایا چغل جو جس کی عادت چغل خوری کی ہو وَقِيْلَ مَا الدَّيُّوْثُ کہا دیوث کون ہے قَالَ الَّذِيْ يَجْمَعُ فِيْ بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ لِلْفُجُوْرِ فرمایا دیوث وہ ہے کہ

کہ گھر میں لونڈیاں جمع رکھے واسطے بدکاری کے وَقِیْلَ مَا الدَّیُّوْثُ اور پوچھا دیوث کس کو کہتے ہیں قَالَ الَّذِیْ لَا یَغَارُ عَلٰی اَهْلِهٖ فرمایا وہ شخص ہے دیوث جو اپنی بیوی پر غیرت نہ کرے وَقِیْلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ پوچھا عرطبہ کون ہے ۔ قَالَ الَّذِیْ یَضْرِبُ بِالطَّبْلِ فرمایا جو طبل بجاوے ۔ وَقِیْلَ صَاحِبُ الْكُوْبَةِ کسی نے پوچھا کوبہ کون ہے قَالَ الَّذِیْ یَضْرِبُ الطُّنْبُوْرَ فرمایا وہ شخص ہے جو طنبور بجاوے ۔ وَقِیْلَ مَا الْعُتُلُّ پوچھا گیا عتل کون ہے قَالَ الَّذِیْ لَا یَغْفِرُ عَنِ الذَّنْبِ کہا کہ جو کسی کا گناہ معاف نہ کرے وَلَا یَقْبَلُ الْعُذْرَ اور عذر کو نہ سنے ۔ وَقِیْلَ مَا الزَّنِیْمُ پوچھا زنیم کون شخص ہے قَالَ الَّذِیْ وُلِدَ مِنَ الزِّنٰی وَیَقْعُدُ عَلٰی قَارِعَةِ الطَّرِیْقِ کہا زنیم وہ ہے جو حرام سے پیدا ہو اور شاہراہ پر بیٹھے ۔ فَیَغْتَابُ النَّاسَ اور غیبت کرے لوگوں کی ۔ وَالْعَاقُّ مَشْهُوْرٌ ۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِالْخِدْمَةِ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ اَبُوْكَ ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ بہت حق خدمت کا آدمی پر کس کا ہے؟ تو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تمہاری ماں کا اور شخص نے پھر پوچھا کہ پھر کس کا حق ہے پھر فرمایا تمہاری ماں کا ۔ پھر تیسری بار بھی یہی جواب دیا ہے اور پھر کہا پانچویں تیرے باپ کا لعداں کے حق کے حق خدمت ہے ۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُهٗ رَغِمَ اَنْفُهٗ قِیْلَ مَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خاک پڑے اوس کی ناک میں کہ خاک پڑے اس کی ناک میں خاک پڑے اوس کی ناک میں کسی نے پوچھا کون ہے یارسول اللہ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَیْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس کے بوڑھے والدین موجود ہوں اَوْ اَحَدَهُمَا یا ایک دونوں سے ثُمَّ لَمْ یَدْخُلِ الْجَنَّةَ (رواہ مسلم) پھر جنت میں نہ جاوے ۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ وَلَدٍ یَنْظُرُ اِلٰی وَالِدَیْهِ نَظْرَ رَحْمَةٍ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی شخص اپنے ماں باپ کی طرف شفقت کی نظر سے دیکھے ۔ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُوْرَةً لکھتا ہے اللہ تعالے اس کی ہر ایک نظر کے عوض میں ایک مبرور حج کا ثواب قَالُوْا وَاِنْ نَظَرَ كُلَّ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ ۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایک دن میں سو بار دیکھے تب بھی اتنا ہی ثواب حاصل ہوگا قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُ

اللہ اکبر و اطیب کہاہاں اللہ بڑا بزرگ اور پاک ہے

سبحان اللہ خدمت ماں پیو کیا درجہ لدا
جو کوئی مہر محبت کر کے ماں پیو دے ول دیکھے
جو ہور بھی خدمت کرسی مالوں جانوں بھائی
خدا نبی دے تابعداراں کھلن دہ در جنت
تے عاقاں کارن دہ در دوزخ کھلن نبی نباوے
اجکل بچے لیے گندے آٹھے خدمت کرن نہ ماواں
اوہ ماں جس نے گودی لیکے پھردیاں رات لنگائی
اوہ ماں جس نے دکھیں پالیا اپنا خون پلائی
ماواں بچیاں کارن راکھی دم دم کرن سوائی
قصہ کوتاہ ماں پیو راضی جے نہ ہویا بھائی
پر رب دے حکموں مڑو نہ یارو اول حکم الہی
جنت دوزخ ماں پیو یارو آنسرور فرماندے

سچے نبی سنایاں گلاں فرق نہیں اک تل دا
اک نظروں اک حج ثواباں ہور ثواب نہ لیکھے
اوہ ثواب شمار نہ آوے قدا جیہا مائی
ماں پیو دی جو خدمت کرسن لہسن جاہ در جنت
جیہے فرماں ماواندا جہڑا جنت بونہ پاوے
رناں نال رفاقت رکھن ماواں تھیں آپاواں
اج بڑی اوہ عورت پیاری قدر سیہ نہاں پائی
عورت خاطر گھروں نکالن شرم نہ ہرگز آئی
بچے بچیاں نواسے ہو گئے ماؤں نظر چوڑائی
بوہ بہشت نہ آوے جس نے خفا جو کیتی مائی
پچھے اوستھیں حکم ماواندے پایا پاندے بھائی
آکھ غلام سنا حدیثاں جاوں رشک ولاندے

حدیث شریف عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ الْوَالِدَیْنِ عَلٰی وَلَدِھِمَا ایک شخص نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ والدین کا حق بیٹے پر کیا ہے ۔ قَالَ ھُمَا جَنَّتُکَ وَ نَارُکَ (رواہ ابن ماجہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیری جنت اور دوزخ ہیں

فیجہ حدیث نبی فرمایا قدماں ہیٹھے ماواں ـ
سبحان اللہ قدر ماواندا خدمت کریو بھائی
ہر جیہے کفر شرک دے کارن تینوں آکھن اڑ بیا ۔
جے حج زکوٰۃ تے صوم صلوٰۃ توں تھیوں ڈھاکن بھالی

جنت رب دا رکھیا ہویا واضح کر سمجھا داں
تے مریاں تیجھے بخشش منگو ہوئی انساں رہائی
آکھے مول نہ لگیں ماں پیو حکم قرآن ایہائی
کدی نہ آکھے لگیں ماں پیو حکم قرآن ایہائی

من رکوع ... وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا ۔ اور حکم کیا ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ نیکی کا وَاِنْ جَاھَدَاکَ لِتُشْرِکَ بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْھُمَا اور

اگر جھگڑا کریں تجھ سے ماں باپ کہ شرک کر میرے ساتھ اوس چیز سے کہ تم کو اوس کا علم نہیں
تو اُن کا کہنا مان اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ پھر تمہارا مرجع میری
طرف ہے اور جو کچھ کرتے ہو میں جانتا ہوں۔ اور تم کو آگاہ کرونگا ۔

تنا تیر خداوند کرکے ماں پیو سمجھ پیارے
یعنی حکم خداوند بجا ئیو دخل کسے دا ناہیں۔
ادب زیادہ ماں پیو سندا اللہ پاک بنایا۔
یعنی ہوں ہاں کرے نہ کوئی اپنے ماں پیو اگے

اپنا حق مقدم کیتا آخر چھیکڑ وارے
پیر استاد یا مرشد ہووے حکم مقدم سائیں
وچ سیپارے پندرہ ہے ہای حکم الٰہی آیا
آیت لکھ وکھا غلاماں عاقلاں دے دل لگے

س ۱۵ رکوع ۳ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۔ اور حکم کیا خدائے پاک نے ماں باپ سے سلوک کرنے نیکا
اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ کِلٰهُمَا اگر تیری حیاتی میں دونوں (یعنے ماں باپ)
بوڑھے ہو جاویں یا دونوں میں سے ایک بوڑھا ہو جاوے اور خدمت لینے کے محتاج
ہوں فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ پس اُنکو اُف نہ کہو وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
کَرِیْمًا اور اُن کو جھڑک بھی نہ ہو۔ اور ان کے ساتھ اچھی طرح تعظیم سے کر (یعنے بڑے ادب
سے بات کرو جیسے کوئی لونڈی غلام اپنے بڑے آقا کے روبرو دم نہیں مارتا۔ اسی طرح اپنے
ماں باپ کے آگے بھی ذرا چوں و چرا نہیں کرنا چاہئیے ۔

نہ جھڑک انہاں نوں ہای کدیں سخت کلام نہ کرنا
جیویں مالک سخت مزاج اگے کوئی نوکر ڈر ڈر بولے
ہووین لازم بیٹے تائیں ادب بجا لیاوے

نرمی نال تعظیموں ادبوں چاہئیے وافر کرنا
بہا دیں ناک جھڑکے جھپے بولن موا نہ
تاہم بولا وکھول نہ کدیں جنت اندر جاوے

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ اور اُن کے آگے بازو عاجزی اور فروتنی کا
نیچے کر شفقت سے ۔

ہر دم خدمت گار انہاں دا رہیں جنت جاویں
جنت قدماں ہیٹھ انہاں دے سوہنیاں نی گلزاراں
جو کجھ ہووے ضرورت انہاں صرف کریں دیہ نوں

خوشی انہاں دی کنجی جنت خوش رکھ رکھدا جاویں
سے جاناں وچ بہشتاں رکھدا انہاں پیاراں
مفت بہشت خرید کھڑا جیکر تے ایہ توں

بول برانوں فرق نہ کرتوں ایہ نے جنت ہیوے
جیکر رب دے حکموں بہائی بول برا نہ اٹھاویں
جیکر خوف خدا دا نیوں اپنا ویلا ویکھیں
مائی بول برا تیرے توں سی تھیا ندے لیہاری
جیکر کدی کدائیں توں سیں روندا راتیں بہالی
ایہو مائی جیلیں پیریں لیکے جاندی ساہی
جوگیاں ریلیاں کوں تے چھڈی تیرا سکھ جاہیں
پھر بھون بھانڈا وچ بھراوا تیرا جائیں جائیں
ایسے گوت کہالا دتہ لستی پیر بھی پایا۔
قصہ کوتاہ بیٹے کارن دین ایمان ونجایا
ماندی مہر محبت بیٹے واوں خیال گوایا
پانی جتھوں وار پیتا سی بیٹا اوس گوایا
نہ اوس ماں دی کیتی جاتی جیہڑا ذکر سنایا
یعنے بیفرمانیوں دوزخ اندر جان وگایا۔
منکر دعا دا انہاں حق بہائی وجہ قرآن جو آیا

خدمت کریں تے ایویں جنت ناکر دوزخ لیوے
تاں تے شاکش اللہ قلوں دوہیں جہانیں پاویں
گندگی داسائیں کپڑا اہائی اتہ نہ ماں پیو ویکھیں
شکے داسی تینوں کردی آپ گلے ول بیندی
ایسے مائی گھڑی کھڑ دتی ساری رات لنگہائی
گاوشاہ دھرو کل جاندی تے پورت کھو بھائی
ایمان گوا کے تیتوں لبھا لیریاں ہورا داہیں
رسم کفر نے شرک کی کی کیتا فلی سمائیں
کوئی کفر دا شگن اس ماں نے چھپیا نا دجو آیا
ایسے بیٹے چڑ عورت نوں ماں نوں باہر کھڈا یا
بیکے عورت وکھ ہوندا ڈاہڈا سبق پڑھایا
دھی مرگائی ونس کوئی بیٹے منصرم نہ آیا
نہ اوس تے ایمان پتر نوں خوف خدا دا آیا
بس غلام چل اگیرے بہار بھر پرا جایا
آکھ سنا غلاماں آیت چاہیے نسک گوایا

وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا اور کہو اے میرے رب ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ انھوں نے مجھے چھٹ پن میں پالا۔

عاق ہووے جو ماں پیو سندا اوہ بہشت چھڈ سدہاسے
ماں راضی رب ہووے راضی ماں غصے رب غصے

رو رو کرے دعائیں بیٹا تا اوہ بخشیا جاسے
ماں پیو راضی رکھو بھائی بہادیں سب کچھ تکتے

حدیث قدسی من رضی عنہ والداہ فانا عنہ راضی فرمایا آنحضرت نے کہ جس شخص پر اوس کے ماں باپ خوش ہیں میں بھی اوس پر خوش ہوں

ابو درداء نقیب وجہ معالم یا اسنا دلیا یا
جے چاہیں دروازہ کھولیں کنجی خدمت مائی

جو والد جنت دا دروازہ پیغمبر فرمایا
جے تینوں کنجی لبی کھڑا ہوسی جنت جا کی -

تے کتنی خدمت والی حاصل کیتی نہ جد بائی
ابوہریرہ ہوں باسناد جو پیغمبر فرماوے
تے ماہ رمضان جو پاوے نا فر سب گناہ بخشاوے
تے ماں پیو جیدی پیری ہیٹھیں فیر بہشت نہ پاوے
یعنی وچہ رمضان جو روزے رکھے خیر کماوے
ماں پیو جیدے بڈھے ہوون خدمت انہاں چاوے
جنہاں خدمت ماں پیو کیتی جنت لیاں جاسن
جیہڑے عاق ماں پیا پئے سو انہاں نہ پاسن
ہن ابراہیم خلیل سندے اسمٰعیل بیان سناوے
آیت لکھ سنا غلاماں سمجھن مرد سیاوے
جدوں چچا تھیں ہوئی خلاصی ملک کفر دا چھوڑے
جاں زمیں مقدس گیا تاں اگے رب اپنے ہتھ جوڑے

جنت کدی نصیب نہ ہوسی رنج جے کیتی مائی
جیہڑے درود نہ نام پڑھن اُس شرمندگی آوے
خاک آلودہ ہیٹی ہوسی سستی وچ لنگھاوے
اوہ بھی نت رہے شرمندہ وقت نہ مڑ ہتھ آوے
اوہ پاک گناہوں ہوندا پھر کیوں سستی وچ لنگھاوے
جنت جائے سستی کرکے نا حق مول گواوے
اِک تابعداراں پیو دا بیٹا غلاماں ذکر سنائیں
کدی نہ جنت وچ تندوے جاون اکھ سنائیں
جس حکم پیو دا من لیا سی ہتھوں جان گھماوے
عبرتکاراں دا اہا قصہ عاقاں نوں سمجھاوے
حکم خداوں شنام ولایت دیوں داگاں موڑے
ربا بیٹا نیک عطائیں پاس تیرے نہ تھوڑے

پ۲۳ رکوع ۷ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ
اے پروردگار میرے مجھے بیٹا عطا کر فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ پس ہم نے ایک بردبار لڑکا عطا کرنے کی اُس کو بشارت دی۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ پھر جب وہ بیٹا اُس کے ساتھ دوڑنے لگا۔ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ کہا اے میرے چھوٹے بیٹے یقیناً میں نے خواب دیکھا ہے۔ کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں پھر دیکھ تو کیا دیکھتا ہے (یعنی تیری رائے کیا ہے)۔
جواب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے دیا۔ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ یعنی کہا۔ اے باپ جو کچھ تجھ کو حکم ہوا کر انشاء اللہ تعالیٰ تو مجھ کو صابروں سے پائیگا

مختصر قصہ نظم میں حافظ صاحب

ذوالحج مہینے رات اٹھویں اک خواب نبی نوں آیا
کہے اکھیا بیٹا دے قربانی رب تینوں فرمایا

صبح ہوئی نہ فکر کیتا مت ہووے خواب شیطانی
کہے مقاتل پئی تھی پہلیاں راتاں وانگوں
چل پتر لے چھری تے رسی بالن گھر تھیں آئی
سندیاں سارا اجازت نئی اوس بیٹے رحمانی
باپ تے بیٹا دوویں حضرت راضی ثابت ہو کے
فلما اسلما وتلہ للجبین خبر قرآنوں ہوئی
بیٹے کہیا باپ تیرے نہیں ہتھ تے پیراں
کپڑے ہوون تر بابا میرے خونوں تیرے
تے سختی جان کندن دیکھ لئے تینوں کھڑ نہ پہنچے
چھریاں میری نوں پھیریں ہتھ نہ حرص کنڈا ایں
تے کرتہ دیئیں تسلی کارن کرے نہ گریہ زاری
مائی آون بابا میرے کہیں سلام اوہناں نوں
نشانیں نشانیں دیئیں چھپائیں اسمٰعیلا تینوں
ماواں بخشن بولن تے مارن ہوندی اینہیں دلہڑی
گجھ کڑکن شیہاں وانگوں مال ہووناں کنیں
ویکھیاں پتر ادب نہ کریسے اجکل وچہ زمانے
بھی فلاماں بیدیناں دا جگر ک آکھ سناویں
نبی تے پتر دے تھیں سونہہ سر چھیاں لایا چھانی
ایہ قدر پیچھے دا اوہو جانے جس دا انگڑا امردا
نسل پتر اندر دے اگے جیہنوں اوہو جانن سائیں
ہن تک ایسی تابعداری کسے نہ کر دکھلائی
قصہ کوتاہ پڑھ بسم اللہ حضرت چھری دگائی
اوس دے گل تے رب نے سچے تے تھی اک تکائی
سبحان اللہ بے پرواہیاں اوہو سچی تیز وانی

پھر اگلی راتیں پہلے وانگوں خواب نبی نوں آیا
اسمٰعیل بابا کر حضرت آکھ بیان سنایا
شبیہ پہاڑ اوتے جان پہنچے حضرت خواب بتایا
بابا ڈھل نہ کریں جو تینوں حکم حضوروں آیا
حضرت بیٹے اپنے پیارے گھٹنے بل لٹایا
آخر اسمٰعیل پیارے سوہنوں سخن الایا
وقت ذبح نے ہوون اگے کپڑیاں فرمایا
تے تیز چھری لے جلدی واہیں ہور کجھ بی کہنا
اکھیں نے پٹی بنہیں بیٹے آکھ سنایا
آوندی واری تینوں ماں نہیں ہیں مل کے
نیک اولاد نصیب جنہاں دے ثمرہ خدمت پایا
کر حضن جلدی جو کجھ مرضی وہ نہ چاہیں لایا
پر اجکل بیٹے کیویں فلاماں چاہیئے حال سنایا
تابعدار کوئی ماں پیودا ورلا نظری آیا
ادب تعظیم قرآن جو وستے بیٹیاں ویکھ بھلایا
نو ہتھی بھی ٹھہر سکیں نہ جانے توبہ توبہ خدایا
اگوں قصہ پت پیوناں چاہیے اکھ دکھایا
ابراہیم نوں وچہ اکھیں دے سیر جیسی ڈاہڈا آیا
معار دکھاندی دکھیا باہیں سکیا قدر نہ کردا
جیہدا کوئی نہ ہویا اہو دسے اوہناں معلوم اہیر
تے کسے تیری دی قربانی کیتی نہیں آوائی
وال نہ کیتا گیا حلق نوں دودن دا دیلا ئی
بیٹا باپ حیران ہوئے نہ ہویا کیہ آئی
ابراہیم نوں حکم کیتا تے چھری خود بخشیا بھایا

صفحہ (؟)

اور ذبح قربان دی لیے ہو دا بیداں کرتی قائمہ آئی
کیہ کیہ آکھ سناوے اختر بکی قلم سیاہی

اک دائی توں آدم جنتوں باہر نکلے ساہی
فرعون رجایا تنہاں بانیوں اُٹھے دیچے کہائی
بس غلاماں کدہر ٹریوں کدہر قلم چلائی
ابراہیم نیرتے کارد دونیں واری لائی
اسمٰعیل کہیا اے بابا موہنہ اکر توں ہینوں
منتھے پر نے بیٹے تائیں ابراہیم لٹایا
ابوہریرہؓ کعب احبار دوں بن اسحاق سنایا
بی بی تائیں شیطان کہیا بیٹھا کنہ تواریا
کہیا شیطان خصم کرنی بی ذبح کرے خود جایا
شیطان کہیا ہے حکم رحمانی ذبح کرن فرمایا
سبحان اللہ لعداراں بی بیاں نیک جوآیاں
رب دے حکموں موڑنے بی بی خاوندنوں بھائی
دس بیٹا ذبح کران نوں تنا مرضی خاوند بھائی
خاوند جے کر پانی منگے کٹھ دکھاون واہی
باندر سر دیناول خصماں جھوڈ آکھ سناول
سادیاں بولن ذرانہ سنگن بالن دوزخ جاون
تکی خاوند کہے نہ دیون گھر وچہ شور مچاون
بس غلاماں کدہر ٹریوں کیتا اپنا پاون
لستے بیٹے نہ خبر تنہوں کجھ شیطان ہویں فرزن
شیطان کہیا ایہ ذبح کرینوں تینوں نال لیجاون
شیطان کہیا ہے حکم خداوند آیا بابل تیرے
حکم خداوند بابل پیارا ذبح کرینوں راضی
ادت سپوت اصیلاں جائے دیون ایہویں جاناں
بتنہراں ہیودی باہنہ پھڑکے گدھن گھروں سنانا
جتہوں نکلے اوہ نقصان بوجن جے کوئی ہو ستر النگا
ایہ گندگی ولے کپڑے جھیڑے بچلے اوہ زناناں
ایہ سجو نشنگاں بچے بھیڑے ماواں گھروں نکالن

مناں ہوہیں ہن کھاندی حلقت پہلے نہ ذات الٰہی
حسین قبیلے سنے پیاسے کربل وچہ نہائے
سبے پرواہیاں کیہ کیہ لکھیس ہو مطلب والاہی
بالکل وال نہ کٹے کارد بہت حیرانی آئی
چھری چلائی تاہیں جاندی رحم جو آیا تینوں
چھری چلائی زور دل پھر کھی وال نہ کیٹا
بنیلا دھلا بیٹے نوں جد سی ابراہیم لیایا
بی بی کہندی باپ سنے ہے بالن بین سدایا
باپ پیارا ذبح نہ کردا توں کیوں کوڑا لایا
بی بی کہیا کم چنگا جے راہ مولا لایا
بیٹا ذبح کرن نوں سن کے شکر بجالایا
نہ موہوں کلمہ کوئی الایا نہ واویلا واہی
پر اجکل تا لعداراں والی چاہئے گل ہلائی
دادا بابا اگلا پچھلا چھڈ دیاں خاوند ناہی
بے فرمانیوں بھیڑیاں رناں وچ جہنم جاون
سن کے گل اصیلاں والی ہرگز نہ شرماون
بعض بلائیں ایساں بادو خاوند ڈر گھر آون
شیطان ہو ریں ہن آن بیٹے نوں لگ پئے بھرماون
بیٹے کہیا پیارے بابل مائین نوں لے جاون
باپ پیارے ذبح نہ کردے اسمٰعیل نتاون
بیٹے کہیا جے حکم خدا دا کون کوئی سر پھیرے
ہو بیٹا پھر غذر کرینداتوں کوئی بند اپازی
اجکل نویں جوانی ہوئی پھر باہو زناناں
ایہ ملعون نہ وٹن بہشتیں بھائیو آکھ سنایا
سو چھٹر سر پورا کر کے شہروں بار کڈھاناں
گو باہو تر جد ماں اونہاندی ہین ہن یاد کراناں
کدی نہ جاسن وچہ جنت ایہ بھیڑے دوزخ بالن

کھڑا ہووے ایہناں دی نکیں ہاں ہیوزندہ ہووے
بس ہیدبناں وچ جھیڑ اہو مطلب دل دا ہی
کہا شیطان اسے بڈے بابا بیٹا نال لیا ئی
قصہ کوتاہ حضرت تائیں بہتیرے بھلاوے پائے
او تھے ہن تک حاجی پتھر مارن سنت ابراہیمی
ایس آراد دا رب اسنوں بدلہ دتا بھائی
اکھیں اتے بدی پٹی ہیسی مرد آلہی
جبرائیل نکالیا ہیسی اسمٰعیل بھراؤ
رب راضی فرزند سلامت آکھ غلام سنائے

پھر او جنت جاون ناہیں دین دنی سب کھووے
بیٹوں شیطان ہو شرمندہ حضرتا دل گیا ئی
کتنے جاندا ہیں توں چلیا دس اسانوں کائی
اوس شیطان رجیم سنجاتا کنکر مار چلائے
اوہ نال نکاہاں تارے جھٹ کردا جدوں کر بھی
جبرائیل لیایا دنبہ سنگاں والا بھائی
دنبے او تے زور از وری چھری وگائی سائی
دنبے او تھے چالٹا یا منوں تنکسہ نہ لائی
جے قربان جو ہاں ہیو لپٹے سوا او اہناں سرپاپے

اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں احسان کرنیوالوں کو تحقیق ایہ آزمائش تھی
ظاہر اور حدیہ دیا ہمنے ساتھ بڑی قربانی کے۔ سبحان اللہ نیک اولاد ہیرا دو بنہ -

امام حسین اک روز جو آیا جوڑا مائی اگے
سوہنا پہننے اس ٹھنڈیاں وچ روون کر کرزاری
حضرت زہرا دلاسہ دیویں کیوں توں واری
تا پھر نبی اکے فرزندا انہی پہیڑ نہ سدا اں
خیال کردے ادب نہ ہوں ایہ سیتراں گلاں
ہور بتھیریاں یاد اسانوں گلاں نیک اخلاقاں
چل غلاماں تورا گیرے باب ادب دا سائیں
رات دنیں کر کم نبیڑیں نیند سرہنے پائی

سپہد انہوں نال پھر حضرت رووں لگے
چمن جوڑے مالی صبا ہووے بے ادبی بھاری
ہوئی بے ادبی جوڑے والی اپدوں نبی لاچاری
خیال بے ادبی جوتی والا جان نبی توں واراں
کوتیر نہ چکا ناہیں حشر پتراں وچہ ناراں
ایہ مطلب اسے کتاب وچ ہیرا لکھنا ہی حبابا
ادب تعظیم کران سگے سومن ہوسی دلیں صفائی
حسب لیاقت اپنے دلوں کرنی ناہیں کوتاہی

تمام شد

مختصر فہرست کتب خانہ مالک غلام محمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

نسب نامہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قیمت صرف ۲

سیرۃ الصدیق رضی سوانحعمری حضرت صدیق اکبرؓ کے حالات لکھنے کے علاوہ شیعوں کے اعتراضات کے جواب بھی جو آپ پر کرتے ہیں دیئے گئے ہیں۔ قیمت صرف ۶ ؍

سیرۃ الفاروق رضی سوانحعمری فاروقی جسمیں علاوہ حضرت عمرؓ کے حالات زندگی کے علاوہ شیعوں کے اعتراضات کے جوابات تحریر ہیں قیمت صرف ۶ ؍

ذوالنورین رضی اللہ عنہ سوانحعمری حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زندگی تمام حالات مفصل طور سے درج ہیں۔ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت چھ آنے (۶ ؍)

سوانحعمری حضرت علی کرم اللہ وجہہ جناب حضرت علی ابن ابی طالب اسلامی جرنیل کے حالات زندگی نہایت خوشخط عمدہ کاغذ پر چھپکر تیار ہے قیمت ۶ ؍

شمشیر اسلام یعنی سوانحعمری حضرت خالد رضو۔ اسمیں آپ کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے مفصل حالات جنگی کارنامے نہایت تفصیل سے درج کئے گئے ہیں آپکے مفتوحہ بلاد کا رنگین نقشہ بھی دیا گیا ہے قیمت صرف

تفریح الخاطر یعنی سوانحعمری **حضرت غوث الاعظم رح** اس کتاب میں آنجناب کے حالات زندگی مختصر مگر جامع طور سے اسطرح درج ہیں کہ کسی سوانحعمری میں بھی موجود نہیں آپ کے کلمات طیبات وعظ و نصائح اور اشعار بھی قلمبند کیئے گئے ہیں۔ نہایت عمدہ کتاب ہے قیمت صرف ۶ ؍

مکمل سوانحعمری حضرت داتا گنج بخش صاحب رح داتا گنج بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مفصل حالات پیدائش سے لیکر وفات تک و دیگر موازنات جلالی و جمالی و حقانی و کرامات وغیرہ درج ہیں جو ہر ایک معتقد کے لئے قابل دید ہے قیمت علاوہ محصول ۱۲؍

مکمل تذکرۃ الواعظین اصل عربی کتاب نصف صفحہ میں ہے اور نصف حصہ میں عام فہم اردو زبان میں ترجمہ ہے یہ کتاب مولویوں اور واعظوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے شائقین قدردانی فرمائیں لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ قیمت علاوہ محصول (۱۲ ؍)

مکمل قرۃ الواعظین یعنی اردو ترجمہ درۃ الناصحین اصل کتاب نصف حصہ میں اور باقی نصف میں عام فہم اردو زبان میں ترجمہ ہے تمام وعظ کی کتابوں میں یہ کتاب اپنی طرز میں نرالی ہے آیات کی تفسیر احادیث نبویہ اور صحابہ کے ولی و بزرگ اقوال بکثرت درج ہیں قیمت ایکروپیہ آٹھ آنے ۱۸

المشتہر مالک غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

وقال الرسول یارب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا

رسوم بد یا بدعات کے استیصال کیلئے

آسمانی کڑک

یا

واعظ الاسلام

حصہ دوئم

مصنفہ

جناب مولانا مولوی غلام قادر صاحب ساکن بھنڈوریاں تحصیل ظفروال

حسب فرمائش ملک غلام محمد تاجر کتب بازار کشمیری

لاہور

سنہ ۱۹۲۵ء

[illegible] پریس ہسپتال روڈ لاہور میں [illegible]